روحانی وجسمانی امراض، نفسیاتی، ذہنی، کاروباری الغرض تمام الجھنوں اور پریشانیوں کا حل صرف ماہنامہ خزینہ روحانیات

ماہنامہ

خزینہ روحانیات

لاہور

JUNE 2021

جلد نمبر 12

شمارہ نمبر 02

قیمت 60 روپے

سورۃ البروج کا اسراری عمل

تسخیر موکلات

جہان حاضرات

روحانی امراض کا روحانی حل

غیبی مدد

السر علامات، پرہیز اور علاج

سکون کس طرح حاصل ہو سکتا ہے

darulamal.org/magazines/ruhani khazinaeruhaniyat khazinaruhanyat

بندش کے سرتاج عمل کے عامل بنیں

شاگردوں کیلئے 4100 روپے

سورج گرہن آغاز 10 جون صبح 08:12۔ اختتام 10 جون دوپہر 13:11۔

یہ بندش کا سرتاج عمل ہے۔ بندش سے مراد کسی چیز کو باندھنے کے ہیں۔ یہ عمل خیر اور شر، دونوں میں چلتا ہے۔ اس عمل سے کئی کام لیے جاسکتے ہیں جن کی مختصر تفصیل درج ذیل ہے۔ یاد رہے کہ بندش کا عمل صرف اور صرف اس جگہ کیا جائے، جہاں شریعت اجازت دے۔ کسی معتبر مفتی صاحب سے پوچھ کر عمل کیا جائے۔ جو لوگ ناجائز کریں گے، ان شاء اللہ، ان کا عمل بھی بے اثر ہوگا اور شدید رجعت بھی ہوگی۔ ادارہ ایسے تمام افراد سے بری الذمہ ہے۔

اس عمل سے درج ذیل کام لے سکتے ہیں۔

شادی	منگنی	رشتہ	محبت	طلاق	بدکاری	ناجائز تعلقات	زنا	بدفعلی
مرض	حمل	معاش	نوکری	ترقی	عہدہ	بری عادات	زبان بندی	دشمن

نوٹ اس طرح کے اور بہت سے کام ہیں جو کئے جاسکتے ہیں۔ ہمارا مقصد اس علم کو سکھانے سے ہرگز یہ نہیں کہ معاشرے میں فساد پھیلے۔ اس لئے یہ عمل ہر کسی کو نہیں سکھایا جاتا۔ ضرورت پڑنے پر حلف نامہ بھی لیا جاسکتا ہے۔ حروف صوامت کے وہ عاملین جنہوں نے یہ عمل کسی اور کی زیرنگرانی کیا ہو، وہ خصوصی اعمال کی کاپی 1500 روپے میں حاصل کریں۔

ایک ہی دن میں کئی اعمال کے عامل بننے کا سنہری موقع

عاملین اور طالبین علوم روحانیات اس وقت کا شدت سے انتظار کرتے ہیں تاکہ طویل قسم کی پرہیزوں والی چلہ کشی کی بجائے ایک ہی وقت میں عمل کر کے کسی خاص عمل کا عامل بنا جاسکے اور ایک سال تک اس کو استعمال بھی کیا جاسکے۔ آپ بغیر نقصان اور رجعت کے کئی اعمال کے عامل بن سکتے ہیں۔

چاند گرہن آغاز 23 مئی صبح 08:47۔ اختتام 23 مئی شام 13:49۔

نورانی اعمال: حصارِ خاص ← حصارِ قرآنی کبیر ← دعائے حیدری ← سات سلام ← آیت شفاء ← منزل کا عمل ← سورۃ اخلاص ← سورۃ جن ← سورۃ قریش ← اَفَحَسِبْتُمْ کے عمل کے عامل بنیں

علوی نورانی اعمال: عمل باندھ جادو ← عمل عصائے کلیم اللہ ← مندرہ شاہ علی ← مندرہ کبیر ← نورانی مندرہ

خاص خاص اعمال: بکرے والا عمل ← سری والا عمل ← تھیلی والا عمل ← اونٹ کی ہڈی والا عمل

سورج گرہن آغاز 10 جون صبح 08:12۔ اختتام 10 جون دوپہر 13:11۔

علوی اعمال: چہل کاف 2 ۔ چہل کاف 3 ۔ چہل کاف 4 ۔ قصیدہ غوثیہ عمل حب خاص 1 ۔ عمل حب خاص 2 ۔ عمل واپسی سحر 1 ۔ عمل واپسی سحر 2

باموکل اعمال: آیت الکرسی باموکل ۔ آیت قطب باموکل ۔ چہل کاف باموکل ۔ سورۃ اخلاص باموکل 1 سورۃ اخلاص باموکل 2 سورۃ مزمل باموکل ۔ سورۃ یٰسین باموکل ۔ سورۃ فیل باموکل ۔ سورۃ جن باموکل ۔ سورۃ کوثر باموکل ۔ سلام قولا من رب رحیم باموکل ۔ حسبنا اللہ ونعم الوکیل باموکل ۔ بسم اللہ باموکل ۔ اللہ الصمد باموکل ۔ آیت کریمہ باموکل

روحانی درسگاہ دارالعمل چشتیہ لاہور پاکستان
0333-7772775 0309-7772775 042-35410586
ruhanidarsgah ruhanidarsgah97
darulamal.org/ruhanidarsgah, ruhanidarsgah@gmail.com

اسلامی تصوف، روحانی، عملیاتی، طبی، نفسیاتی، معاشرتی مضامین کا حامل مقبول ترین میگزین

برصغیر پاک و ہند میں شائع ہونے والا واحد رسالہ جو ہر سال "دو خاص نمبر" شائع کرتا ہے

ماہنامہ خزینۂ روحانیات لاہور

جلد 12 | شوال المکرم ذوالقعدہ ۱۴۴۲ھ / جون 2021ء | شمارہ 2

مدیر اعلیٰ: خالد مقبول عارف حفظہ اللہ

مدیر: مولانا حافظ علی آفاق صاحب

معاون مدیر: حکیم مولانا قاری سلیم اللہ ظفر صاحب

darulamal.org/magazines/ruhani
khazinaeruhaniyaat@gmail.com
khazinaeruhaniyat khazinaruhanyat

برائے ماہنامہ خزینہ روحانیات، سرکولیشن، اشتہارات اور دیگر تمام معاملات
0322-4773786, 042-35410586

مجلس مشاورت

- غلام سرور شباب صاحب (حویلی لکھا)
- قیصر احمد صاحب (بی اے) (کراچی)
- مولانا قاری ابوبکر صاحب (اسلام آباد)
- ابوانس (لاہور)
- مولانا قاری ممتاز صاحب (لاہور)
- محمد علیم صاحب (لاہور)

قیمت 60 روپے

سالانہ ممبرشپ عام ڈاک 800 روپے، رجسٹرڈ ڈاک 1200 روپے

سالانہ ممبرشپ بذریعہ TCS: لاہور کے لیے 1300 روپے

لاہور کے قریبی اضلاع کیلئے: 1550 روپے / لاہور سے دور کے اضلاع کیلئے: 2100 روپے

نوٹ: ہر ماہ کی 27، 28، 29 تاریخ کو رسالہ Post کیا جاتا ہے۔

ممبرشپ بذریعہ Whatspp/Email: 700 روپے

نوٹ: ہر ماہ کی یکم تاریخ کو رسالہ Whatspp/Email کیا جائے گا

مشیر قانونی: چوہدری فیصل منظور (ایڈووکیٹ ہائی کورٹ)

ادارہ کا کسی مضمون نگار سے متفق ہونا ضروری نہیں

بروز جمعۃ المبارک ادارہ بند رہے گا

رقم کی ادائیگی کے طریقے

ضروری ہدایات:

رقم بھیجنے کے بعد منی آرڈر رسید/موبائل اکاؤنٹس کی ٹرانزیکشن ID یا سکرین شارٹ/ بینک ڈپازٹ سلپ 0302-8401977 پر واٹس ایپ کیجیے یا مکمل تفصیل ایس ایم ایس کیجیے یا کال کر کے لازمی مطلع فرمائیں۔ رقم جمع کروانے سے پہلے بل کی مکمل تفصیل کیلئے پہلے متعلقہ شعبے کے فون نمبر پر رابطہ کیجیے۔ جو بل بتایا جائے، اتنی ہی رقم جمع کروائی جائے۔

1 منی آرڈر: بنام دارالعمل چشتیہ، 586 کامران بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے پتے پر منی آرڈر کریں۔ فارم پر اپنا نام، مکمل پتہ موبائل نمبر اور مطلوبہ رقم کی تفصیل لازمی تحریر کریں۔

2 موبائل اکاؤنٹس: درج ذیل موبائل اکاؤنٹس میں رقم جمع کرواسکتے ہیں۔

easypaisa بنام خالد مقبول۔ 03437772772

JazzCash بنام مکتبۃ العارف۔ 03028401977

1 جازکیش ایجنٹ کے ذریعے:

ایجنٹ کے پاس جا کر Till ID سے رقم جمع کروائیں۔ Till ID "0016 5958" یہ ہے۔

2 جازکیش اکاؤنٹ کے ذریعے:

#0*786* ملائیں اور Till ID "0016 5958" درج کریں اور رقم جمع کروائیں۔

UBL Omni بنام خالد مقبول۔ 03437772772 | Upaisa بنام خالد مقبول۔ 33343082867

3 بینک اکاؤنٹس: درج ذیل دونوں اکاؤنٹس میزان بینک کے ہیں۔

1 برائے ماہنامہ خزینۂ روحانیات:

بنام Khazina-e-Ruhaniyaat برانچ کوڈ (0288) اکاؤنٹ نمبر 0102830736

2 برائے دیگر تمام شعبہ جات:

بنام Darol-Amal برانچ کوڈ (0212) اکاؤنٹ نمبر 0102913466

مزید تفصیلات کے لیے لنک وزٹ کیجیے: darulamal.org/payment

دارالعمل چشتیہ لاہور پاکستان
darulamal.org
info@darulamal.org
darulamalchisht darulamalchishtia
موبائل: 0343-7772772, 0322-7772772
موبائل: 0312-7772772, 0306-7772772 (ufone)
پتہ 586 کامران بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور۔ فون 042-35410586

خالد مقبول پبلشر نے مساوات محمدی پرنٹرز (لاہور) سے چھپوا کر دارالعمل چشتیہ 586 کامران بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور سے شائع کیا

فہرست مضامین

جون 2021ء

شوال المکرم ۱۴۴۲ھ
ذوالقعدہ ۱۴۴۲ھ

انتقال پُرملال

مدیر" ماہنامہ خزینۂ روحانیات" مولانا علی آفاق صاحب کے بہنوئی رانا عبد الخالق صاحب 14 رمضان المبارک بمطابق 27 اپریل 2021 کو قضائے الٰہی سے انتقال کر گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

تمام قارئین کرام و احباب سے مرحوم کی بلندیٔ درجات کے لیے دُعاؤں کی درخواست ہے۔ ادارہ دارالعمل چشتیہ اس صدمے میں اہل خانہ کے غم میں برابر کے شریک اور سوگوار ہیں۔

اللہ پاک حضرت کو اپنے جوارِ رحمت میں خاص جگہ عطا فرمائے۔ جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ تمام پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ آمین یارب العالمین۔ (ادارہ)

حمد

تو ہی ہے ابتدا اے خدا
تو ہی ہے انتہا اے خدا

دے رہی شاخ پر ہر کلی
یہ صدا اے خدا اے خدا

مجھ گناہ گار پر کر کرم
بخش دے ہر خطا اے خدا

چل پڑے کفر کی راہ پر
حق کا رستہ بتا اے خدا

لا شریک لہ وحدہٗ
سب فنا تو بقا اے خدا

سارے عالم کا سلطان تو
تو ہی سب کا خدا اے خدا

روح تن سے جدا ہو اگر
ہو زباں پر خدا اے خدا

جگمگاتا یہ عالم رہے
ہے ظفرؔ کی دعا اے خدا

(حیدر علی ظفر)

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نبی اکرم شفیع اعظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دکھے دلوں کا پیام لے لو
تمام دنیا کے ہم ستائے کھڑے ہوئے ہیں سلام لے لو

شکستہ کشتی ہے تیز دھارا، نظر سے روپوش ہے کنارا
نہیں کوئی ناخدا ہمارا، خبر تو عالی مقام لے لو

قدم قدم پہ ہے خوف رہزن، زمیں بھی دشمن فلک بھی دشمن
زمانہ ہم سے ہوا ہے بدظن، تمہیں محبت سے کام لے لو

کبھی تقاضا وفا کا ہم سے، کبھی مذاق جفا ہے ہم سے
تمام دنیا خفا ہے ہم سے، خبر تو عالی مقام لے لو

یہ کیسی منزل پہ آ گئے، ہیں نہ کوئی اپنا نہ ہم کسی کے
تم اپنے دامن میں آج آقا تمام اپنے غلام لے لو

یہ دل میں ارماں ہے اپنے طیب مزار اقدس پہ جا کے اک دن
سناؤں ان کو میں حال دل کا، کہوں میں ان سے سلام لے لو

(از: حکیم الاسلام قاری محمد طیب قاسمی نوراللہ مرقدہ)

اہم گزارش

بہت سے کسٹمرز ادارے کے بینک/موبائل اکاؤنٹس میں رقم جمع کروانے کے بعد اطلاع نہیں دیتے جس کی وجہ سے وہ رقم امانت رکھی رہتی ہے۔ اور ادارے کے مطلوبہ اکاؤنٹس میں نہیں جاتی۔ نیز کسٹمر کا سامان روانہ کرنا ہوتا ہے۔ جس کیلئے نام، مکمل پتہ اور فون نمبر بھی نہیں بھیجا جاتا۔ اس لئے رقم جمع کروانے کے فوری بعد 0302-8401977 پر مکمل تفصیل ایس ایم ایس یا واٹس ایپ کیجئے۔ آپ کو رقم وصولی کا تصدیقی ایس ایم ایس کیا جائے گا۔ اس کے بعد ہی سامان روانہ کیا جائے گا۔

اہم اعلان

- ماہنامہ خزینہ روحانیات کی نئی ممبر شپ جولائی 2021 سے اپریل 2022 تک جاری کی جائے گی جس کی رقم عام ڈاک سے 680 روپے، رجسٹرڈ ڈاک سے 1020 روپے اور TCS ممبر شپ کیلئے صفحہ نمبر 2 ملاحظہ فرمائیں۔
- عام ڈاک سے رسالہ نہ ملنے کی صورت میں ادارہ ذمہ دار نہ ہوگا۔
- جن ممبران کو عام ڈاک سے رسالہ نہ ملنے کی شکایت رہی ہے ان سے مودبانہ گذارش ہے کہ وہ رجسٹرڈ ڈاک یا کوریئر کی فیس جمع کروائیں۔ نوٹ فرمالیں۔

رابطہ 0322-4773786

کورونا کی وباء اور اس کے حوالے سے چند تجاویز

مولانا علی آفاق

آج کے دور میں کرونا کی عالمی وباء کی تیسری لہر سے سارا زمانہ اور پوری دنیا متاثر ہو رہی ہے۔ پریشانی کا دور دورہ ہے۔ ہر فرد اس مرض سے خوفزدہ ہے، پریشان ہے، سوچوں میں گم ہے، حالات روز بروز بے چینی، بے سکونی، غم وغصہ اور ہر شخص سمیت معاشرے کو ذہنی اور نفسیاتی امراض کی طرف لے کر جا رہے ہیں۔ایک پہلو اس وبائی مرض کا یہ ہے، اب آتے ہے دوسرے پہلو کی طرف کہ لوگ ایک منظم اور سوچے سمجھے منصوبے یا سازش کے تحت مذہب اسلام اور معاشرت فکر سے دور کئے جا رہے ہیں، نمازی مسجد میں کم سے کم جائیں، سماجی فاصلہ رکھا جائے، ہزاروں کی تعداد کی صلاحیت رکھنے والی مساجد میں سینکڑوں نمازی صرف سما سکتے ہیں۔ ماسک کی پابندی اس طرح قانون سازی کے ذریعے کروائی جا رہی ہے کہ خلاف ورزی پر جیل کی ہوا کھانے کے بغیر چارہ نہیں۔اب تو پاک آرمی کو بھی اس مبارک کام میں معاونت کے لیے طلب کر لیا گیا ہے۔اچھا ہے کہ وباء کے قلع قمع کرنے کے لئے سارے ادارے ایک مصلے پر ہیں۔مگر پاکستان اور وطن عزیز کے دیگر مسائل مثلاً قبضہ مافیا، چینی مافیا، ادویات مافیا، بجلی مافیا اور رشوت مافیا سمیت ناجائز فروشی، عصمت فروشی، جسم فروشی، صفائی اور دیگر سماجی اور کاموں میں بہتری کیلئے کیا اقدامات کئے گئے ہیں، اس کا نا صرف سوال ہی ناپید ہے بلکہ اس کا سوال اٹھانے والوں کو پاگل اور بے وقوف قرار دیا جا رہا ہے۔

کرونا کی وباء سے خوفزدہ کر کے اور سخت سے سخت قوانین کا اطلاق کر کے، اشتہارات اور میڈیا کے ذریعے مسائل کو مزید گھمبیر کرنے کے علاوہ درست سمت میں راہنمائی سے سارے ٹیلی ویژن نا صرف پاکستان میں بلکہ ٹی وی، اخبارات، دفاتر، سرکاری دفاتر میں وزراء اور مشیران کی فوج اپنی پریس کانفرنس میں ماسک اور دیگر احتیاطی تدابیر سے بہت دور ہیں جس سے پتہ چلتا ہے کہ کرونا صرف بازاروں، مارکیٹوں، سکولوں، کالجوں اور یونیورسٹی میں ہی ہے۔ جہاں پر پچھلے دو سال سے کوئی تعلیمی سرگرمی دیکھنے کو نہیں ملی جبکہ رمضان المبارک میں اعتکاف پر پابندی، سحری، افطاری پر پابندی، جو اجتماعی سطح پر مساجد کا صحن اور رونق دوبالا کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں سب پر پابندی ہے۔

مگر **21** رمضان المبارک کو ''یوم علیؓ'' کا جلوس پورے اہتمام اور سرکاری سرپرستی میں نا صرف نکالا گیا بلکہ **SOP** کی دھجیاں بھی اڑائی گئی۔الغرض تعلیمی نقصان، معاشی نقصان، دینی نقصان، خوف وہراس کی فضاء بانٹنے والے مانگنے والے بن گئے۔روزگار، کاروبار تباہ وبرباد ہو گئے، اس ساری صورتحال میں قوانین کی برابری اور مساوات کی صورت میں یکساں اطلاق کرانا حکومتی ذمہ داری ہے۔

دوسری بات یہ ہے کہ احتیاطی تدابیر میں جہاں ماسک کے ساتھ درست طریقہ علاج وحفاظتی تدابیر مثلاً ٹھنڈے، کھٹے سے پرہیز، تلی ہوئی چیزوں سے پرہیز، سادی خوراک اور ایکٹو لائف سٹائل اپنائیں۔اور اپنے رویئوں کے ذریعے حکومت عوام کے ساتھ مل کر ان مسائل کے حل اور نجات میں ایک دوسرے کے معاون بنیں۔خلاصۃ الکلام **3** کام اہم ہیں۔

(۱)۔توبہ، استغفار اور رجوع الی اللہ

(۲)۔مناسب اور متوازن غذا اور طریقہ وطرز حیات

(۳)۔احتیاطی تدابیر پر عمل درآمد

ان تمام باتوں کے ذریعہ اس وباء وبلا سے نجات ممکن ہے۔اللہ ہم سب کا حامی وناصر ہو۔

درس قرآن

حضرت مولانا حکیم سلیم اللہ ظفر مدظلہٗ

(ناظم روحانی درس گاہ، نائب ناظم روحانی علاج گاہ، معاون مدیر خزینہ روحانیات)

نحمدہٗ ونصلی علی رسولہ الکریم اما بعد فاعوذ باللہ من الشیطن الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۝٤ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۝٥ وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۝٦ وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۝٧

(سورۂ جن: آیت 4۔7)

صدق اللہ العظیم

محترم قارئین خزینہ روحانیات! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آج کے درس قرآن میں پارہ نمبر 29 سورۂ جن کی آیات مبارکہ 4 تا 7 کے ترجمہ وتفسیر کا مطالعہ فرمائیں گے۔ ان آیات مبارکہ کا ترجمہ یہ ہے کہ اہل ایمان جنات کہنے لگے کہ ہمارے نادان لوگوں نے اللہ پاک کے بارے میں خلاف حق باتیں کی۔ اور ہم یہ سمجھتے تھے کہ انسان اور جن اللہ کے بارے میں جھوٹ نہیں بول سکتے۔ اصل بات یہ ہے کہ کچھ لوگ انسان میں سے جنات سے پناہ مانگا کرتے تھے۔ انسانوں کے جنات سے اس پناہ مانگنے نے جنات کا غرور بڑھا دیا۔ اور یہ کہ وہ بھی یہی گمان رکھتے تھے جیسا کہ تمہارا گمان ہے کہ مرنے کے بعد اللہ کسی کو دوبارہ نہیں اٹھائے گا۔

جنات کا یہ کہنا ہے کہ ہمارے چند غلط لوگ بھی اللہ رب العزت کے بارے میں غلط باتیں کرتے رہے ہیں۔ ہم ان کی بات کو ٹھیک سمجھتے رہے اور اس وجہ سے کہ یہ اس اللہ کے پیدا کیے ہوئے ہیں۔ وہی اللہ ان کو سب کچھ دیتا ہے۔ یہ بھلا اللہ کے حق میں جھوٹ کیسے بول سکتے ہیں؟ اصل میں قوم جنات کی گمراہی کا ذریعہ بھی، ان کے غرور، ان کے تکبر کی وجہ بھی انسان ہیں۔ ان انسانوں میں سے بعض لوگ ان جنات کی پناہ لیا کرتے تھے۔ سو ان کی پناہ مانگنے نے ان کو متکبر بنا دیا۔ اسی چیز نے ان کی بد دماغی کو اور بڑھا دیا۔ سردار جنات اس وہم میں مبتلا ہو گئے کہ ہم جنات کے سردار تو پہلے سے ہی تھے اب انسان بھی ان کو سردار ماننے لگے ہیں اور ان کو بڑا سمجھنے لگے ہیں۔ بس اس تکبر نے ان کی ضد، ان کی اکڑ، ان کے غرور، ان کے تکبر میں اور اضافہ کر دیا ہے۔ انہی وجوہات پر وہ اپنے آپ کو کچھ سمجھنا شروع ہو گئے ہیں۔

ابن جوزی نے حضرت سہل بن عبداللہؒ سے نقل کیا ہے کہ انہوں نے ایک مقام پر ایک بوڑھے جن کو دیکھا کہ بیت اللہ کی طرف نماز پڑھ رہا ہے، وہ بوڑھا جن اون کا جبہ پہنے ہوئے تھا۔ جب وہ بوڑھا جن نماز سے فارغ ہوا تو حضرت سہلؒ کہتے ہیں کہ میں نے ان کو سلام کیا اور انہوں نے سلام کا جواب دیا۔ اور پھر کہنے لگے کہ سہل تم میرے جبے کی چمک دمک سے حیران ہو رہے ہو۔ یہ جبہ سات سو سال سے میرے بدن پر ہے، اسی جبہ میں میں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے ملاقات کی ہے۔ پھر اسی جبہ میں میں نے جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت بھی کی ہے۔ اور پھر وہ بوڑھے جن فرمانے لگے کہ سہل میں ان جنات میں سے ہوں کہ جنہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان اقدس سے قرآن کریم کی تلاوت کو سنا ہے اور ان جنات میں سے ہوں کہ جن کے بارے میں سورۂ جن نازل ہوئی ہے۔ ایک اور روایت میں الیلۃ الجن کا واقعہ مذکور ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے۔ اس روایت میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بالقصد جنات کو تبلیغ ودعوت کے لیے مکہ مکرمہ کے قریبی جنگل میں جانا اور قرآن کریم سنانا منقول ہے۔ کئی احادیث میں جنات کے وفود کا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہونے کا ذکر ہے۔ مومن جنات کا یہ کہنا ہے کہ جاہلیت کے زمانہ میں لوگ جب کسی جنگل وغیرہ میں قیام کرتے تھے۔ تو اس جنگل کے جنات کے سرداروں کی پناہ مانگا کرتے تھے۔ اس چیز سے جنات یہ سمجھ بیٹھے کہ ہم تو انسانوں سے اشرف واعلیٰ ہیں کہ انسان بھی ہماری

(بقیہ ص 59)

حضرت سیدنا امام علی نقی ہادیؑ

مولانا سلیم اللہ ظفر (معاون مدیر خزینہ روحانیات)

حضرت سیدنا امام نقی علیہ السلام کا نامی سیدنا علی علیہ السلام ہے۔ آپ علیہ السلام حضرت سیدنا امام تقی علیہ السلام کے صاحبزادے ہیں۔ آپ علیہ السلام کی کنیت ''ابوالحسن'' ہے۔ اس لیے آپؑ کو ابوالحسن ثالث کہا جاتا تھا۔ کیونکہ آپؑ سے پہلے حضرت سیدنا علی ابن ابی طالب علیہ السلام اور حضرت سیدنا امام زین العابدین علیہ السلام کی کنیت بھی ابوالحسن تھی۔ آپ علیہ السلام ابوالحسن عسکری کے لقب سے بھی مشہور تھے۔ ''عسکر'' ایک جگہ کا نام ہے۔ وہاں رہنے کی وجہ سے آپ علیہ السلام کو عسکری کہا جاتا تھا۔ آپ علیہ السلام کو بے شمار القابات سے یاد کیا جاتا تھا۔ لیکن ان میں سے دو لقب سیدنا نقی اور سیدنا ہادی زیادہ مشہور تھے۔ انہی القابات کی بنا پر آپ علیہ السلام کو سیدنا امام علی نقی ہادی عسکری علیہ السلام کہا جاتا تھا۔ آپ علیہ السلام بھی مدینہ منورہ میں پیدا ہوئے تھے۔ تاریخ کی کتابوں میں یہ بات لکھی ہے آپ علیہ السلام جلیل القدر مفتی اور فقہ کے امام تھے۔ آپ علیہ السلام اس قدر بلند پایہ عالم اور محدث تھے کہ آپؑ بڑی بڑی علمی الجھی گھتیاں سلجھا دیا کرتے تھے۔ آپ علیہ السلام کے متعلق لکھا ہے کہ بادشاہِ وقت واثق باللہ کی محفل گرم تھی، بڑے بڑے علماء، فقہا، شیوخ مجلس میں تشریف فرما تھے کہ قاضی یحییٰ بن اکثم نے ان سب سے ایک سوال کیا جس کا جواب ان میں سے کوئی بھی نہ دے سکا۔ جب سب جواب دینے سے عاجز آ گئے تو خلیفہ واثق باللہ کہنے لگے کہ اے جماعت علماء و فقہا! میں ایک ایسے عالم کو جانتا ہوں کہ وہ اس کا جواب ضرور دیں گے، سوال یہ تھا کہ جب آدم علیہ السلام نے حج ادا فرمایا تو ان کے سر کے بال کس نے مونڈھے تھے؟ خلیفہ نے اپنا ایک خاص شخص بھیج کر حضرت سیدنا امام علی نقی ہادی عسکری علیہ السلام سے تشریف لانے کی درخواست پیش کی۔ حضرت امام علیہ السلام تشریف لائے تو آپ علیہ السلام کے سامنے وہ سوال پیش کیا گیا۔ آپ علیہ السلام نے اس کے جواب میں ایک حدیث ارشاد فرمائی کہ جس کی سند آپ علیہ السلام نے اپنے والد ماجد علیہ السلام سے لے کر جناب رسول اللہ ﷺ تک بیان فرمائی کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ''اُمر جبریل ان تنزل بیا قوتہ من الجنۃ۔ فھبط بھا ومسح بھا راس آدم فتنا ثر الشعر منہ، فحیث بلغ نورھا صار حرما'' اس کا ترجمہ یہ ہے کہ جب آدم علیہ السلام نے حج فرمالیا تو اللہ پاک نے جبریل علیہ السلام کو حکم ارشاد فرمایا کہ جنت سے یاقوت کا پتھر لے کر زمین پر جائیں اور اس کو آدم علیہ السلام کے سر مبارک پر لگائیں۔ چنانچہ تعمیل حکم میں جبریل امین علیہ السلام یاقوت کا پتھر لے کر حاضر خدمت ہوئے اور اس یاقوت کے پتھر کو سیدنا آدم علیہ السلام کے سر مبارک پر پھیرا تو ان کے سر مبارک کے سارے بال اتر کر نیچے زمین پر آ گئے۔ ان بالوں سے اللہ کے حکم پر ایک نور نمودار ہوا۔ جہاں جہاں تک وہ نور پھیلا وہ جگہ بطور حدود حرم مقرر ہوگئی۔ حضرت امام علیہ السلام ایک بڑے درجے کے عالم اور فقیہہ تھے۔ آپ علیہ السلام بڑے بڑے علماء کو درس دیا کرتے تھے۔ آپ علیہ السلام اپنے اخراجات اور اپنے بچوں کی کفالت کیلئے کھیتی باڑی یعنی زراعت کا کام فرمایا کرتے تھے۔ لوگ جب حصول علم کیلئے آپ علیہ السلام کے پاس حاضر خدمت ہوتے تھے اور آپ علیہ السلام کو کدال لے کر کام کرتے ہوئے دیکھتے تھے تو عرض کرتے تھے کہ حضرت ہمارے ماں باپ آپ پر قربان جائیں۔ ہمیں حکم فرمایا کریں کہ ہم آپ علیہ السلام کی خدمت کو حاضر ہو جایا کریں تو آپ علیہ السلام انکار فرمایا کرتے تھے اور ارشاد فرماتے تھے کہ یہ کام تو اس ہستی نے بھی کیا تھا جو مجھ سے اور میرے بڑوں سے بہتر تھے یعنی جناب رسول اللہ ﷺ بھی اور جناب علی ابن ابی طالب علیہ السلام اور میرے تمام آباؤ اجداد نے اپنے ہاتھوں سے محنت کا کام کیا ہے اور پھر آپ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ اپنے ہاتھوں سے کام کرنا ''ھذا من عمل النبیین والمرسلین والصالحین'' یہ نبیوں، رسولوں اور صالحین کی سنت اور (بقیہ ص 52)

بزرگوں سے اصلاحی تعلق قائم کیجیے!

شیخ الحدیث والتفسیر مفتی عبد الباری دامت برکاتہم

سابقہ شمارے میں اس مضمون کے پہلے حصے کا بیان ہوا تھا۔ دوسرا اور آخری حصہ ملاحظہ فرمائیں۔

یہ واقعہ ہے کہ انسان جس طرح کی صحبت اختیار کرتا ہے، مزاج، طبیعت، رجحان ویسے ہی بن جاتے ہیں، بزرگوں کی صحبت میں اگر کوئی مکمل بزرگی اختیار نہ بھی کرے، پھر بھی کچھ دیر کے لیے ہی سہی، ضرور اس کے دل میں آخرت کی فکر پیدا ہوگی، اسے اپنے گناہوں پر شرمندگی محسوس ہوگی اور دل میں اللہ کا خوف پیدا ہوگا، بزرگوں کی نظر میں وہ کیمیائی اثر ہے جو بہت جلد انسان کو متاثر کرتا ہے، گنہگار اپنے گناہوں سے توبہ کر لیتے ہیں اور نیکوکار کی رفتارِ عمل دو چند ہوجاتی ہے۔ حضرت مولانا حکیم محمد اختر صاحب نے اس کی چار وجوہات بیان کی ہیں جو یقیناً پڑھنے کے قابل ہیں۔ ایک موقع پر فرمایا: اہل اللہ کی صحبت اختیار کیجیے، ان کی صحبت بابرکت سے چار وجہوں سے فیض حاصل ہوتا ہے:

1. پہلی وجہ نقل ہے، یعنی انسان اپنی فطرت کے اعتبار سے نقال واقع ہوا ہے، جب آپ اہل اللہ کی صحبت میں رہیں گے اور شب و روز ان کے طریقۂ مناجات، ان کے طریقۂ فریاد، ان کے آداب و اخلاق اور خدا کے حضور ان کے رونے اور گڑگڑانے اور نالۂ نیم شبی کو دیکھیں گے تو ممکن نہیں کہ آپ ان صفاتِ عالیہ کو اپنے اندر جذب کرنے کی کوشش نہ کریں۔ آپ کی نقال طبیعت یقیناً ان اعمال میں نقل کی سعی کرے گی۔

2. دوسری وجہ صحبت کی عام برکت ہے۔ اگر کوئی اہل اللہ کی صحبت میں بغیر کسی خاص ذہن و فکر کے آئے اور کوئی غرض بھی ہو جب بھی وہ اس کی برکت محسوس کرے گا۔ اور آہستہ آہستہ ان کی مقناطیسی شخصیت اپنی طرف کھینچتی رہے گی۔

3. تیسری وجہ معرفت ہے۔ یعنی ان کی صحبت سے اللہ کی معرفت حاصل ہوتی ہے۔ نفس اور شیطان سے مقابلہ کرتے ہوئے اسے کس طرح مغلوب کیا جائے؟ ان کی صحبت سے اس کا فن آتا ہے۔ نفسانی اور شیطانی مکر و فریب سے ایک انسان خوب واقف ہوجاتا اور ان سے بچنے کی تدبیروں سے اچھی طرح آگاہ ہوجاتا ہے۔

4. چوتھی وجہ دعا ہے، یعنی یہ جہاں ساری اُمت کے لیے دعا کرتے ہیں وہاں خصوصیت کے ساتھ اپنے متعلقین اور مریدوں کے لیے دعا کرتے ہیں۔ بارگاہِ الٰہی میں ان کی مخلصانہ دعا بہرحال قبولیت کی تاثیر رکھتی ہے۔

ان چار وجوہ کے علاوہ مولانا رومی رحمہ اللہ ایک اور وجہ بیان کرتے ہیں۔ وہ یہ کہ دلوں میں سے دلوں میں خفیہ راستے ہوتے ہیں۔ غیر مرئی طور پر اللہ والوں کے دلوں کی ایمانی طاقت ان کے ہم نشینوں پر اثر کرتی ہے۔ اور ان کے طاقتور یقین کا نور ان کے جلیسوں کے ضعیف اور کمزور یقین کو توانائی بخشتا اور نورانی بناتا رہتا ہے۔

مولانا رومی رحمہ اللہ اس کی مثال دیتے ہوئے فرماتے ہیں کہ دیکھو، دو چراغ ہوتے ہیں، ان کا وجود اور جسم ایک دوسرے سے الگ ہوتا ہے مگر فضاء میں دونوں کے نور ایک ہوتے ہیں، ان میں کوئی علیحدگی نہیں ہوتی۔ اسی طرح اللہ والے کا جسم اور تمہارا جسم تو الگ الگ ہے مگر ان کے دل کا نور تمہارے ضعیف نور کو کامل کر دے گا اور درمیان میں جسم حائل نہیں ہوسکے گا۔

لیکن واضح رہے کہ کسی بھی مرشد اور اللہ کے ولی کی صحبت سے اسی وقت فائدہ ہوسکتا ہے جبکہ استفادے کی سچی تڑپ ہو، اس کے لیے ان بزرگوں کے کڑوے کسیلے جملے بھی سننے کے لیے اپنے آپ کو آمادہ کرنا ہوگا، طالب علم اگر معلّم کی سختی برداشت نہ کرے تو علم حاصل نہیں ہوسکتا، تصوف کی کتابوں کے مطالعے سے معلوم ہوتا ہے کہ جن لوگوں نے اپنے کو کسی کامل اور ماہر کے حوالے کیا، ان کی حالت ہی بدل گئی۔

حضرت خواجہ عزیز الحسن صاحب مجذوب رحمہ اللہ جب خانقاہ تھانہ بھون میں تھے، کچھ بے اصولی کی بناء پر حضرت حکیم الامت مولانا تھانوی رحمہ اللہ نے حضرت خواجہ صاحب کو خانقاہ سے نکال دیا۔ ان کے اندر سچی تڑپ اور محبت تھی۔ یہ پھاٹک سے نکل کر فٹ پاتھ پر لیٹ گئے۔ لوگوں نے

ان سے کہا کہ آپ کو حضرت تھانوی رحمہ اللہ نے جب نکال دیا ہے تو اب آپ اپنے گھر چلے جائیے۔ حضرت خواجہ صاحب نے فرمایا کہ یہ تو ان کی جگہ نہیں ہے، یہ جگہ تو سرکاری ہے، میں یہاں سے کیوں چلا جاؤں اور ایک شعر پڑھا کرتے کہ۔

اُدھر وہ دَر نہ کھولیں گے اِدھر میں دَر نہ چھوڑوں گا

حکومت اپنی اپنی ہے کہیں ان کی کہیں میری

غرض کہ حضرت خواجہ صاحب پر حضرت تھانوی رحمہ اللہ کو پھر ترس آیا کہ بے چارے کے اندر سچی طلب ہے۔ پھر چند ہی دنوں کے بعد جب تاجِ خلافت لیے ہوئے خانقاہ سے نکل رہے تھے تو یوں فرماتے ہوئے گئے کہ۔

نقش بتاں مٹایا دکھایا جمالِ حق۔ آنکھوں کو آنکھ دل کو میرے دل بنا دیا۔ آہن کو سوزِ دل سے کیا نرم آپ نے۔ نا آشنائے درد کو بسمل بنا دیا۔ مجذوب در سے جا رہا دامن بھرے ہوئے۔ صد شکر حق نے آپ کا سائل بنا دیا

حضرت خواجہ عزیز الحسن رحمہ اللہ، حضرت تھانوی رحمہ اللہ کے معتمد اور مخصوص خلفاء میں سے ہیں۔ انھوں نے حضرت تھانوی رحمہ اللہ کے انتقال کے بعد تین جلدوں میں "اشرف السوانح" کے نام سے کتاب تصنیف کی، جس کو پہلی مرتبہ مکتبہ تالیفات اشرفیہ تھانہ بھون ضلع مظفرنگر نے شائع کیا ہے۔ یہ کتاب حضرت تھانوی رحمہ اللہ کی سیرت پر ہے جو ان کی سیرت پر لکھی گئی تمام کتابوں میں کلید کی حیثیت رکھتی ہے، خواجہ عزیز الحسن رحمہ اللہ کو سچی تڑپ تھی، اس لیے گیٹ کے باہر نکالے جانے پر بھی اپنے مرشد کا دامن نہیں چھوڑا، اگر وہ برہم ہو کر یا عزت نفس کا پاس ولحاظ رکھتے ہوئے حضرت تھانوی رحمہ اللہ کا در چھوڑ کر چلے جاتے تو انہیں خلافت ملتی اور نہ ہی یہ اعزاز حاصل ہوتا۔

بعض لوگ یہ کہہ کر اس مسئلہ کو نظر انداز کر دیتے ہیں کہ اب ویسے بزرگ کہاں جو پہلے تھے، چاہنے کے باوجود بھی اولیاء اللہ کی صحبت آج میسر نہیں، یہ سوچ سراسر شیطانی دھوکہ ہے، یاد رکھنا چاہیے کہ اولیاء اللہ اور صلحاء ہر زمانے میں ہوتے رہے ہیں اور قیامت تک ہوتے رہیں گے، سورہ توبہ آیت ۱۱۹ میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو ہدایت دی ہے کہ وہ اللہ سے ڈرتے رہیں اور صادقین کی صحبت اختیار کریں، اگر سچے لوگ ہر زمانے میں پیدا نہ کیے جائیں تو یہ ایسا حکم ہوا جس کی تکمیل پر انسان قادر نہیں اور ایسا حکم ایک کامل حکیم کی طرف سے نہیں دیا جا سکتا، اس لیے معلوم ہوا کہ صادقین، صلحاء، اولیاء اللہ کا وجود ہر زمانے میں رہے گا، ان کو ڈھونڈنا اور سچی تڑپ کے ذریعہ ان تک پہنچنا ہماری ذمہ داری ہے۔ مولانا رومیؒ نے فرمایا کہ لیلیٰ کا جب انتقال ہوا تو مجنون کو خبر نہیں ہوئی تھی، بعد میں قبرستان پہنچا تو ہر قبر کی مٹی سونگھتا پھر رہا تھا۔ لیلیٰ کی قبر کی مٹی سونگھتے ہی وہ دیوانہ وار کہنے لگا "یہی ہے، یہی ہے۔" عشق ومحبت کی بنیاد پر مٹی کی بو سونگھ کر اس نے لیلیٰ کی قبر کا پتہ لگا لیا۔ اسی طرح اگر کسی کو سچی پیاس اور تلاش ہو تو اللہ والوں کے جسموں کی خوشبو سونگھ کر اللہ والوں کو پہنچانا جا سکتا ہے، ہاں اس بات کا انکار نہیں کیا جا سکتا کہ زمانہ کے انحطاط کے ساتھ ولایت میں بھی انحطاط پیدا ہوا ہے، پہلے طالبین کامل تھے تو اولیاء اللہ جنید بغدادی اور حسن بصری کی شکل میں تھے، جب طلب صادق میں کمی آئی تو ولایت کا درجہ بھی کم ہوا، اس زمانہ میں اگر جنید بغدادی جیسا کوئی ولی ڈھونڈا جائے تو فضول ہوگا۔ ہمارے لیے آج جنید بغدادی وہ صلحاء ہیں جن کی صحبت سے دل میں اللہ تعالیٰ کی محبت، آخرت کی فکر پیدا ہو، دنیا کی محبت کم ہونے لگے اور اعمال واخلاق درست ہونے لگے، اس سے سمجھ لینا چاہیے کہ یہ اللہ والا ہے۔ اس کی صحبت سے مجھے ضرور فائدہ ہوگا اور ایسے لوگوں کی آج بھی کمی نہیں، بعض بزرگوں نے اولیاء اللہ کی پہچان یہ بتائی ہے کہ وہ سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشق ہوں یعنی کسی کرامت کا ظہور بزرگی کے لیے لازم نہیں۔ فرائض وواجبات کے ساتھ مکمل طور پر سنت کی پابندی ولایت کو جانچنے کے لیے کافی ہے، بہر حال ولی کامل ہو یا ناقص ہم جیسے گنہگاروں کے لیے ان کی صحبت اور نظر کرم فائدے سے خالی نہیں، کاش! مسلمان دنیاداروں سے اپنی نگاہ اور توجہ کو پھیر کر اہل اللہ اور صلحاء کی طرف مرکوز کر دیں، ان کی صحبت اختیار کریں اور ان سے اصلاحی تعلق قائم کریں کہ اس کے بغیر اصلاح ناممکن نہیں تو مشکل ضرور ہے۔

ادبی، اسلامی، فکری، طبی اور متفرق موضوعات پر لاجواب اور مستند کتب پر 20% خصوصی رعایت

کتاب کا نام	مصنف کا نام	عام قیمت
آدھا کنواں	عارف رانا	250
ادبی اصطلاحات	پروفیسر انور جمال	140
ادبی اصطلاحات (جلد 2)	پروفیسر انور جمال	140
ایگری کلچرل	ایم شفیع نیاز	450
ایک سو عظیم فلسفی	یاسر جواد	750
علامہ اقبال کی تابندہ یادیں	ڈاکٹر ندیم شفیق ملک	270
اپنا اپنا حصہ	حماد الرحمان گورایہ	110
اصناف ادب۔ تفہیم و تعبیر	ڈاکٹر ارشد محمود ناشاد	120
باغ و بہار	ڈاکٹر عبدالحمید خان عباسی	250
بچوں کیلئے دلچسپ کہانیاں	خلیل جبار	250
بلھے شاہؒ	ڈاکٹر امجد علی بھٹی	120
چھپے ہاتھ	سید گلزار حسنین	150
دیوان غالب	اسد اللہ خان غالب	80
دنیائے حیرت کی کہانی	افشاں ساجد	130
ایجوکیشن ان پاکستان	ڈاکٹر پرویز اسلم شامی	120
گلیور کی سیاحتیں	ستار طاہر	130
حروف و معنی	مہر نگار مسرور	230
علم و دانش کے معمار	احمد عقیل روبی	500
عراق وار	سرور منیر راؤ	850
کلام بابا فریدؒ	ڈاکٹر امجد علی بھٹی	100
آسان گھریلو علاج	ڈاکٹر محمد رشید	180
دل کی بیماریوں سے بچاؤ کے قدرتی طریقے اور حفاظتی تدابیر	سکارڈن لیڈر (ر) غلام عباس	160
دوا، غذا اور شفاء	ڈاکٹر آصف محمود جاہ	160
غذا حسن شفاء	ڈاکٹر فرزانہ آفتاب	130
ماں اور بچہ	ڈاکٹر جاوید اقبال	380
پانی	سکارڈن لیڈر (ر) غلام عباس	140
کلیاتِ قانون	خواجہ رضوان احمد	300
آثارُ الباقیہ	ڈاکٹر سید علی رضا نقوی	530
اشاریہ اور فن اشاریہ سازی	عماد الدین	130
دو ثقافتیں	زینت اللہ خان	110
فن ترجمہ نگاری	ڈاکٹر مرزا حامد بیگ	180
ہم یہ کیسے جان پائے	ڈاکٹر امجد علی بھٹی	180
جینیاتی علمیات	اے ڈی میکن	150
خارج دنیا کا علم	خالد مسعود	200
لسانیات اور زبان کی تشکیل	ڈاکٹر محمد اشرف کمال	280
منہاج جدید مع نو اطلاقیہ	خالد مسعود	220
تاریخی ارتقاء	ڈاکٹر امجد علی بھٹی	270
تنقیدی نظریات اور اصطلاحات	ڈاکٹر محمد اشرف کمال	190
طبیعیات	عماد الدین	220
الغزالی	علامہ شبلی نعمانیؒ	160
الفوز الکبیر فی اصول التفسیر	ڈاکٹر عبدالحمید خان عباسی	100
اللہ کی تلوار خالد بن الولیدؓ	لیفٹیننٹ جنرل (ر) آغا ابراہیم اکرام	450
اقامۃ الصلوٰۃ	توصیف احمد خان	170
ارکان اسلام	ڈاکٹر اصغر علی چشتی	220
بیان العارفین وتنبیہ الغافلین	ڈاکٹر عبدالغفار سومرو	360
بلالؓ باکمال	اسلام الدین قریشی	90
دین رحمت	شاہ معین الدین احمد ندوی	150
حقوق العباد	اوصاف علی خان	500
حکمائے اسلام (حصہ دوم)	مولانا عبدالسلام ندوی	210
اسلام اور ہماری زندگی	عارف رانا	170
کالی شا کتاب	غلام محی الدین	80
خدا کا پہلا گھر، آخری پیغمبر	توصیف احمد خان	260
کتابُ الزہد	ظفر اللہ خان	520
مناجات نامہ	ڈاکٹر شگفتہ یاسین عباسی	200
مساجد مدینہ	توصیف احمد خان	170
مشعلِ راہ	پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام عادل	120
نبی ﷺ کا اندازِ تعلیم و تربیت	قاضی محمد مطیع الرحمان	100
نوائے رومیؒ	محمد یونس سیٹھی وفا	370
قصص القرآن	حافظ ندیم احمد ٹیپو	110
رب رحمان کے مہمان	ڈاکٹر آصف محمود جاہ	190
سورۃ الکہف کے قصے	عارف رانا	110
یہودیت	یوسف ظفر	200

عزیر احمد مفتاحی قاسمی

اسمائے حسنیٰ اور ہمارے معاشرتی مسائل کا حل

نیک فرزند پیدا ہونے کے لئے

المتکبر (تکبر کرنے والے)

خاصیت: کثرت سے ذکر کرنے سے بزرگی میں برکت ہو اور شب زفاف میں بیوی کے پاس جا کر مباشرت سے پہلے دس بار پڑھے، نیک بخت نرینہ اولاد پیدا ہو۔

البر (نیک کار)

خاصیت: اگر سات مرتبہ پڑھ کر بچہ پر دم کیا کرے تو نیک بخت اٹھے۔

حصول اولاد کے لئے

الواحد الاحد (اپنی ذات وصفات میں یکتا)

خاصیت: اس نام کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالی فرزند عنایت کرے۔

نیک اولاد کے لئے

المتکبر (سب سے بڑا)

خاصیت: اپنی حلال منکوحہ سے صحبت کرنے سے پہلے دس بار پڑھے تو حق تعالی اس کو پرہیز گار نیک لڑکا عطا کرے گا۔

میاں بیوی کے جھگڑے کو ختم کرنے کے لئے

الودود (محبت کرنے والا)

خاصیت: میاں بیوی میں نا اتفاقی اور جھگڑا پیدا ہو جائے تو اس نام کو ایک ہزار بار پڑھ کر کھانے پر دم کرے اور جس کی طرف سے ناموافقت پیدا ہوئی ان کو کھلا یا جائے تو ان کے درمیان اتفاق اور الفت ہو جائے۔

ماں کے دودھ آنے کے لئے

المتین (مضبوط)

خاصیت: شیر خوار بچے کی ماں کے دودھ نہ آتا ہو تو یہ نام لکھ کر پانی میں دھوئے اور وہ پانی اس کی ماں کو پلائے، دودھ خوب نکل آئے۔

اہل وعیال کا فرماں بردار ہونا

الشھید (بڑے موجود)

خاصیت: اگر نافرمان اولاد یا نافرمان بیوی کی پیشانی پکڑ کر اس کو ہزار بار پڑھ کر دم کردے تو وہ فرماں بردار ہو جائیں گے۔

بد خصلت لڑکے کو سدھارنے کے لئے

المقیت (غذا دینے والے)

خاصیت: پیالے میں سات بار پڑھ کر دم کرے اور اس میں پانی ڈال کر پئے یا پلائے تو اپنی مراد حاصل ہو۔

جدائی سے بچنے کے لئے

المحیی (زندہ کرنے والے)

خاصیت: جس کو کسی سے مفارقت کا اندیشہ یا قید کا خوف ہو اس کو کثرت سے پڑھے۔

میاں بیوی کے درمیان جھگڑا ہو جانے کے وقت

المانع (باز رکھنے والا)

خاصیت: جب میاں بیوی میں خفگی اور جھگڑا ہو جائے تو بستر پر جاتے وقت اس نام کو بیس مرتبہ پڑھے، اللہ تعالیٰ غصہ کو دفع کردے۔

اولاد کے لئے

الاول (سب سے پہلے)

خاصیت: کسی کو فرزند نہ ہو تو چالیس دن تک روزانہ چالیس بار الاول پڑھے اس کی مراد پوری ہو۔

قرآنی وظائف

مرتب: حافظ محمد عمیر

قرآن پاک جلد حفظ کرنا

جو کوئی اس بات کا خواہاں ہو کہ اسے قرآن پاک جلد حفظ ہو جائے تو ذیل کا عمل بے حد مفید اور نافع ہے۔ اس مقصد کے لیے ذیل کی آیت مبارکہ کو سوتے وقت اکتالیس (۴۱) مرتبہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ کے حضور دعا مانگیں۔ بفضلہٖ بہت جلد قرآن پاک حفظ ہو جائے گا اور حافظہ تا عمر درست رہے گا۔

آیت مبارکہ:

اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ (البقرۃ:۱۶۴)

ہر مشکل مہم کے لئے مجرب

شروع چاند کی تاریخوں میں کسی ایک نماز کے بعد پابندی سے یہ آیت پڑھیں۔ الٓمّٓ ۞ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ (البقرۃ:۱-۲) تک اکیس (۲۱) مرتبہ یا ایک سو (۱۰۰) بار پڑھا کریں۔ اول و آخر بیالیس (۴۲) بار درود شریف پڑھیں۔ ان شاء اللہ ہر مطلب حل ہوگا۔

سورۂ اخلاص کا خاص عمل برائے حل المشکلات

نیا وضو کریں۔ جگہ اور لباس بھی پاک ہو۔ دو رکعت تحیۃ الوضو ادا کریں۔ پھر چار رکعات نفل کی نیت کریں۔

پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص دس مرتبہ پڑھیں۔

دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص بیس مرتبہ پڑھیں۔

تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص تیس مرتبہ پڑھیں۔

چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص چالیس مرتبہ پڑھیں۔

سلام کے بعد کسی سے بات کئے بغیر سورۂ اخلاص کو پچاس مرتبہ پڑھیں۔ پھر پچاس مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ پچاس ہی مرتبہ استغفار پڑھیں۔ پھر پچاس مرتبہ لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم پڑھیں۔ پھر اللہ تعالیٰ سے خشوع و خضوع سے اپنی مشکل دور ہونے کی دعا کریں۔ پھر استغفار پڑھیں اور درود شریف پڑھ لیں۔

دفع مصائب کے لئے

اگر کوئی شخص ایسی مصیبت کا شکار ہو گیا ہے جو عزت و مال کے درپے ہو یا جس کی وجہ سے انسان کا چین و سکون ختم ہو گیا ہو یا اگر کوئی شخص ایسی ناگہانی بلا کا شکار ہو کر رہ گیا ہو جس کی وجہ سے اس کا آرام، اس کی عزت اور اس کا سکون غارت ہو گیا ہو۔ اور اس شخص کو اس مصیبت سے چھٹکارے کی کوئی صورت دکھائی نہ دیتی ہو تو ایسے حالات میں اس کو سورۃ فاتحہ کا یہ عمل کرنا چاہئے۔ سورۂ فاتحہ کے کل حروف کی تعداد ایک سو پچیس (۱۲۵) ہے۔ اگر ہر حرف کے بدلے میں ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ سورۃ فاتحہ کو پڑھا جائے تو تعداد ایک لاکھ پچیس ہزار (۱۲۵۰۰۰) مرتبہ بیٹھے گی۔ اس طریقہ ختم کو "**ختمِ کبیر**" کہتے ہیں۔ اگر ہر حرف کے بدلہ میں ایک سو (۱۰۰) مرتبہ سورۂ فاتحہ کو پڑھا جائے تو تعداد بارہ ہزار پانچ سو (۱۲۵۰۰) مرتبہ بیٹھے گی۔ اس طریقہ ختم کو "**ختمِ وسیط**" کہتے ہیں۔

اگر ہر حرف کے بدلہ میں دس (۱۰) مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھی جائے تو تعداد بارہ سو پچاس (۱۲۵۰) مرتبہ بیٹھے گی۔ اس طریقہ ختم کو "**ختمِ صغیر**" کہتے ہیں۔ ان تینوں ختم میں جو بھی ختم فوری طور پر ممکن ہو، اس پر عمل کرے۔ ان شاء اللہ کیسی بھی مصیبت ہوگی، رفع ہو جائے گی۔

اگر ختمِ صغیر پڑھنا ہو تو پھر ایک ہی آدمی باوضو ہو کر پڑھے۔ اگر مصیبت ختم نہ ہو تو لگاتار چھ (۶) مہینوں تک نوچندی جمعرات یا نوچندی اتوار کو پڑھے۔ اگر مصیبت سے نجات مل جائے تو عمل موقوف کر دے۔ باقی دونوں ختم ایک سے زائد افراد مل کر پڑھیں۔ ختم کے بعد ہر بار اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں اور اپنی بے کسی اور کمزوری کا کھلے الفاظ میں اقرار کریں۔ ان شاء اللہ رحمتِ خداوندی جوش میں آئے گی اور مصائب رفع ہوں گے۔

مختصر اعمال و دعائیں

حضرت خواجہ سید حسن نظامی دہلوی رحمۃ اللہ

آٹھویں دعا، عبرانی دعا

عبرانی زبان کی یہ دعا بھی خاص مشکلات کے وقت ستر دفعہ پڑھی جائے تو مشکل آسان ہو جاتی ہے، کوئی خاص وقت مقرر نہیں ہے، جب ضرورت ہو اور جب فرصت ہو پڑھ لے، دعا یہ ہے:

اھیا اشر اھیا اذونی اصبالوث۔

نویں دعا، تقویت عزم

یہ دعا کسی بڑے کام کے شروع کرنے یا ارادہ کرنے کے وقت پڑھی جائے، خدا نے چاہا اس کی برکت سے وہ بڑا ارادہ پورا ہو جائے گا یا اس کے پورے ہونے کے اسباب اور سامان پیدا ہو جائیں گے، یہ دعا سوتے وقت سات مرتبہ پڑھی جاتی ہے اور صبح کی نماز کے بعد بھی سات دفعہ پڑھی جاتی ہے، دعا یہ ہے۔

یا مجلی عزائم الامور

''اے روشن کرنے والے کاموں کی بڑائیوں کو۔''

دسویں دعائے توبہ

جب کوئی شخص گناہوں سے توبہ کرنی چاہے اور اس کی خواہش ہو کہ اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کر لے اور اس کا اثر اس کے دل کو بھی معلوم ہو جائے، یعنی اس کا دل بھی سمجھ لے کہ میری دعا قبول ہوگئی اور اللہ تعالیٰ نے میرے گناہ اور میری خطائیں معاف کر دیں تو وہ یہ دعا پڑھے، ہر نماز کے بعد تین دفعہ دل ہی دل میں حضوری قلب کے ساتھ یہ دعا پڑھنی چاہیے۔ دعا یہ ہے۔

سبحانك على عفوك بعد قدرتك

''پاک ہے تو یا اللہ کہ انتقام لینے کی قدرت کے باوجود خطاؤں کو معاف کر دیتا ہے۔''

گیارہویں دعا، غیبی مدد

دین دنیا کے سب چھوٹے بڑے کاموں کے لیے یہ دعا مفید ہے اور اس دعا کے پڑھنے سے ہر کام میں خلاف امید سامان غیبی قدرت سے پیدا ہو جاتے ہیں، جن کا انسان کو سان گمان بھی نہیں ہوتا۔ دعا یہ ہے:

حسبی اللہ لا الہ الا ھو علیہ توکلت

''کافی ہے مجھ کو اللہ کی ذات کہ کوئی معبود نہیں ہے، مگر بس اسی کی ذات، اسی پر میں بھروسہ کرتا ہوں۔''

بارھویں دعا، یا دحق

جب انسان کسی عجیب چیز کو دنیا میں دیکھے اور اس پر اثر ہو تو یہ دعا پڑھے، یعنی کسی حسین آدمی یا حسین چیز کو دیکھے یا اچھی آواز سے سنے یا اور کوئی چیز اس کے سامنے آئے جو اس کے دل کو دنیا کی چیزوں کی طرف راغب کر دے اور خدا کی طرف سے غفلت ہو جانے کا اندیشہ ہو تو اس دعا کے پڑھنے سے یہ بات جاتی رہے گی اور ہر چیز کے دیکھنے کے وقت بلا ارادہ زبان پر یہ فقرہ آ جائے گا اور خدا کی اصلی شان دل کی آنکھوں کے سامنے طاری ہو جائے گی، بشرطیکہ یہ دعا ہمیشہ سوتے وقت ایک سو اکیس ۱۲۱ دفعہ پڑھ لی جائے اور دن میں بھی جب کبھی فرصت ہو چلتے پھرتے اس کو پڑھتا رہے اور اپنے اندر ایک عادت پیدا کرے کہ جب کسی عجیب چیز کو دیکھے فوراً اس کی زبان پر یہ دعا آ جائے، دعا یہ ہے۔

لیس کمثله شیء ''خدا کی شان کے برابر کوئی چیز بھی نہیں ہے۔''

جب اس دعا کو بار بار عربی زبان میں پڑھتا رہے گا اور اس کا مطلب اور ترجمہ بھی دل میں سما جائے گا تو پھر جب کبھی کوئی عجیب چیز سامنے آئے گی تو بے اختیار زبان سے کہے گا، لیس کمثله شیء اللہ کی برابر اور اللہ کی سی شان والی تو کوئی چیز بھی نہیں ہے، یہ چیز بھی جس کو دیکھ رہا ہوں اللہ کی شان سے جو اعلیٰ اور برتر ہے بہت ہی کم اور ادنیٰ ہے، پس اللہ ہی کی شان اور اللہ ہی کی ذات سب سے اعلیٰ اور سب سے اونچی ہے اور کوئی غیر چیز نہ اس کی برابری کر سکتی ہے، نہ اس جیسی ہو سکتی ہے۔

ولی کامل عارف باللہ حضرت اللہ ڈھنڈڈھیری صاحب رحمۃ اللہ علیہ

حضرت مولانا مفتی محمد قاسم بجلی گھر مدظلہ

ہر قسم کی پریشانی کے لئے

ہر قسم کی پریشانی کے لئے یہ عمل بہت مجرب ہے۔ عمل یہ ہے:
اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھے اور درمیان میں فجر کی نماز کے بعد سورۂ فاتحہ تین بار اس طریقے پر پڑھے کہ بسم اللہ کے آخری میم کے ساتھ الحمد کے شروع کو ملا کر پڑھے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ رب العالمین۔ ظہر کی نماز کے بعد پچیس بار، عصر کی نماز کے بعد بیس بار، مغرب کی نماز کے بعد پندرہ بار اور عشاء کی نماز کے بعد دس بار پڑھے۔ درود شریف یہ ہے: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ صَلٰوتِکَ بِعَدَدِ مَعْلُوْمَاتِکَ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ عَلَیْہِ

مالی پریشانی دور کرنے کے لیے

ہر قسم کی پریشانی خواہ مالی ہو یا روزگار کے سلسلے میں پریشانی ہو تو اس کے لیے فجر اور مغرب کی نماز کے بعد ایک سو انتیس (۱۲۹) بار اسم مبارک ''یَالَطِیْفُ'' پڑھ کر آخر میں ایک بار یہ آیت کریمہ اَللّٰهُ لَطِیْفٌۢ بِعِبَادِهٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ پڑھے۔ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھے۔ درود شریف یہ ہے:
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ صَلٰوتِکَ بِعَدَدِ مَعْلُوْمَاتِکَ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ عَلَیْہِ

ہر کام و ہر بیماری کے لیے

اگر کسی کام میں رکاوٹ پیدا ہوگئی ہو یا بیماری طویل ہوگئی ہو اور صحت حاصل ہونی مشکل دکھائی دیتی ہو تو اس کے لئے باوضو نقش حزب البحر لکھیں اور موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈال لیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کی رکاوٹ دور ہوگی اور بیماری سے صحت حاصل ہوگی۔ نقش حزب البحر یہ ہے:

۳۵۲۲۸	۳۵۲۳۱	۳۵۲۳۴	۳۵۲۲۱
۳۵۲۳۳	۳۵۲۲۲	۳۵۲۲۷	۳۵۲۳۲
۳۵۲۲۳	۳۵۲۳۶	۳۵۲۲۹	۳۵۲۲۶
۳۵۲۳۰	۳۵۲۲۵	۳۵۲۲۴	۳۵۲۳۵

مال کی زیادتی کے لیے

عشاء کی نماز کے بعد تین سو ساٹھ (۳۶۰) بار ''یَا بَاسِطُ'' پڑھ کر آخر میں سات بار یہ آیت کریمہ وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۝۲ وَّیَرْزُقْهُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ یَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ۝۳ پڑھ کر آسمان کی طرف پھونک مارے۔ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھے۔ درود شریف یہ ہے: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ صَلٰوتِکَ بِعَدَدِ مَعْلُوْمَاتِکَ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ عَلَیْہِ

مرگی کے مرض سے نجات کے لیے

اگر کسی بچے یا بڑے کو مرگی کا دورہ پڑتا ہو اس کے خاتمے کے لئے مندرجہ ذیل کلمات ایک کاغذ پر لکھے اور موم جامہ کر کے کالے چمڑے میں سلوا کر کالی ڈوری کے ساتھ اس مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ مرگی کے مرض سے نجات حاصل ہوگی۔ وہ کلمات یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ أَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّهَآمَّةٍ وَّمِنْ کُلِّ عَیْنٍ لَّآمَّةٍ تَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ اَلْفِ اَلْفِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ یَمْلِیْخَا مَکْسَلْمِیْنَا کَشْفُوْطَطْ (بقیہ ص 52)

جادو، نظرِ بد، آسیب و جن اور جمیع امراض کا علاج بالرقیہ الشرعیہ

ابن بشیر الحسینوی ...... اضافہ: خالد مقبول حفظہ اللہ

جس کو جادو، نظر بد، آسیب و جن اور مختلف امراض کی شکایت ہے، وہ ان قرآنی آیات اور دعاؤں کو باوضو ہو کر بار بار پڑھے اور پانچ وقت نماز باجماعت کا اہتمام کرے، صدقہ خیرات کرے۔ اور جو بھی ان کو پڑھتا رہے گا، اس پر جادو اثر نہیں کر سکے گا، ان شاء اللہ۔

قرآنی آیات

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۙ﴿۱﴾ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۙ﴿۲﴾ مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ؕ﴿۳﴾ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ؕ﴿۴﴾ اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ۙ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ ۬ۙ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ ٪﴿۷﴾ (الفاتحہ:۱-۷)

الٓـمّٓ ۚ﴿۱﴾ ذٰلِکَ الۡکِتٰبُ لَا رَیۡبَ ۚۖۛ فِیۡہِ ۚۛ ہُدًی لِّلۡمُتَّقِیۡنَ ۙ﴿۲﴾ الَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡغَیۡبِ وَ یُقِیۡمُوۡنَ الصَّلٰوۃَ وَ مِمَّا رَزَقۡنٰہُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ ۙ﴿۳﴾ وَ الَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡکَ وَ مَاۤ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِکَ ۚ وَ بِالۡاٰخِرَۃِ ہُمۡ یُوۡقِنُوۡنَ ؕ﴿۴﴾ (البقرۃ:۱-۴)

اَللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۚ اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ۬ۚ لَا تَاۡخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّ لَا نَوۡمٌ ؕ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یَشۡفَعُ عِنۡدَہٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِہٖ ؕ یَعۡلَمُ مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡہِمۡ وَ مَا خَلۡفَہُمۡ ۚ وَ لَا یُحِیۡطُوۡنَ بِشَیۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِہٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ کُرۡسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ ۚ وَ لَا یَـُٔوۡدُہٗ حِفۡظُہُمَا ۚ وَ ہُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ ﴿۲۵۵﴾ (البقرۃ:۲۵۵)

لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ وَ اِنۡ تُبۡدُوۡا مَا فِیۡۤ اَنۡفُسِکُمۡ اَوۡ تُخۡفُوۡہُ یُحَاسِبۡکُمۡ بِہِ اللّٰہُ ؕ فَیَغۡفِرُ لِمَنۡ یَّشَآءُ وَ یُعَذِّبُ مَنۡ یَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۲۸۴﴾ اٰمَنَ الرَّسُوۡلُ بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡہِ مِنۡ رَّبِّہٖ وَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ؕ کُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَ مَلٰٓئِکَتِہٖ وَ کُتُبِہٖ وَ رُسُلِہٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَیۡنَ اَحَدٍ مِّنۡ رُّسُلِہٖ ۟ وَ قَالُوۡا سَمِعۡنَا وَ اَطَعۡنَا ٭۫ غُفۡرَانَکَ رَبَّنَا وَ اِلَیۡکَ الۡمَصِیۡرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفۡسًا اِلَّا وُسۡعَہَا ؕ لَہَا مَا کَسَبَتۡ وَ عَلَیۡہَا مَا اکۡتَسَبَتۡ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذۡنَاۤ اِنۡ نَّسِیۡنَاۤ اَوۡ اَخۡطَاۡنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تَحۡمِلۡ عَلَیۡنَاۤ اِصۡرًا کَمَا حَمَلۡتَہٗ عَلَی الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلۡنَا مَا لَا طَاقَۃَ لَنَا بِہٖ ۚ وَ اعۡفُ عَنَّا ٝ وَ اغۡفِرۡ لَنَا ٝ وَ ارۡحَمۡنَا ٝ اَنۡتَ مَوۡلٰىنَا فَانۡصُرۡنَا عَلَی الۡقَوۡمِ الۡکٰفِرِیۡنَ ﴿۲۸۶﴾ (البقرۃ:۲۸۴-۲۸۶)

شَہِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۙ وَ الۡمَلٰٓئِکَۃُ وَ اُولُوا الۡعِلۡمِ قَآئِمًۢا بِالۡقِسۡطِ ؕ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۱۸﴾

(آل عمران:۱۸)

قُلِ اللّٰہُمَّ مٰلِکَ الۡمُلۡکِ تُؤۡتِی الۡمُلۡکَ مَنۡ تَشَآءُ وَ تَنۡزِعُ الۡمُلۡکَ مِمَّنۡ تَشَآءُ ۫ وَ تُعِزُّ مَنۡ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنۡ تَشَآءُ ؕ بِیَدِکَ الۡخَیۡرُ ؕ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۲۶﴾ تُوۡلِجُ الَّیۡلَ فِی النَّہَارِ وَ تُوۡلِجُ النَّہَارَ فِی الَّیۡلِ ۫ وَ تُخۡرِجُ الۡحَیَّ مِنَ الۡمَیِّتِ وَ تُخۡرِجُ الۡمَیِّتَ مِنَ الۡحَیِّ ۫ وَ تَرۡزُقُ مَنۡ تَشَآءُ بِغَیۡرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾ (آل عمران:۲۶-۲۷)

اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ فِیۡ سِتَّۃِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسۡتَوٰی عَلَی الۡعَرۡشِ ۟ یُغۡشِی الَّیۡلَ النَّہَارَ یَطۡلُبُہٗ حَثِیۡثًا ۙ وَّ الشَّمۡسَ وَ الۡقَمَرَ وَ النُّجُوۡمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمۡرِہٖ ؕ اَلَا لَہُ الۡخَلۡقُ وَ الۡاَمۡرُ ؕ تَبٰرَکَ اللّٰہُ رَبُّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۵۴﴾ اُدۡعُوۡا رَبَّکُمۡ تَضَرُّعًا وَّ خُفۡیَۃً ؕ اِنَّہٗ لَا یُحِبُّ الۡمُعۡتَدِیۡنَ ﴿۵۵﴾ وَ لَا تُفۡسِدُوۡا فِی

الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾ (الاعراف:۵۴-۵۷)

وَاَوْحَيْنَاۤ اِلٰى مُوْسٰۤى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ (الاعراف:۱۱۷-۱۱۹)

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِيْ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿۷۹﴾ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰۤى اَلْقُوْا مَاۤ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿۸۰﴾ فَلَمَّاۤ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۸۲﴾ (يونس:۷۹-۸۲)

وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ﴿۴۵﴾ وَّجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰۤى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ﴿۴۶﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُوْنَ بِهٖۤ اِذْ يَسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ وَاِذْ هُمْ نَجْوٰۤى اِذْ يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿۴۷﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ﴿۴۸﴾ وَقَالُوْۤا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿۴۹﴾ قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا ﴿۵۰﴾ اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِيْ صُدُوْرِكُمْ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ مَنْ يُّعِيْدُنَا ؕ قُلِ الَّذِيْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ رُءُوْسَهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ ؕ قُلْ عَسٰۤى اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا ﴿۵۱﴾

قَالُوْا يٰمُوْسٰۤى اِمَّاۤ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّاۤ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ﴿۶۵﴾ قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ﴿۶۶﴾ فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ﴿۶۷﴾ قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ﴿۶۸﴾ وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ؕ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ؕ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ﴿۶۹﴾ (طٰه:۶۵-۶۹)

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ (المومنون:۱۱۶-۱۱۸)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ﴿۱﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ﴿۲﴾ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ﴿۳﴾ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ﴿۴﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ﴿۵﴾ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ الْكَوَاكِبِ ﴿۶﴾ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ﴿۷﴾ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ﴿۸﴾ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ﴿۹﴾ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿۱۰﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ﴿۱۱﴾ بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَاِذَا ذُكِّرُوْا لَا يَذْكُرُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَاِذَا رَاَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ وَقَالُوْۤا اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۱۶﴾ اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿۱۷﴾ قُلْ نَعَمْ وَاَنْتُمْ دٰخِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ (الصافات:۱-۱۸)

يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۲۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۳﴾ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿۲۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۵﴾ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿۲۶﴾ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿۲۷﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۸﴾ يَسْـَٔلُهٗ مَنْ

فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ کُلَّ یَوْمٍ هُوَ فِیْ شَاْنٍ ﴿۲۹﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۳۰﴾ سَنَفْرُغُ لَکُمْ اَیُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿۳۱﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۳۲﴾ یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿۳۳﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾ یُرْسَلُ عَلَیْکُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۬ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿۳۵﴾ (الرحمٰن:۲۲-۳۵)

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْکَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَفَکَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِکُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ؕ یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ﴿۲۴﴾ (حشر:۲۱-۲۴)

تَبٰرَکَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْکُ ۫ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرُ ۙ﴿۱﴾ الَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَیٰوةَ لِیَبْلُوَکُمْ اَیُّکُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ ۙ﴿۲﴾ الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ مَا تَرٰی فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ ﴿۳﴾ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ کَرَّتَیْنِ یَنْقَلِبْ اِلَیْکَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِیْرٌ ﴿۴﴾ (الملک:۱-۴)

وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿۵۱﴾ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۵۲﴾

(القلم:۵۱-۵۲)

وَاَنَّهٗ تَعٰلٰی جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۙ﴿۳﴾ (الجن:۳)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ ۙ﴿۱﴾ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۙ﴿۲﴾ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿۳﴾ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۙ﴿۴﴾ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ؕ﴿۵﴾ لَکُمْ دِیْنُکُمْ وَلِیَ دِیْنِ ﴿۶﴾ (الکافرون:۱-۶)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿۲﴾ لَمْ یَلِدْ ۬ۙ وَلَمْ یُوْلَدْ ۙ﴿۳﴾ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾ (الاخلاص:۱-۴)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾ (الفلق:۱-۵)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِکِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۬ۙ الْخَنَّاسِ ۙ﴿۴﴾ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾ (الناس:۱-۶)

دعائیں

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ مُذْهِبَ الْبَاْسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاءُکَ شِفَاءً لَا یُغَادِرُ سَقَمًا ، اَنْزِلْ رَحْمَةً مِنْ رَحْمَتِکَ وَشِفَاءً مِنْ شِفَاءِکَ عَلٰی هٰذَا الْوَجَعِ ۔

بِسْمِ اللّٰهِ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَکَفَرْتُ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَاسْتَمْسَکْتُ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۔

حَسْبِیَ اللّٰهُ وَکَفٰی سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا لَیْسَ وَرَاءَ اللّٰهِ مُنْتَهٰی رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَبِیًّا وَّرَسُوْلًا ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۔

اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِن شَرِّ مَا خَلَقَ۔

(مسلم **1728/4**)

اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّ لَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَاَ وَبَرَاَ وَ مِن شَرِّ مَا ذَرَاَ فِي الْاَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنهَا وَمِن شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِن شَرِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ (مسند أحمد **119/3** بإسناد صحيح، وابن السني برقم **637**، وانظر مجمع الزوائد **127/10**)

اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ مِن كُلِّ شَيطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَينٍ لَّامَّةٍ (البخاری مع الفتح **408/6**)

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِن غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَمِن شَرِّ عِبَادِهٖ وَمِن هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَاَنْ يَّحْضُرُونَ۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ اَذْهِبِ الْبَأْسَ وَاشْفِ اَنتَ الشَّافِيْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً وَلَا يُغَادِرُ سَقَمًا۔

(البخاری مع الفتح **206/10**، ومسلم **1721/4**)

اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِن غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِن هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَاَنْ يَّحْضُرُونَ۔

(أبو داود والترمذی، وانظر صحیح الترمذی **171/3**)

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، رَبَّنَا وَ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ، فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى، وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْقُرْآنِ، اَعُوذُ بِكَ مِن شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ اَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ، اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيسَ قَبلَكَ شَيْءٌ، وَاَنتَ الْآخِرُ فَلَيسَ بَعدَكَ شَيْءٌ، وَاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيسَ فَوقَكَ شَيْءٌ، وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيسَ دُونَكَ شَيْءٌ (مسلم **2084/4**)

بِسمِ اللهِ اَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُّؤْذِيكَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَينٍ حَاسِدَةٍ اللهُ يَشْفِيكَ بِسمِ اللهِ اَرْقِيكَ

(مسلم عن أبي سعيد رضی اللہ عنہ **1718/4**)

بِسمِ اللهِ يُبْرِيكَ وَمِن كُلِّ دَاءٍ يَّشْفِيكَ وَمِن شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَمِن شَرِّ كُلِّ ذِي عَينٍ (مسلم: **1718/4**)

بِسمِ اللهِ اَرْقِيكَ مِن كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ مِن حَسَدٍ حَاسِدٍ وَمِن كُلِّ ذِي عَينٍ اللهُ يَشْفِيكَ (صحیح ابن ماجه **268/2**)

یہ تعوذات، دعائیں، رقیہ علاج ہیں جادو، نظرِ بد، آسیب وجن اور جمیع امراض کا۔ یہ تمام رقیہ ایک جامع رقیہ ہے اور بہت نافع ہے، باذن اللہ۔

دیکھیں: زاد المعاد **125/4** وهناك أنواع من علاج السحر بعد وقوعه لابأس بها إذا جربت ونفعت. انظر: مصنف ابن أبي شيبة **387/7** وفتح الباری **233/10-334**، ومصنف عبد الرزاق **13/11**، والصارم البتار ص **194-200**، والسحر حقيقته وحكمه للدكتور مسفر الدميني ص **64-66**)

جادو کا حکم

جادو کرنا کفر ہے اور بہت بڑا گناہ ہے۔ اللہ کی پکڑ بڑی سخت ہے۔ جادو کرنے والے کو جادو سے باز آ جانا چاہئے ورنہ قیامت کے دن وہ پچھتائے گا اور اس دن کا پریشان ہونا کسی کام نہیں آئے گا۔

خاص طریقہ... خالد مقبول حفظہ اللہ

بعد فجر اور بعد عصر یا مغرب، اس رقیہ شرعیہ کو ایک بار پڑھیں۔ اول و آخر ایک ایک بار درود شریف پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کر کے پورے جسم پر پھیر لیں۔ ساتھ ہی پانی، چینی، نمک اور آٹے پر بھی دم کر لیں اور یہ پانی پینے میں استعمال کریں۔ اگر گھر پر بھی اثرات ہوں تو اس پانی کو صبح و شام پاک کونوں پر چھڑکیں۔ نمک، چینی اور آٹا کھانے میں استعمال کریں۔

اکیس دن متواتر کریں۔ ان شاء اللہ، بہت فائدہ ہوگا۔ اگر کمی رہ جائے تو چالیس دن پورے کر لیں۔

اس رقیہ کے پڑھنے کی عام اجازت ہے۔ مزید راہنمائی کے لیے روحانی علاج گاہ رابطہ فرمائیں۔ **0324-7772772**

تسخیر مؤکلات

محمد عبدالرؤف بلوچ (کوئٹہ)

حاضری مؤکل (لمخلش)

صاحب منبع اصول الحکمۃ جناب امام بن علی البونیؒ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص روحانیت لمخلش سے خدمات لینا چاہے۔ اور وہ یہ چاہے کہ لوگوں کی نظروں سے پوشیدہ ہو۔ ہوا میں اڑے یا پانی پر چل سکے۔ یہ عمل ایسے ہی اسرار میں سے ایک ہے۔ اس عمل پر ہر کوئی واقف نہیں ہوسکتا۔ سوائے ان کے، جو اس عمل حکمت لاثانی سے واقف ہوں۔

	حلد	رو	ح ل	کـطاح
ه	ادا۱۱۱۶ عمح ۹ط	ح و کان	ا ح کـ ۳	د مح هـد
ه	س ۱۸۹ مطیر	صور	ودر	ج هبلح
ه	کـس	هھمس۹	طملططا	ع هطا

مندرجہ بالا طلسم (نقش) کو ورق پر مشک وزعفران اور عرق گلاب سے لکھے۔ اور ایک چوکی پر لٹکائے۔ جو چار لکڑیوں کی ہو۔ زیتون کی یا انار کی ہو یا چاروں کو ملا کر بنائی گئی ہو۔ پاک بدن اور پاک لباس، پاک مکان میں روزہ وریاضت کے ساتھ رہے۔ ہر نماز کے بعد عزیمت چالیس مرتبہ پڑھے اور رات میں سو مرتبہ پڑھے۔ سات دن تک۔ عزیمت یہ ہے:

هلهیوب۔ مهلطش۔ مهلشط۔ شکهلیل۔ کشمخ۔ طخلشف۔ هیماه۔

ساتویں روز ایک نور رات کو ظاہر ہوگا۔ اس وقت عامل کو چاہئے کہ بلاخوف وخطر یہ کہے کہ مجھ پر ظاہر ہو جاؤ۔ میری استطاعت کے مطابق۔ پس چار ملائکہ ظاہر ہوں گے۔ اور اشارہ سے پوچھیں گے۔ تو کیا چاہتا ہے؟ پس (صاحب عمل) کہے کہ میں آپ سے علوم اور حکمت سیکھنا چاہتا ہوں۔ پھر انہیں کے ساتھ اور چار لوگ ظاہر ہوں گے اور یہ کل آٹھ ہو جائیں گے۔ اس وقت ان آخری چار فرشتوں کے ہاتھ میں ایک ایک کتاب ظاہر ہوگی۔ پس ان سے کہے۔ مجھے کچھ حصہ عطا کردیں۔ وہ اشارہ سے پوچھیں گے کہ تم کیا چاہتے ہو؟ پس ان سے کہو کہ میرے ساتھ کلام کرو۔ جیسے میں آپ سے کلام کررہا ہوں، پھر وہ کلام کریں گے۔ پس ان سے طلب کرلو جو تم چاہتے ہو۔ وہ تم کو اسماء اور حکمت سکھائیں گے اور جو کچھ تم چاہو گے تم کو سکھائیں گے۔ مثلاً ہوا میں اڑو گے۔ پانی پر چلو گے۔ لوگوں سے پوشید ہو سکو گے۔ مختصر وقت میں ایک ملک سے دوسرے ملک پہنچ سکو گے۔

اور جو کچھ تم چاہو گے۔ وہ تم کو سکھائیں گے۔ اور تمہیں چھوڑ کر نہیں جائیں گے۔ جب تک تم اپنے مطلوب تک نہ پہنچ جاؤ۔ (یہ عمل محتاج تجربہ ہے۔ یہ عمل صرف منبع اصول الحکمۃ میں آیا ہے)

ایک عظیم مؤکل کی آسان تسخیر (هیلوش)

یہ عظیم مؤکل وہ تمام امور سرانجام دیتا ہے۔ جن کی طالب صادق خواہش کرتا ہے۔ بشرط کہ! وہ امور شریعت کے عین مطابق ہوں۔ بہرحال اس مؤکل کی تسخیر فقط تین سے گیارہ ایام میں بہرصورت تکمیل پذیر ہوتی ہے۔ اس عمل میں پرہیز روحانی اور خلوت نشینی کو ازحد ضروری قرار دیا گیا ہے۔ عروج ماہ قمری میں نوچندی منگل کے دن سے اس عمل کا آغاز کریں۔ دوران پڑھائی کوئی خوشبودار بخور یا کسی اگربتی کی دھونی دینا لازمی ہے۔ روزانہ پڑھائی سے پہلے تین بار آیت الکرسی پڑھ کر حصار بدنی کرلیں۔ بعد از نماز عشاء، حصار کے بعد اس کو بلاکمی وبیشی تعداد پندرہ سو بار ہر نماز کے بعد پڑھا جائے گا وہ اسم مبارک یہ ہے:

هَیۡلُوۡش

یہ معروف ومشہور عمل پیرومرشد کی کتاب جواہر الاولیاء کے علاوہ، جواہر العملیات، قاہر الارواح اور طوخی کی کئی کتب کے علاوہ دیگر کتب میں بھی شرح وبسط کے ساتھ مرقوم ہے۔

جہانِ حاضرات

قیصر احمد بی اے (کراچی)

حاضرات

یارب موسیٰؑ، یارب کلیم......حاضرات جلد حاضر ہو بحق سورۂ مریم

۶۶ ۷۸۶ ۶۶

۸۰۹	۸۱۲	۸۱۵	۸۰۱
۸۱۴	۸۰۲	۸۰۸	۸۱۳
۸۰۳	۸۱۷	۸۱۰	۸۰۷
۸۱۱	۸۰۶	۸۰۴	۸۱۶

۶۶ حاضرات حاضر شو حاضر شو ۶۶

طریقہ: کسی طفل نابالغ کو نہلا دھلا کر پاکیزہ کپڑے پہنا کر اور کپڑوں پر عطر لگا کر سیاہ خانہ میں عطر گلاب لگا کر بچہ کو سیاہ دائرہ میں غور سے دیکھنے کو کہیں اور آپ (عامل) سیاہ خانہ پر اور بچہ کی آنکھوں پر گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی اور مندرجہ بالا عزیمت ''یارب موسیٰ ؑ یارب کلیم حاضرات جلد حاضر ہو بحق سورۂ مریم'' ۲۸ مرتبہ پڑھ کر بچہ پر دم کریں اور بچہ سے دریافت کرتا رہے کہ سیاہ دائرہ میں کچھ نظر آرہا ہے یا کسی بزرگ کی شکل نظر آرہی ہے۔ جب بچہ کہے کہ ہاں کوئی بزرگ نظر آرہا ہے تو پھر عامل بچہ کے ذریعے اپنا اور بچہ کا سلام عرض کروائے اور جو بھی پوچھنا ہو یا جو کچھ بھی دریافت کرنا ہو، دریافت کرے۔ ان شاء اللہ ہر مشکل امور اور ہر سوال کا جواب سو فیصد درست و سچا ملے گا۔ سوال و جواب کا سلسلہ ختم کر کے اور بزرگ کا شکریہ ادا کر کے ان کو جانے کی اجازت دیں۔

حاضرات چہاردہ معصومین علیہم السلام

یہ حاضرات معمولی حاضرات نہیں جیسا کہ نام سے ظاہر ہے۔ یہ حاضرات قابل احترام و مقدس حاضرات ہے۔ اس حاضرات کی جتنی بھی تعریف و قدر کی جائے کم ہے۔ یہ ایک گوہر نایاب ہے جس کی مثال ملنا دنیا میں بہت مشکل ہے۔ اس حاضرات کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ حاضرات کے تمام سوالات کے جوابات سو فیصد درست دیتی ہے۔ زندگی ہو یا موت۔ آنے والے واقعات سو فیصد درست بتاتی ہے۔ عامل کیلئے شرط یہ ہے کہ وہ صوم و صلوٰۃ کا پابند ہو۔ جھوٹ سے پرہیز کرے، کسی کی غیبت نہ کرے۔ رزق حلال کھائے۔

۶۶ ۷۸۶ ۶۶

۱۴۶۵	۱۴۶۸	۱۴۷۲	۱۴۵۸
۱۴۷۱	۱۴۵۹	۱۴۶۴	۱۴۶۹
۱۴۶۰	۱۴۷۴	۱۴۶۶	۱۴۶۳
۱۴۶۷	۱۴۶۲	۱۴۶۱	۱۴۷۳

۶۶ حاضرات حاضر شو حاضر شو ۶۶

توشہ: حاضرات کرنے سے پہلے عامل و معمول دونوں وضو کریں۔ چھ عدد اگربتی سلگائیں، کمرہ پاکیزہ ہو۔ ڈیڑھ پاؤ برفی، پانچ عدد گلاب کے پھول۔

طریقہ: ایک سفید کاغذ پر مندرجہ بالا نقش بنائیں اور سیاہ دائرہ پر عطر گلاب لگائیں اور بچہ کو سیاہ دائرہ میں دیکھنے کو کہیں۔ بچہ پر گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی اور گیارہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھ کر پھونکیں اور سیاہ دائرہ پر دم کریں۔ تھوڑی ہی دیر میں مقدس و پاک قابل احترام حاضرات کا نزول ہو گا جس سے آپ جائز دنیاوی مسائل کے بارے میں سو فیصد درست معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ اس حاضرات کے ذریعے آپ گھر بیٹھے مقدس مقامات کربلا معلیٰ، مکہ، مدینہ منورہ غرض ہر مقدس مقام کی سیر کر سکتے ہیں۔ اس حاضرات کے ذریعے آپ دینی و دنیاوی کام بھی لے سکتے ہیں۔ جوں جوں آپ حاضرات کرتے رہیں گے اسی طریقے سے آپ پر اس مقدس حاضرات کے اسرار و رموز منکشف ہوتے رہیں گے۔ شرط یہ ہے کہ عامل و معمول کسی سے بھی ان واقعات کا ذکر نہ کرے ورنہ آئندہ کیلئے حاضرات نہ کھلے گی۔ یہ حاضرات بڑوں پر بھی کی جاسکتی ہے۔ چھوٹے و بڑے کی کوئی قید نہیں بس انسان کو پرہیز گار و متقی ہونی چاہیے۔

جان لیوا مہلک اور بڑے سے بڑے امراض کا مجرب روحانی علاج

خالد مقبول حفظہ اللہ

یہ عمل ہمارے بزرگوں کا انتہائی مجرب عمل ہے۔ چھوٹی بیماری سے لے کر جان لیوا، مہلک سے مہلک، وبائی اور بڑے بڑے امراض سے بھی اللہ تعالیٰ نے اس عمل کی برکت سے شفا عطا فرمائی ہے۔

عرصہ دراز سے دارالعمل کی روحانی علاج گاہ میں اس عمل کو استعمال کیا جا رہا ہے اور الحمد للہ بہترین نتیجہ اللہ جل جلالہ عطا فرما رہے ہیں۔ بہت سے احباب کا اصرار تھا کہ اس عمل کو دیا جائے مگر صرف ممبران کو بتایا جاتا تھا۔ اب اس شمارے میں سب لوگوں کو دیا جا رہا ہے اور اجازت عام دی جاتی ہے تاکہ مخلوق خدا کو خوب فائدہ ہو اور وہ دوسروں کو بھی پہنچائیں۔

①بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ① الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ② مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ③ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ④ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ⑤ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ⑦

② وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿سُوْرَةُ التَّوْبَة: ۱۴﴾

③ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿سُوْرَةُ يُوْنُس: ۵۷﴾

④ يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ﴿سُوْرَةُ النَّحْلِ: ۶۹﴾

⑤ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿سُوْرَةُ بَنِيْ اِسْرَآءِيْلَ: ۸۲﴾

⑥ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ﴿سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ: ۸۰﴾

⑦ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ﴿سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَةِ: ۴۴﴾

⑧ اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَآئُكَ شِفَآءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا

⑨ اَسْاَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ

طریقہ: سورۂ فاتحہ، آیاتِ شفاء اور دعاؤں کو ایک پلیٹ پر جس پر کوئی ڈیزائن نہ ہو، باوضو زعفرانی سیاہی سے (مشک و زعفران سے بہتر ہے) کسی متقی عامل یا عالم سے لکھوا کر یا خود لکھ کر رکھ لیں۔ صبح نہار منہ پلیٹ میں تھوڑا سا پانی ڈال کر لکھے ہوئے کو انگلی سے مٹا دیں۔ پھر ایک دیگچی میں یہ پانی واپس ڈال دیں۔ پھر اسی پانی پر 21 مرتبہ آیات شفاء (مکمل عمل) پڑھ کر دم کریں۔ اول و آخر تین تین بار درود شریف۔

نہار منہ ہی مریض کو تین گھونٹ پانی پلائیں۔ اس کے آدھ گھنٹے بعد تک کچھ کھانا پینا نہیں۔ دن بھر میں تین چار بار بھی پلائیں۔ 40 دن کا ایک کورس ہوتا ہے۔ ضرورت پڑنے پر زیادہ کورس بھی کرنے پڑتے ہیں۔

ایک تعویذ زعفران سے لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالا جائے اور ضرورت پڑنے پر مقامِ مرض پر باندھا جائے۔ ہر نماز کے بعد مریض سات بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے۔ خود دم نہ کر سکتا ہو تو کوئی دوسرا دم کرے۔ اگر مرض خطرناک ہو تو اکیس بار دم کیا جائے۔

ایک پلیٹ کا پانی جتنے چاہیں مریضوں کو پلائیں، اس کی کوئی قید نہیں۔ بہتر ہے کہ گھر کے تمام افراد کو پلائیں تاکہ جن کو مرض ہے، وہ دور ہوں اور جن کو نہیں، ان کی آئندہ مضبوط حفاظت ہو۔

نوٹ: اگر پلیٹیں دستیاب نہ ہوں تو روغنی کاغذ پر لکھا جا سکتا ہے۔

★... اگر خود لکھنا ممکن نہ ہو تو ادارے سے تیار کورس منگوایا جا سکتا ہے۔ زعفران والے کورس (40 یوم) کا ہدیہ **2400** ہے۔ اگر مشک و زعفران سے لکھوانا ہو تو ایک کورس (40 یوم) کا ہدیہ **7200** ہے۔

★... آیات کا حوالہ عوام کی آسانی کے لئے دیا گیا ہے۔ اس کو نہ لکھنا ہے، نہ پڑھنا ہے۔

☆...... جو افراد اس عمل کے عامل بننا چاہیں، وہ شعبہ روحانی درسگاہ سے رابطہ فرمائیں۔ ان شاء اللہ عامل بننے کے بعد صرف تین یا سات بار مریض پر دم کرنے سے مریض کو بہت فائدہ ہوگا۔ اسی طرح شفائے امراض کا پانی بنا کر جس مرض کے لئے مریض کو دے گا، اللہ جل جلالہ کے فضل سے مریض کو شفاء ہوگی۔ اس کا عامل ہر کوئی بن سکتا ہے۔ بہت آسان طریقہ ہے۔

انتخاب: محمد عمیر

میاں بیوی کے جھگڑوں کو پیار محبت میں تبدیل کرانے والا قیمتی راز

پچھلے ایک سال سے شادی کے بعد سے اب تک میرا نہایت ہی برا حال ہے۔ میری بیوی ایک پاگل ہے۔ کام سے تھکا ماندہ شام کو گھر میں آرام کی خاطر لوٹتا ہوں ہوں تو وہ پھٹ پڑنے کیلئے تیار، دھاڑتی ہوئی میرے سامنے کھڑی ہوتی ہے کہ دیر سے کیوں آئے ہو؟

میں نے جو چیزیں منگوائی تھیں کیوں نہیں لائے؟

یہ کیا گندی چیزیں لے کر آ گئے ہو؟

خریداری کا سلیقہ نہیں ہے تمہیں؟

آج جلدی کس لئے آ گئے ہو؟

شام سے صبح تک تمہیں برداشت کرنا ہوتا ہے وہ کیا کافی نہیں ہوتا؟

چنانچہ میں دوستوں کے مجبور کرنے پر ایک بزرگ سے ملا اور اپنی ساری کہانی اس محترم بزرگ کو سنا ڈالی۔

میں اس محترم بزرگ سے اس طرح گویا ہوا: بابا جی میں نے بہت صبر کیا ہے مگر اب تو میں اپنی بیوی سے ہر بار یہی پوچھتا ہوں کہ کیا عذاب کی لغت میں کوئی ایسی بدزبانی یا ایسا طعنہ بچا ہے جو تو نے مجھے نہ مارا ہو! تیری بدزبانی اور بے ہودگی نے میری زندگی کو جہنم بنا کر رکھ دیا ہے۔ اُس کی ایک بات کے جواب میں مجھے دو سنانی پڑتی ہیں مگر اُسے نہ قائل کیا جا سکتا ہے اور نہ ہی خاموش۔ کئی بار لمبے تو کئی بار گھنٹے اس حال میں گزرتے ہیں اور پھر گھر میں گزرا باقی کا وقت اپنے بال نوچتے یا ناخن چباتے گزرتا ہے۔ لیکن اب میرا ایسی صورتحال سے دل بھر گیا ہے اور مجھے کراہت ہوگئی ہے۔ اس سے پہلے کہ یہ پاگل عورت میرے ہاتھوں قتل ہو، میں اُسے طلاق دینا چاہتا ہوں۔

بُزرگ نے سر کو ہلاتے ہوئے کہا: بیٹے، میں تیری مصیبتوں کا سبب جان گیا ہوں۔ میرے پاس تیرے لئے اس کا ایک علاج ہے اور اس سے تیرے سارے مسائل حل ہو جائیں گے۔

میں نے تعجب سے بُزرگ کو کہا: کیا ہے ایسا علاج، جس سے اُس کا پاگل پن ختم ہو جائے گا؟ لیکن میں اُس میں کوئی رغبت باقی نہیں پاتا، میں اُسے طلاق دے کر چھٹکارا پانا چاہتا ہوں۔ اگر آپ کے پاس کوئی علاج ہے تو اس کیلئے دیجیئے، میرے لئے نہیں۔

بُزرگ نے مسکرا کر اپنے ہاتھ میرے کندھے پر رکھتے ہوئے کہا، بیٹے اللہ پر بھروسہ رکھو، آؤ عصر کی نماز ادا کرتے آئیں، اس کے بعد میں تمہیں علاج بتاؤں گا۔ نماز سے واپسی پر مجھے واپس بیٹھنے کا اشارہ کرتے بُزرگ اپنے گھر تشریف لے گئے۔ واپسی پر ہاتھ میں ایک چھوٹی سی بوتل تھامے نمودار ہوئے، بوتل کا منہ ایک ڈھکن سے مضبوطی کے ساتھ بند تھا۔۔۔

میرے قریب بیٹھتے ہوئے مجھے مخاطب ہوئے: یہ لو میرے بیٹے، یہ ہے وہ علاج جس کا میں نے تمہارے ساتھ وعدہ کیا تھا۔ اس علاج کو تم نے اپنے پاس رکھنا ہے، جب اپنے گھر لوٹو تو گھر میں داخل ہونے سے پہلے، بسم اللہ پڑھ کر اس بوتل میں سے ایک ڈھکنا بھر کر منہ میں ڈالنا ہے مگر اِسے آدھا گھنٹہ نہ تو حلق سے نیچے آتارنا ہے اور ہی نہ پینا ہے۔ ہاں مگر آدھے گھنٹے کے بعد پی لینے میں کوئی حرج نہیں۔ اور میں یہ چاہتا ہوں کہ تم یہ علاج مسلسل بغیر کسی ناغہ کے دس دن تک کرو۔ اور دس دن کے بعد اللہ کے حکم سے تمہاری بیوی ویسی ہی بن جائے گی جس طرح کی تم خواہش کرتے ہو۔

میں نے اپنے سر کو حیرت کے ساتھ جھٹکتے ہوئے بُزرگ سے کہا: ٹھیک ہے میں ایسا ہی کروں گا جس طرح آپ حکم دے رہے ہیں، میری اللہ سے دعاء ہے کہ وہ میری بیوی کے پاگل پن کو اس دوا سے شفاء دے دے جس کو پیوں گا تو میں مگر اثر اس پر ہونا ہے۔

اور دوسرے دن، گھر میں داخل ہونے سے قبل، میں نے جیب سے بوتل نکالی، بسم اللہ پڑھ کر ایک ڈھکنا بھر مقدار سائل کو منہ میں ڈالا، آپ کی معلومات کی خاطر عرض کر دوں کہ میں یہ جان کر حیرت زدہ سا تھا کہ سائل کا ذائقہ پانی سے زیادہ دور نہیں تھا۔ نہ کوئی رنگ، نہ ہی بو اور نہ کوئی مزا۔

بُزرگ کی ہدایت کے مطابق عمل کرتے ہوئے، منہ کو سختی سے بند کئے، میں گھر میں داخل ہوکر کمرے میں جانے کیلئے کچن کے سامنے سے ہوتا ہوا گزر رہا تھا کہ میری بیوی کی نظر مجھ پر پڑ گئی۔ حسب توقع دائیں آنکھ اوپر اور بائیں نیچے کئے، اس سے پہلے کہ میں سامنے سے ہٹتا، دانتوں کو پیستے ہوئے بولی: آخر کار آ گئے ہیں آپ جناب! لائیے کدھر ہیں وہ چیزیں جو میں نے منگوائی تھیں! یا ہمیشہ کی طرح میرا کہا ہوا تمہارے سر کے اوپر سے گزر گیا تھا اور خالی ہاتھ واپس آ گئے ہو؟ لاؤ مجھے دو، میں دیکھوں تو کیا لائے ہو؟ اور پھر اُس نے میری خاموشی پر حیرت سے میرے چہرے کو دیکھا، ایک انگلی کو خونخوار طریقے سے میرے چہرے کے سامنے ہلاتے ہوئے بولی: زبان حلق میں پھنس گئی ہے کیا؟

موقع ملتے ہی میں کمرے کی طرف دوڑا، تاکہ جا کر علاج کا آدھا گھنٹہ گزاروں۔ حالانکہ مجھے پورا یقین تھا کہ شیخ صاحب کے علاج کا میری بیوی پر کوئی فائدہ نہیں ہونا۔ خاص طور پر آج تو بے اثر ہی رہا تھا۔

دوسرے دن گھر داخل ہونے سے قبل پھر وہی علاج دہرایا، بوتل میں سے ڈھکنا بھر محلول بسم اللہ پڑھ کر منہ میں ڈال کر گھر میں داخل ہوگیا، تاکہ میری بیوی اپنی مغلظات میرے سر پر مارے۔ اور میں اپنے ہونٹ سختی سے بند کیئے علاج کرتا رہوں۔ آج ذرا خیریت رہی، گھر والی بغور میرے چہرے کو دیکھتی رہی، شاید میری خاموشی کا سبب جاننے کی کوشش کر رہی تھی۔ چند لمحے خاموش رہ کر آہستگی سے بولی: کھانا کھاؤ گے، لاؤں؟

اور پھر پانچ دنوں کے بعد بُزرگ کے پاس بیٹھنے سے قبل، میں نے انہیں سلام کیا۔ اور پھر پوچھا: بوتل میں کیا ڈالا تھا آپ نے؟

بُزرگ میرے چہرے کو دیکھ کر مسکرائے اور بولے: بیٹے پہلے اپنی سناؤ، میرے علاج نے کوئی اثر بھی دکھایا ہے یا نہیں؟ میں نے اپنا سر اوپر سے نیچے کی طرف ہلاتے ہوئے کہا: یہ کچھ ہوا ہے ان دنوں میں اور یہ صورتحال ہے اب تک کی۔ دو دن ہو گئے ہیں میری بیوی تو بالکل ویسی بن گئی ہے جس طرح دلہن بن کر آئی تھی۔ اب تو بتایئے، کیا ڈالا تھا آپ نے اس بوتل میں؟

بُزرگ نے بولنے سے پہلے ایک ہلکا سا قہقہہ لگایا اور بولے: بیٹے، اس بوتل میں، میں نے تمہیں پانی ڈال کر دیا تھا، اپنے گھر میں رکھے گھڑے میں سے۔ میری آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئیں، میں نے تعجب سے کہا: پانی؟ صرف پانی؟ کیا اس بوتل میں کوئی دوا نہیں تھی، صرف پانی تھا؟ اچھا برکت کیلئے کم از کم آپ نے اپنا لعاب تو ضرور ڈالا ہوگا اس میں، آخر میری بیوی کو کس طرح شفاء ملی ہے اس سے؟

بُزرگ ایک بار پھر مسکرائے اور مجھ سے یوں مخاطب ہوئے: دو باتوں سے تمہارا مسئلہ بڑھ رہا تھا۔

پہلا: سارے دن کے کام کے بعد شام کو تم تھکے ہارے گھر پہنچتے تھے تو تمہارا مطمع نظر محض سکون اور آرام ہوتا تھا بغیر کسی اضافی کام یا مشقت کے۔

دوسرا: تمہاری بیوی سارے دن کی تنہائی، خاموشی اور اُکتاہٹ کا شکار تھی، تمہارے گھر پہنچنے پر وہ تم سے باتیں کرنا چاہتی تھی مگر گفتگو کو شروع کرنے کیلئے کوئی مناسب موضوع نہ ملنے پر وہ طعن و تشنیع اور فضول الزام تراشی پر اتر آتی تھی۔

اور اس سب خرابیوں میں تمہارا کردار یہ تھا کہ تم اس طعن و تشنیع اور الزام بازی میں تحمل کا مظاہرہ نہیں کر رہے تھے۔ اس رویئے کو نظر انداز کرنا تو در کنار، اُلٹا تم طلاق دینے کی سوچ رہے تھے۔

بیٹے: ہونا تو یہ چاہیئے تھا کہ تم خاموش رہ کر اپنی بیوی کی باتیں سنتے، اُس کی دلجوئی کرتے، سارے دن کی روداد سنتے یا سناتے یا اس کو اپنے سینے کی بھڑاس نکالنے کا موقع فراہم کرتے، یا پھر محض تمہاری خاموشی ہی اس کا علاج تھی۔ تمہارے مرض کی کیفیت کو ذہن میں رکھ کر میں نے جو علاج تجویز بوتل میں بند کر لے۔ تمہیں دیا تھا، وہ محض میرے گھر کے گھڑے کا پانی تھا۔ تاکہ جب تک کچھ آرام پا کر تمہارا موڈ ٹھیک نہ ہو اس وقت تک پانی منہ میں رکھ کر کم از کم تمہارے ہونٹ تو سلے رہیں۔

میں صرف اتنا چاہتا تھا کہ تم اتنا سا ہی خاموش رہنا سیکھ جاؤ جتنی دیر میں تمہاری بیوی بغیر کسی روک ٹوک کے اپنی روئیداد نہ سنا لیا کرے۔ اور جب وہ بول رہی ہو تو تم توجہ سے اُس کو سن لیا کرو۔ اس طرح اُس کے دل میں یہ بات بیٹھ سکتی تھی کہ تم جو کچھ کر رہے ہو وہ اُس کی محبت کیلئے (بقیہ ص 49)

سورۃ البروج کا اسراری عمل

تحریر: پیر صوفی الشاہ غلام سرور شباب علوی قادری

جب اس عمل کا ارادہ کریں تو اس کا ورد کریں۔ ہر نماز کے بعد سات مرتبہ، سات یوم تک پڑھیں۔ اس کے بعد جو چاہیں کریں۔ اے صالح بردار جان لے کہ یہ سورت (البروج) جمیع اعمال خیر و شر کے لیے پڑھی جاتی ہے۔ بغیر روزوں اور ریاضت کے اس کے خادم تمام افلاک، جن، شیاطین عفریت ہیں، اس لیے یہ ان پر بھڑکنے والی آگ کی طرح ہے۔ اور یہ ماننے والی تلوار کی طرح ہے۔

1۔ جلب اور محبت کے لیے

پہلے خاتم لکھیں۔ پھر اس کے گرد دعوت تحریر کریں گے۔ پھر 41 مرتبہ دعوت پڑھ کر دم کریں گے۔ پھر ہوا میں لٹکائیں گے۔ گریختہ اور مطلوب حاضر ہوجائے گا۔ اگر چہ وہ زنجیروں میں قید کیوں نہ ہو۔

2۔ محبت اور قبولیت کے لیے

خاتم لکھیں اور دعوۃ اس کے گرد لکھیں۔ بخور جلائیں، اس دعوۃ کو سات مرتبہ پڑھیں اور لکھے ہوئے کو سر پر اپنی آنکھوں کے درمیان لٹکائیں۔ اس عمل کی روحانیت آپ کی مرضی کے مطابق کام کریں گی۔

3۔ زوجین کے درمیان صلح کے لیے

خاتم اور دعوت کو لکھ کر بخور کریں۔ اور دعوۃ کو سات بار پڑھیں۔ اور طالب اپنے سر پر اٹھائے تو ان میں صلح ہوجائے گی۔

4۔ اور جب فرقت کا ارادہ ہو

جب فرقت کا ارادہ ہو تو خاتم شر لکھیں اور اس کے ساتھ نو اشخاص معکوسہ، تیز چلتے پانی کی سیاہی کے ساتھ لکھیں۔ کتابت ٹھیکری پر نیت رکھ کے کریں۔ اور اس پر دعوت 25 مرتبہ پڑھیں۔ بخور الشت۔ پھر اسے کوٹ کر باریک کرکے ان دونوں کے معمول کے بچھونے کے نیچے بکھیر دیں۔ تو ان دونوں میں فوری جدائی ہوجائے گی۔

5۔ کسی پر خون جاری کرنے کا عزم ہو تو

کسی پر خون جاری کرنے کا عزم ہو تو خاتم شر لکھیں اور اس کے ساتھ آیت شریف: وَ قَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَ مُرْسٰىهَا ؕ اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ وَ هِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ ۟ وَ نَادٰى نُوْحُ ۨابْنَهٗ وَ كَانَ فِيْ مَعْزِلٍ يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا وَ لَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ قَالَ سَاٰوِيْۤ اِلٰى جَبَلٍ يَّعْصِمُنِيْ مِنَ الْمَآءِ ؕ قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ وَ حَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ

خاتم کی ہر جہت میں لکھیں۔ پھر بخور شر کے ساتھ بخور کریں۔ تو 7 مرتبہ دعوت پڑھیں۔ پھر بکری کے سینگ میں رکھ کر سرخ ریشمی دھاگہ سے باندھ دیں۔ اور ایک طرف خارج سے کھلی رکھیں۔ اس پر اثر ہوجائے گا۔ پھر اسے جاری پانی میں بہادیں تو معمول کے مطابق خون جاری ہوجائے گا۔

6۔ جلب سحر کے لیے

قریب یا دور سے بخور جلائیں۔ بخور خیر دو پیالے لے کر ایک دوسرے پر رکھیں اور انار کی دو شاخیں لے لیں۔ اور اس پر لکھیں۔ اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ يَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَ مَا تُعْلِنُوْنَ توَكَّلْ يَادَهْمُوْشٍ بِجَلْبِ سِحْرِ (فلاں ابن فلاں) اَوْ (فلاں ابن فلاں) فِيْ هٰذَا الْاِنَاءِ۔

پھر انہیں پیالوں پر ماریں اور ساتھ ہی دعوت پڑھیں۔ اور خدام کو موکل بنائیں کہ اس کی اطاعت کریں گے اگر چہ ملک کے کسی کونہ میں ہوں۔

7۔ جب چوری کا ارادہ ہو تو اسی طرح کریں

جب چوری کا ارادہ ہو تو اسی طرح کریں یعنی مندرجہ بالا عمل کے طریقہ کے مطابق عمل کیا جائے گا۔

8۔ عارض کے جلانے کا ارادہ ہو تو

عارض کے جلانے کا ارادہ ہو تو اس پر دعوت پڑھیں۔ اسی وقت جلنے کی حرارت محسوس کرے گا۔ فریاد بن کر نکلنے کی کوشش کرے گا۔

الدعوۃ الشریفتہ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ اَيَّتُهَا
الْمُلُوْكُ الرُّوْحَانِيَّةُ وَالْاَرْوَاحُ الطَّاهِرَةُ الزَّكِيَّةُ وَالْحَاكِمُوْنَ
عَلٰى كُلِّ جِنٍّ وَّشَيْطَانٍ وَعِفْرِيْتٍ وَّمَارِدٍ بِاَسْمَاءِ اللهِ الْعِظَامِ
الَّتِيْ لَايَعْصِيْهَا مَخْلُوْقٌ وَلَا يَتَخَلَّفُ عَنْهَا كُلُّ ذِيْ رُوْحٍ
وَبِالْكُتُبِ الْمُنَزَّلَةِ عَلَى الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَبِمَا فِيْهَا مِنَ
الْاَسْرَارِ وَالطَّاعَةِ عَلَيْكُمْ وَ بِالْحُجُبِ الذَّاتِيَةِ وَالْحُرُوْفِ
النُّوْرَانِيَّةِ وَبِالْاَسْمَاءِ الْاٰهُوْتِيَّةِ وَالْحُرُوْفِ الْمُنَزَّلَةِ عَلٰى اَبِيْنَا
اٰدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِصُحُفِ اِبْرَاهِيْمَ وَمُوْسٰى
وَبِالْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِيْنَ
بِالتَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَوَ الزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ الْعَظِيْمِ وَبِالْعَرْشِ
الْعَظِيْمِ وَالْكُرْسِيِّ الْجَسِيْمِ وَبِالْاَفْلَاكِ السَّبْعَةِ وَامْدَادَتِ
كَوَاكِبِهَا وَسَطْوَةِ رُوْحَانِيَّتِهَا وَبِالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ
وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ۔ وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ قُتِلَ اَصْحَابُ الْاُخْدُوْدِ
وَبِالرُّوْحِ الْاَمِيْنِ جِبْرِيْلَ وَبِالْمَلَكِ الْعَظِيْمِ الرَّفِيْعِ
مِيْكَائِيْلَ وَبِالْمَلَكِ الْمُوَكَّلِ بِالنَّفْخِ اِسْرَافِيْلَ وَبِالْمَلَكِ
الْمُوَكَّلِ بِالْقَبْضِ الْمَهُوْلِ وَالْمُرْتَعِدَةِ مِنْهُ الْقُلُوْبُ
عِزْرَائِيْلَ وَبِحَمَلَةِ الْعَرْشِ اَجْمَعِيْنَ اَلَّا مَا اُمِرْتُمْ اَنْ تَقْضُوْا
حَاجَتِيْ وَيَنْصُرَ فُوْاقِيْ مِرْضَاتِيْ مِنْ مَرَدَةِ الْجِنِّ وَالشَّيَاطِيْنِ
وَالْعَفَارِيْتِ وَالْمُتَمَرِّدِيْنَ وَبِحَقِّ الْمَلَكِ الْجَالِسِ عَلَى الْفَلَكِ
السَّابِعِ الَّذِيْ تَرْتَعِدُ مِنْهُ الْاَفْلَاكُ وَتَخْفِقُ مِنْهُ قُلُوْبُ الْجِنِّ
وَالشَّيَاطِيْنِ صَاحِبِ الْحَرْبَةِ وَالْحِرْزِ وَالْخَاتَمِ وَالطَّابِعِ
الْمَلَكِ الْمُكَرَّمِ الْمُقَرَّبِ مَيْطَطْرُوْنَ وَبِمَالَهُ مِنَ الطَّاعَةِ
عَلَيْكُمْ وَبِحَقِّ النَّبِيِّ سُلَيْمَانَ ابْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَبِحَقِّ
مَنْ قَالَ ۔ قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ
مِنْ مَّقَامِكَ وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ
مِّنَ الْكِتَابِ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ) اَنَّهٗ
سُلَيْمَانَ وَاَنَّهٗ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ
وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ۔ مُسْرِعِيْنَ طَائِعِيْنَ بِحَقِّ اللهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ
اَجِيْبُوْا وَاحْضُرُوْا وَسْمَعُوْا وَاَلْقُوْا عَلٰى مَنْ عَصَانِيْ وَتَخَلَّفَ
عَنِّيْ مِنْ قَبَائِلِ الْجِنِّ وَالشَّيَاطِيْنِ وَالْعَفَارِيْتِ
وَالْمُتَعَمِّرِدِيْنَ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ ۔ اِذْهُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ۔ وَهُمْ
عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ۔ وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ
يُّؤْمِنُوْا بِاللهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۔ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَاللهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۔ اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا
الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ
وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ۔ اَجِيْبُوْا اَيَّتُهَا الْجِنُّ وَالشَّيَاطِيْنَ
وَالْعَفَارِيْتَ وَالْمُتَمَرِّدِيْنَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ عَلَيْكُمْ ۔ فَاِنْ
اَبَيْتُمْ وَتَخَلَّفْتُمْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ زَجَرْتُكُمْ بِقَهْرَةِ جِبْرِيْلَ وَبِقُوَّةِ
مِيْكَائِيْلَ وَبِنَفْخَةِ اِسْرَافِيْلَ وَبِقَبْضَةِ عِزْرَائِيْلَ وَبِزُفْرَةِ
جَهَنَّمَ ۔ وَبِقُوَّةِ النَّارِ اِسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاقْضُوْا حَاجَتِيْ (وَهِيَ
كذا و كذا) قَبْلَ اَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ بِالْمَحَارِيْقِ
يَهْتِكُوْنَ اَسْتَارَكُمْ وَيَقْطَعُوْنَ اَوْصَالَكُمْ وَيَخْرَبُوْنَ دِيَارَكُمْ
وَيَذْبَحُوْنَ اَوْلَادَكُمْ وَهَحْرِقُوْنَ اَكْبَادَكُمْ وَيَحْرِقُوْنَكُمْ
بِالنَّارِ الْحَامِيَةِ نَارًا اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا بِمَاءٍ
كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ بِئْسَ الشَّرَابُ وَسَاءَتْ مُرْتَفَقًا
وَّهُمْ مَلَائِكَةُ الْغَضَبِ وَالسَّخَطِ ۔ فَاِنْ اَنْتُمْ اَبَيْتُمْ
وَتَخَلَّفْتُمْ عَنِّيْ وَعَصَيْتُمْ اَسْمَاءَ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ وَلَمْ تَقْضُوْا
حَاجَتِيْ كُنْتُمْ مِّنَ الْهَالِكِيْنَ الْكٰفِرِيْنَ وَاِنْ اَجَبْتُمْ
وَاَطَعْتُمْ اَسْمَاءَ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ تَقْضُوْا حَاجَتِيْ كُنْتُمْ مِنَ
الْمُؤْمِنِيْنَ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ۔ اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ
لَشَدِيْدٌ ۔ اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ۔ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ۔
ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ
فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ۔ وَاللهُ مِنْ

وَرَوَآئِهِمْ مُّحِيطٌ۔ بَلْ هُوَقُرْاٰنٌ مَّجِيدٌ۔ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ۔ اَجِبْ يَامُذْهَبُ بِيَاهٍ يَاهٍ وَاَنْتَ يَاْمُرُه بِسَامٍ سَامٍ وَاَنْتَ يَااَحْمَرُ بِدَمْلِيْخٍ دَمْلِيْخٍ وَاَنْتَ يَابُرْقَانُ بَاهِيًا شَرَاهِيًا وَاَنْتَ يَاشِمْهُرُوْشُ بَدَرْمِيْشُ دَرْمِيْشُ وَاَنْتَ يَااَبْيَضُ بِسُبُّوْحُ قُدُّوْسُ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ وَاَنْتَ يَامَيْمُوْنُ بِاَزَلِّيْ اَزْرَارٍ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَاِذَاهُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ اَجِيْبُوْا اَيَّتُهَا الْمَلَائِكَةُ الْكِرَامُ وَكُوْنُوْا عَوْنًا لِّيْ بِحَقِّ مَاتَكَلَّمْتُ بِهٖ وَمَا اَنَا مُتَكَلِّمٌ بِهٖ عَلَيْكُمْ مِنْ اَعْنَاقِ السَّمَاءِ نَازِلِيْنَ وَمِنْ اَقْطَارِ الثَّرٰى طَائِعِيْنَ۔ اُحْضُرُوْا بِخُيُوْلِكُمْ وَرِجَالِكُمْ وَعَبِيْدِكُمْ وَاَحْرَارِكُمْ وَاقْضُوْا حَاجَتِيْ بِحَقِّ مَااَقْسَمْتُ بِهٖ عَلَيْكُمْ وَبِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الَّتِيْ بِهَا تَخَافُوْنَ وَمِنْهَا تَصْعَقُوْنَ وَاِلَيْهَا تُجِيْبُوْنَ صَرْصَرٌ۔ قَرْقَرٌ۔ حَرْحَرٌ۔ جَمِيْعًا ۔ يُوْزَهٗ۔ وَهِيْمٍ۔ نُوْرٍ اَضَاءَ فَسَطَعَ وَسَطَعَ فَلَمَعَ وَلَمَعَ فَاَبْرَقَ فَاحْرِقْ مِنْ تَمَرَّدَ وَخَالِفٍ وَلَمْ يُجِبْ لِاٰيَاتِ اللهِ وَاَسْمَائِهٖ اَيْنَ مَاتَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللهُ جَمِيْعًا اِنَّ اللهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ وَاِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْفِيْ السَّمَاوَاتِ اَوْفِيْ الْاَرْضِ بِهَا اللهُ اِنَّ اللهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ۔ اَلْاَرْضُ بِكُمْ تَرْجُفُ وَالرِّيْحُ بِكُمْ يَعْصِفُ وَالْبَحْرُ بِكُمْ يَقْذِفُ وَالسَّمَاءَ مِنْ فَوْقِكُمْ تَمْطُرُ نَارًا وَّشِرَارًا اَوْسَمَاءُ اللهِ بِكُمْ مُحِيْطَةٌ لَيْسَ لَكُمْ مِنْهَارًا حَةً حَتّٰى تَقْضُوْا حَاجَتِيْ (وَهِيَ كَذَاوَ كَذَا) هيا اَلْوَحَا اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ اَلسَّاعَةَ بَارَكَ اللهُ فِيْكُمْ وَعَلَيْكُمْ۔

دعا ختم ہوئی۔ بخور سندروس، لبان ذکر، مصطگی، جاوی ابیض اور مقل ازرق۔ خمسہ اصناف کے ساتھ باریک کرکے اکٹھے کرکے میعہ سائلہ اور عرق گلاب ملا کر سایہ میں خشک کرتے ہیں۔ اور ریاضت سات یوم۔ خاتم کی کتابت عرق گلاب، مشک، زعفران سے ہوتی ہے۔ ایام ریاضت میں دعوت اور خاتم کو لکھ کر اپنے ساتھ حمائل بناتے ہیں۔ اور بخور شر مقدم کرتے ہیں۔

خاتم خیر

ودود	رؤف	علیم	حلیم
٢٠	٢٨٦	١٥٠	٨٨
١٥١	٨٧	٢١	٢٨٥
٨٦	١٤٨	٢٨٨	٢٢
٢٨٧	٢٣	٨٥	١٤٩
وانه لحب الخير لشديد			

خاتم شر

قابض	ممیت	مہلک	مقتدر
٩٠٣	٤٩٠	٩٥	٧٤٤
٩٦	٧٤٣	٩٠٤	٤٨٩
٧٤٢	٩٣	٤٩٢	٩٠٥
٤٩١	٩٠٦	٧٤١	٩٤
وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ			

بقیہ (ص 41): لوح امساک، مردانہ کمزوری

یاقوی

بس

جبرائیل

قول

الرجال قوامون علی النساء

ان الله یمسک السموات والارض ان تزولا

١	٢٥	١٩	١٣	٧
١٤	٨	٢	٢١	٢٠
٢٢	١٦	١٥	٩	٣
١٠	٤	٢٣	١٧	١١
١٨	١٢	٦	٥	٢٤

یاقوی

اسرافیل

عزرائیل

یاقوی

یاقوی

الٰہی! فلاں بن فلاں کی مردانہ قوت، انتشار و امساک میں بے پناہ اضافہ عطا فرمائیے۔ آمین

غیبی مدد

کنول سہیل قریشی

پچھلے شمارے میں یہاں ختم ہوا تھا کہ نرس مریم کو بوڑھی عورت کے اسپتال کے علاج کا بل تھما کر چلی جاتی ہے۔ اب آگے ملاحظہ فرمائیں۔

مریم پریشان حال ہوتی ہے کیوں کہ شام ہو آتی ہے اور وہ اب تک گھر نہیں جا پاتی ہے۔ اس ہی حال میں مریم بل مانگتی ہے جو پانچ ہزار (5000) کا ہوتا ہے۔

میرے پاس تو آٹھ ہزار (۸۰۰۰) ہی ہیں۔ اب یہاں پانچ ہزار (۵۰۰۰) دے دوں گی تو باقی سب کیسے کروں گی؟ اس ہی بات کی جنگ مریم کے دل و دماغ میں ہوتی ہے کہ مریم بل بھر دیتی ہے انسانیت کے ناتے اور گھر جانے کا ہی سوچ رہی ہوتی ہے کے بوڑھی اماں کے سامان سے فون بار بار بج رہا ہوتا ہے۔ مریم کال اٹھا کر بات کرتی ہے ''اَلسَّلامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ آپ جو بھی ہیں، جن کا یہ موبائل ہے، ان کا ایکسیڈینٹ ہو گیا ہے۔ میں آپ کو پتہ سینڈ کرتی ہوں یہاں کا۔ پلیز ان کے گھر والوں کو بھیج دیں۔'' مریم پریشانی کے عالم میں بنا کچھ سنے سب بول کر فون کاٹ دیتی ہے اور جلدی سے میسج بھیج کر بوڑھی عورت کا سامان ریسپشن پر رکھوا کر گھر کیلئے بھاگتی ہے۔

* * * * *

''میں کچھ پوچھ رہا ہوں؟ میری طرف دیکھو اور جواب دو۔ کہاں تھی تم؟ میں ۳ گھنٹے سے تمہارا انتظار کر رہا ہوں۔ میں نے سلمان کو برابر کے گھر سے لیا۔ بنا بتائے کہاں گئی تھی؟ اور اتنی دیر۔ رات کے ۸ بج رہے ہیں۔'' عمر غصہ میں مریم کو ڈانتے ہوئے پوچھتا ہے۔ ''میں ناں، وہ بازار سامان لینے گئی تھی۔'' مریم روتے روتے بولتی ہے۔

''تو فالتو کا کیوں رو رہی ہو؟ میرا دماغ خراب نہ کرو۔ یہ بتاؤ اتنی دیر کہاں تھی اور یہ سب سامان کہاں سے لائی ہو؟ جواب دو۔'' عمر چیخ کے کہتا ہے۔

''میں نے وہ سونے کی چوڑیاں دے دیں۔ ویسے بھی میرے کسی کام کی نہیں تھیں۔ میں نے سوچا اس کو دے دوں۔'' مریم ہمت کر کے روتے روتے سر جھکائے بولتی ہے۔

''میں نے منع کیا تھا نہ پھر کیوں؟ حالات خراب ہیں، معلوم ہے۔ اس کا یہ مطلب نہیں کے تمہیں ہر چیز کی آزادی ہے۔ کہاں لگی اتنی دیر؟'' عمر غصہ بھرے لہجے سے پوچھتا ہے کہ اتنے میں ایک آدمی اندر آتا ہے اور عمر کو آواز دیتا ہے ''بھائی! اس کا جواب میں دیتا ہوں۔ دراصل میں عامر رفیق ہوں۔ میں ان بوڑھی ماں کا بیٹا ہوں جن کو آپ کی بیگم صبح اسپتال لے کے گئیں۔ ان کا علاج کروایا اور ان کا خیال رکھا ہے۔ میں آپ کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں بہت بہت۔ یہ آپ کا احسان ہے۔ میں دراصل بزنس کے کام سے شہر سے باہر تھا۔ جب میں نے ماما کو کال کی۔ آپ کی بیگم نے اٹھائی اور سب کہا۔ میں فوراً ماما کے پاس آیا اور وہی ریسپشن سے آپ کی بیگم کا پتہ لیا اور میں آپ کا شکریہ ادا کرنے آیا ہوں۔ دروزاہ کھلا ہوا تھا تو اس وجہ سے اندر آ گیا۔ میں آپ لوگوں کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں۔ آپ لوگوں نے اتنی مدد کی ہماری اس وقت۔'' عامر عمر کو تسلی سے سب کچھ بتاتا ہے کہ اتنے میں عمر مریم سے اور عامر سے معافی مانگتا ہے اپنے رویہ کیلئے۔

''ارے! آپ ایسا ناں کریں۔ مجھے معلوم ہے آپ قرض اور اس فیکٹری کے مال اور گھر کے حالات سے پریشان ہیں۔ اس ہی وجہ سے تھوڑے غصہ میں آ گئے تھے۔'' مریم عمر کو پیار سے بولتی ہے۔

دوسری طرف عامر اپنے کوٹ کی جیب سے پیسوں کا لفافہ عمر کے ہاتھ میں دیتے ہوئے کہتا ہے ''پلیز! اس کو منع نہیں کریے گا۔ میں دل سے دے رہا ہوں، پلیز۔''

عمر اور مریم عامر کا شکریہ ادا کرتے ہوئے لفافہ رکھ ہی رہے ہوتے ہیں کہ عامر عمر سے پوچھتا ہے ''اگر آپ برا نہ مانیں تو ایک سوال تھا۔ آپ کے اوپر قرض اور فیکٹری...... یہ کیا مسئلہ ہے؟ بتائیں گے کچھ۔'' عمر تکلفاً انداز میں بولتا ہے۔

''نہیں بھائی! اس میں برا کیا منانا۔ میرا نصیب ہی خراب ہے۔ ایک فیکٹری کا بڑا آڈار ملا۔ سوچا قرض اور دوکان رکھ کر مال دوں گا جس سے کاروبار بڑھے گا۔ اس کرائے کا گھر چھوڑ کر اپنا گھر لوں گا۔ مگر عین وقت پر اس فیکٹری والوں نے منع ہی کر دیا۔'' عمر بہت ہی دکھ سے روتے ہوئے بتاتا ہے۔

''اچھا! یہ تو بہت ہی برا ہوا۔ اللہ مدد کرے آپ لوگوں کی۔ اور ہاں اس فیکٹری کا نام کیا ہے؟'' عامر سنجیدہ انداز میں پوچھتا ہے۔

''آمین۔ وہ نام اے کے انڈسٹری ہے۔'' عمر عامر کو بتاتا ہے۔

''کل آپ اپنی فائل آفس میں لے کے آیئے گا۔ دیکھتے ہیں کیا ہوسکتا ہے، چلیے، اب اجازت دیں۔ دیر ہو رہی ہے۔'' عامر خوشی سے بولتا ہے۔

''مگر آپ کیسے مجھے فائل لانے کا کہہ سکتے ہیں؟ آپ کون ہیں؟'' عمر الجھا ہوا پریشانی میں پوچھتا ہے۔

''وہ میری ہی ہے۔ میں مالک ہوں اس انڈسٹری کا۔ اور میں تہہ دل سے معافی چاہتا ہوں۔ آپ لوگوں کو میری وجہ سے اتنی تکلیف اٹھانی پڑی۔ چلیئے، اب میں چلتا ہوں۔ آپ صبح آجایئے گا۔ کل سارا مسئلہ دیکھ لیں گے، ان شاء اللہ۔ چلیئے، اب چلتا ہوں۔ ماما کے پاس جانا ہے۔'' عامر اتنا کہہ کر چلا جاتا ہے۔

عمر مریم کے پُریقین اور غیبی مدد پر حیران ہوتا ہے مگر پُرسکون بھی ہوتا ہے اور دونوں اپنے رب کا شکر ادا کرنے کیلیے دو رکعت نفل نماز ادا کرتے ہیں۔

جو یقین اللہ پر رکھتے ہیں، ان کو اللہ کبھی خالی ہاتھ نہیں بھیجتا۔ اس رب کے دَر سے اس پر کامل یقین رکھنے والوں کو رب جب آزمائش میں ڈالتا بھی ہے تو غیبی مدد بھی کرتا ہے۔ بس اس ذات پاک پر یقین ہونا چاہیے۔

حروفِ مقطّعات کے خواص اور ان کی برکات

حضرت مولانا حسن الہاشمی دامت برکاتہم

صحابہؓ اور بزرگوںؒ کے معمولات۔

☆...... حجۃ الاسلام حضرت امام غزالیؒ نے لکھا ہے کہ حضرت عبدالرحمن ابن عوفؓ حروف مقطعات کو لکھ کر اپنے مال واسباب میں رکھ دیا کرتے تھے تاکہ یہ سب سامان ہر قسم کی آفات سے محفوظ رہے۔

☆...... حضرت امام کمالؒ جب دریائے دجلہ میں جاتے تو حروف مقطعات پڑھ لیا کرتے تھے۔ کسی نے وجہ پوچھی تو فرمایا کہ جس چیز پر یہ کلمات پڑھے یا لکھے جائیں، وہ تلف ہونے سے محفوظ رہے گی۔ (شمس المعارف)

☆...... حضرت امام غزالیؒ نے خواص القرآن میں لکھا ہے کہ بعض اکابرین جب بحری سفر میں جاتے تو کاغذ یا کسی ٹھیکری پر یہ حروف مقطعات لکھ کر ساتھ رکھتے تھے۔ اگر دریا میں طوفان آتا تو یہ کاغذ دریا میں ڈال دیا کرتے تھے اور طوفان رک جایا کرتا تھا۔

☆...... موصل کے ایک بزرگ کا قول ہے کہ ان حروف کے خواص اور برکات حق تعالیٰ نے مجھ پر منکشف کردیے ہیں۔ ان کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے بہت سی پریشانیوں سے مجھے محفوظ رکھا۔ میرے رزق میں کشادگی ہوئی اور جب میں کسی مصیبت میں پھنسا تو اللہ تعالیٰ نے مجھے اس سے نجات دی۔

☆...... حضرت علی کرم اللہ وجہہ جب دعا فرماتے تو اس طرح دعا کرتے تھے:

یَا کٓھٰیٰعٓصٓ یَا حٰمٓ عٓسٓقٓ۔ اِغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ

اور فرماتے تھے: ''جو شخص اس طرح دعا کرے گا، ان شاء اللہ اس کی دعا قبول ہوگی۔'' (شمس المعارف)

روحانی امراض کا روحانی حل

مرتب: اراکین روحانی علاج گاہ

نماز، قرآن کی تلاوت کی طرف دل کی رغبت کے لیے

''یا محیی'' نماز، قرآن کی تلاوت اور عبادت کی طرف دل کی رغبت اور دل نہ چاہنے کی صورت میں کثرت سے پڑھیں۔

نفسانی خواہشات کے غلبے کو دور کرنے کے لیے

نفسانی خواہشات کے غلبے کو دور کرنے کے لیے اسم اَلْاَحَدُ چالیس (۴۰) دن تک باون سو (۵۲۰۰) مرتبہ روزانہ پڑھیں۔

طاعات کی طرف دل پھیرنا

يَا مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ قَلْبِيْ عَلٰى طَاعَتِكَ

ترجمہ: ''اے دلوں کو پھیرنے والے! میرے دل کو اپنی اطاعت پر پھیر دے۔'' (مسلم)

جس کا دل طاعات کی طرف سے باغی ہوتا جا رہا ہو تو اس کو چاہیے کہ ہر نماز کے بعد تین بار یہ دعا مانگا کرے۔ اگر نماز بھی نہیں پڑھ رہا اور وظیفہ پڑھنے پر بھی راضی نہیں تو کوئی دوسرا شخص ایک تسبیح پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلائے۔

صفائی بصیرت و توفیق نیک عمل

بعد نمازِ جمعہ سو (۱۰۰) بار ''یَا بَصِیْرُ'' پڑھنے سے بصیرت میں صفائی ہو اور نیک عمل کی توفیق ہو۔

برائے رغبت الی دین اللہ

شیخ العالمین حضرت مولانا محمد امان اللہ نقشبندی نور اللہ مرقدہ تحریر فرماتے ہیں کہ اگر کسی کا دل دین کی طرف رغبت نہ کرتا ہو تو ایک ہفتہ تک سوا لاکھ مرتبہ استغفار پورا کرے۔ ان شاء اللہ دل راغب ہو گا۔

زوالِ محبتِ دنیا

بکثرت ''اَلْقَهَّارُ'' کا ذکر کرنے سے دنیا کی محبت اور ماسوا اللہ کی عظمت، دل سے جاتی رہے۔

ہر قسم کی روحانی بیماری سے نجات کے لیے

سورۂ فتح روزانہ سات (۷) بار پڑھیں۔

غیبت سے بچنے کا عمل

مجلس میں بیٹھتے وقت اگر

''بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ''

پڑھے تو یہ خود لوگوں کی غیبت سے اور لوگ اس کی غیبت سے محفوظ رہیں (ان شاء اللہ)۔

گناہوں میں مبتلا غافل کو راہِ راست پر لانے کا نسخہ

وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ﴿۱۹﴾ (النّٰزعٰت:۱۹)

جو سیدھی راہ سے بھٹک گیا ہو یا برے افعال میں پڑ گیا ہو یا اللہ کی یاد سے غافل ہو گیا ہو تو اس آیت کو روزانہ ایک سو ایک (۱۰۱) مرتبہ پانی پر دم کر کے اسے پلائیں۔

بے حیائی سے روکنا

کسی کو بے حیائی سے روکنے کے لیے اس پر دس (۱۰) بار ''اَلْمُتَكَبِّرُ'' کا پڑھنا بہت مفید ہے۔

نفس امارہ کے گرفتار شخص کا علاج

جو نفس امارہ کے ہاتھ گرفتار ہو، وہ کثرت سے ''اَلْخَبِيْرُ'' کا ورد کرے، ان شاء اللہ نجات پائے گا۔

اچھے اخلاق کا حصول

جو روزانہ ایک ہزار (۱۰۰۰) بار ''اَلْحَقُّ'' کا ورد کرے، اس کے اخلاق اچھے ہو جائیں گے اور اس کی طبیعت کی اصلاح ہو جائے گی۔

نورانی پیالے

Size: 8cm Round, Rs. 50/- | Size: 10cm Round, Rs. 75/-
Size: 12cm Round, Rs. 100/- | Size: 16cm Round, Rs. 220/-

روحانی علاج میں استعمال ہونے والے خاص نورانی پیالے جن کو ہر کوئی استعمال کر کے فیض اٹھا سکتا ہے۔ کسی اجازت کی ضرورت نہیں ہوتی۔ طریقۂ استعمال بھی بہت آسان۔ شرط صرف باوضو ہاتھ لگانا ہے۔ مختلف مقاصد کے لیے مختلف کلاموں کے نورانی پیالے مختلف سائزوں میں دستیاب ہیں۔ **زیادہ خریدنے پر خاص رعایت**

طریقۂ استعمال: پیالے میں پانی ڈال کر رات کو بسم اللہ پڑھ کر ڈھک کر رکھ دیں۔ صبح نہار منہ اور دن بھر وہ پانی استعمال کریں۔ اگر پانی چھڑکنا ہو تو چھڑک بھی سکتے ہیں۔ غسل ضروری ہو تو پیالے کے پانی کو غسل والے پانی میں ملا کر غسل بھی کیا جا سکتا ہے۔ پانی ہمیشہ ڈھک کر رکھیں۔ جب بھی ڈھک کر رکھیں، ہمیشہ بسم اللہ پڑھیں۔ بہتر ہے کہ روحانی معالج کی تجویز اور ہدایات کے مطابق استعمال کریں۔ پیالوں کے مختصر خواص درج ذیل ہیں:

آیات شفا	ہر طرح کی بیماری کے علاج کیلئے۔	سورۂ رحمٰن	جگہ پر رحمت، جنات سے نجات اور بڑی بیماری سے شفا۔
سورۂ یٰسین	جادو سے نجات، حصول برکت اور گھر والوں کی آپس میں محبت۔	چاروں قل	جگہ و مریض کی جادو، جنات، آسیب اور نظر بد سے نجات۔
سورۂ مریم	حصول اولاد، بانجھ پن، خوشحالی، دولت اور ہر بیماری سے صحت کیلئے۔	آیت الکرسی	جادو، جنات، خاص کر شیطانی نظر بد واثرات ختم کرنے اور حفاظت کیلئے۔

نوٹ: پیالوں کی مکمل ورائٹی کے لیے اس لنک پر جائیں۔ مزید تفصیلات کے لیے رابطہ کریں۔ https://bit.ly/2PTx9RN



روحانی اگربتی: واپسی سحر

ہدیہ 250 روپے

جب سحر مسلسل کا معاملہ ہو تو مریض علاج کرواتا رہتا ہے اور دشمن وار کرتا رہتا ہے۔ اس طرح مریض کی حالت مکمل ٹھیک نہیں ہو پاتی۔ سحر کے اثرات نئے ہوں یا پرانے...... معمولی ہوں یا بہت ہی زیادہ...... کسی ایک شخص پر ہوں یا پورے خاندان پر...... انسان پر ہوں یا پھر کاروبار، دکان، مکان یا کسی بھی چیز پر، ایسی صورت میں دشمنوں کے اعمال ان پر واپس کر دینا ایک مجرب طریقہ ہے۔ کسی بھی جگہ اور فرد پر سے جادو کو کرنے اور کروانے والے پر واپس کرنے کے لیے ماہر عاملین کے خاص دم سے تیار شدہ روحانی اگربتی برائے واپسی سحر کو استعمال کریں اور فائدہ اٹھائیں۔

جیسا بھی اور جتنا بھی پرانا جادو ہو، اس روحانی اگربتی کو استعمال کرنے سے جادو کرنے اور کروانے والے پر واپس جانا شروع ہو جاتا ہے۔ شرط صرف یہ ہے کہ جادو کے اثرات بھی زیادہ ہوں کیونکہ معمولی اثرات میں جادو کی واپسی بھی معمولی ہوتی ہے اور بعض اوقات پتہ بھی نہیں لگتا۔ روحانی عطر برائے واپسی سحر کو مستقل استعمال کیا جائے تو کچھ عرصہ بعد جب بھی جادو آئے گا، وہ خود بخود کرنے اور کروانے والے پر واپس ہو جائے گا۔

عاملین کے لیے زیادہ تعداد میں لینے پر خاص رعایت۔

اعتماد سے اپنے مریضوں کو استعمال کروائیں۔

نئی کتاب

تسخیرات پری

فوٹو کاپی (اعلیٰ پیپر)

مصنف فیصل حمید نقشبندی

صفحات: 104

قیمت: 3000 روپے خاص اجازت کے ساتھ قیمت: 5000 روپے

خوبصورت اور حسین وجمیل اور پاورفل پریوں کی تسخیر جنات کی بیٹیوں کی حاضری کے تین دن، سات دن اور چلہ کشی کے مجرب المجرب اور آسان اعمال کا نادر و نایاب خزانہ انمول کتاب۔

● اصراف عمار نوری و سفلی ● اصراف عامر سفلی ● اصراف عامر نوری ● مورخ پری کی حاضری ● عروج بنت ابلیس کی تسخیر ● تسخیر پریاں ● تسخیر جمیلہ پری ● تسخیر لاھبہ بنت ابلیس ● تسخیر بنت ابلیس ● تسخیر و حاضری چندی دیوی ● تسخیر و حاضری حسن پری ● تسخیر و حاضری زیتون بنت ابلیس ● تسخیر مسیکا دیوی ● تسخیر و حاضری سحر گلاب پری ● تسخیر و حاضری بوسی ● حاضری شانی دیوی ● تسخیر ملکہ حسن پری ● حاضری کالی دیوی ● حاضری پری ● 7 بنات ابلیس کی حاضری ● حاضری پری ● حاضری بنات الخناس ● تسخیر ثوبانہ پری ● تسخیر و حاضری حملۃ پری ● حاضری درہ پری ● حاضری ریخانہ پری ● تسخیر و حاضری منیہ جننی ● تسخیر عائینہ بنت ابلیس ● تسخیر ملکہ نجمہ پری ● حاضری جادیہ پری ● تسخیر و حاضری سندونی پری ● حاضری منگلا چماری ● تسخیر و حاضری سودھا پری ● تسخیر کامل پری ● تسخیر جن عورت ● تسخیر غنجومیہ بنت ابلیس ● تسخیر نائلہ پری ● تسخیر حمامہ پری ● تسخیر پری سفلی ● تسخیر ملکہ نور العیون پری ● حاضری پریاں ● تسخیر چنداجوگنی ● تسخیر راھبہ ● تسخیر علقا پری ● تسخیر حسن پری ● تسخیر و حاضری شیطونہ پری ● تسخیر پری ● تسخیر ونظارہ پری ● تسخیر پری ● تسخیر کحلہ پری ● حاضری بنات الملوک ● تسخیر موہنی دیوی ● حاضری و تسخیر کالی دیوی ● عمل جمیلہ پری ● حاضری صفا بنت ابلیس ● تسخیر بلقیس پری ● حاضری صفیرہ پری بنت ابلیس ● تسخیر ستارہ پری ● تسخیر نساء پری ● تسخیر انمول پری ● لگوری ثناء پری کی تسخیر ● تسخیر و حاضری پری مشفقہ ● حاضری دیوی ● تسخیر و حاضری پریاں ● تسخیر مغلانی پری وطماس جن ● حاضرات ملکہ پرستان ● حاضرات لال پری ● تسخیر پری ● حاضری زنقطا پری ● حاضری و تسخیر ملکہ غندور پری ● تسخیر متشبھا بنت ابلیس ● حاضری شمس القمر ● حاضری ملکۃ الجمال ● تسخیر ام الکور ● تسخیر پریاں ● تسخیر دولی شہزادی ● تسخیر جھلی ● تسخیر کالی دیوی ● تسخیر گلابو دیوی ● تمام عملیات کے لیے ضروری لوازمات ● اصراف عامر نوری ● حصار کامل

نئی کتاب

سحر رجال

فوٹو کاپی (اعلیٰ پیپر)

نوری، علوی، سفلی اعمال

صفحات: 106

ترجمہ و تالیف قاضی وقار احمد

قیمت: 1200 روپے | اجازت کے ساتھ ہدیہ: 3000 روپے

یہ کتاب کسی بھی چلہ کشی کی محتاج نہیں۔ اس میں سب عمل زکوٰۃ یافتہ ہیں۔ یہ کتاب جس کے پاس ہوگی میں اس کو عامل ہونے کی گارنٹی دیتا ہوں۔

نوری: نوری اعمال کا وہ خزانہ اس میں ہے جو آپ نے کبھی پہلے نہ دیکھا ہوگا، بغیر زکوٰۃ کے ہر عمل کام کرے گا۔

علوی: علوی موکلوں سے کام لینے کے ہزاروں طریقہ اس میں ہیں۔

سفلی: اس میں ایسے سفلی اعمال درج ہیں جو آپ کی آنکھوں نے آج تک نہیں دیکھے ہوں گے۔

یہ کتاب جس کے پاس بھی جائے، اس کا استعمال جائز جگہ کرے اور اس کتاب کے اعمال کو ہمیشہ چھپا کر رکھیں تاکہ نااہل لوگوں تک یہ عمل نہ پہنچے ورنہ فساد پھیل جائے گا۔

نوری: روحانیت کو کھولنا ☆ حاضرات ☆ جنات کی حاضری ☆ پری کی حاضری ☆ موکلوں کی حاضری ☆ تعویذات ☆ طلسمات ☆ منتر جات ☆ اصراف امر ☆ حصار نوری وغیرہ

سفلی: حاضرات ☆ جنات کی حاضری ☆ حاضری بنت ابلیس ☆ تعویذات ☆ طلسمات ☆ منتر جات ☆ سفلیات کے راز ☆ اصرف امر سفلی، حصار سفلی وغیرہ

مرد پر بندش لگانا ☆ ہر قسم کی بندش کے لیے ☆ جدائی کے لیے ☆ ارسال ابلیس ☆ تاج ابلیس ☆ قسم شیطانی ☆ عمل حب ودب (سفلی) ☆ محبت (جلانے والا عمل) ☆ طلاق کروانا (نوری) ☆ جن نکالنے کا خاص عمل ☆ شادی کے لیے (نوری) ☆ محبت (انڈے کا عمل) وغیرہ ☆ ناراضگی دور کرنے کیلئے ☆ اعمال شر ☆ جلب سحر ☆ قفل کھولنا ☆ حاضری پریاں ☆ حاضری جن وغیرہ

اٰمنت باللہ جل جلالہ کا خاص عمل

تعارف

اٰمنت باللہ کا عمل خاص عمل ہے جس کے پیچھے مسلمان جنات کی بہت بڑی بڑی جماعتیں کام کرتی ہیں۔ ان جنات کا تعلق زیادہ تر مدارس سے ہے۔ اسی لئے یہ جنات ایسے افراد کی معاونت زیادہ کرتے ہیں جن کا تعلق مدارس سے ہوتا ہے یا پھر وہ دین سے جڑیں ہوں اور دین کا کام کر رہے ہوں۔

اجازت کون لے؟

روحانی معالجین، مشائخ اور پیر حضرات، علمائے کرام اور مفتیانِ عظام، دین سے جڑے افراد۔

اجازت لینے کے فائدے

اجازت ملتے ہی، اجازت یافتہ کا نام منت باللہ کے پیچھے جو جنات ہیں، ان کی فہرست میں لکھ دیا جاتا ہے، اس لئے عامل فوراً کام لینا شروع کر سکتا ہے۔ اس عمل سے ہر جائز کام لیا جا سکتا ہے، مختصراً چند درج ذیل ہیں: *...... ہر قسم کے جادو کا علاج *...... ہر طرح کی بندش سے نجات *...... ہر طرح کے جنات سے نجات *...... مسلط جن کو حاضر کرنا *...... جنات کو جلانا *...... جنات کو بوتل میں بند کرنا *...... جگہ سے جادو جنات نکالنا *...... روحانی تشخیص *...... محبت اور حاضری مطلوب *...... زبان بندی اور جدائی *...... مختلف بیماریوں کا علاج *...... تسخیر و شادی کے لئے *...... ہر جائز مقصد کے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

اجازت کے لیے اہلیت

اس عمل کی اجازت ہر کوئی لے سکتا ہے۔ اجازت لینے والے کا فنِ عملیات سے پہلے سے واقف ہونا بھی ضروری نہیں۔

اجازت لینے کا طریقہ

اس عمل کی اجازت چونکہ نقد ہدیہ کے ساتھ مشروط ہے اس لئے جو بھی اجازت لینا چاہے، وہ نقد ہدیہ ادا کر کے اجازت لے سکتا ہے۔

نقد ہدیہ مع اعمال کی کاپی 6100 روپے، علاوہ ڈاک خرچ/کوریئر چارجز

نادِ علی صغیر

ہدیہ 5100 روپے

روحانی اعمال میں نادِ علی کا شمار ان اعمال میں ہوتا ہے، جن کو دنیا کے ہر جائز مقصد کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اس کا فیض پوری دنیا میں چلتا ہے۔ اس عمل کو دور کے سائل/مریض کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے اور یہ عمل کو ہر کوئی کر سکتا ہے۔ جو حضرات اس کے عامل بننا چاہیں، وہ بھی اجازت لے سکتے ہیں۔ جو سائل/مریض بغیر عامل بنے، کسی خاص مقصد کے لیے اس کی غیبی قوتوں کا تعاون چاہیں، وہ بھی اپنا مسئلہ تفصیل سے بتا کر اجازت لے سکتے ہیں۔

فوائد: اس عمل کے بے شمار فوائد ہیں۔ چند فوائد کا ذکر کیا جاتا ہے۔

ہر قسم جادو سے نجات	ہر قسم جنات سے نجات	ہر قسم نظرِ بد سے نجات	دشمن پر غلبہ اور نجات	ہر طرح کی حفاظت
ترقی رزق و حصول مال	غربت و افلاس سے نجات	شوہر بیوی کے معاملات	تسخیرِ خلائق	محبت/شادی کے معاملات
کامیابی کا حصول	بیماریوں کا علاج	ہر قسم مشکلات کا حل	ہر جائز حاجت کا حصول	اور بہت کچھ۔۔۔۔۔۔

نوٹ

1. نادِ علی کبیر، نادِ علی صغیر باموکل، نادِ علی کبیر باموکل کے اعمال بھی کروائے جاتے ہیں۔
2. جو عامل اپنے شاگردوں کو اس عمل کو کروانا چاہیں، وہ بھی رابطہ کر سکتے ہیں۔

رابطہ مولانا علی آفاق 0321-4168008

خاص خاص اعمال سیکھنے کیلئے تفصیل goo.gl/UVdyD7

اپنی زندگی کے ہر قدم پر کامیابیوں سے ہمکنار ہونے اور ناکامیوں اور شرور سے حفاظت اور جملہ مقاصد میں بامراد ہونے کے لئے درج ذیل الواح اپنا ثانی نہیں رکھتی۔ تمام الواح ''کاغذ'' سے تیار کردہ ہیں۔ آج ہی رابطہ فرمائیں اور ان الواح کے حیرت انگیز کرشمات ملاحظہ فرمائیں

لوح تکمیل حاجات

اسباب کی اس دنیا میں ہر شخص اپنے سینے میں لاکھوں حسرتیں، امیدیں، آرزوئیں تمنائیں، خواہشات اور حاجات لئے پھرتا ہے اور خواہشات وحاجات بھی ایسی کہ بس ''ہر ایک خواہش پر دم نکلے''۔

ضروریات تو ہر ایک انسان کی ہی ہیں، چھوٹی بڑی حاجات کی تکمیل کا شوق بھی ہر شخص رکھتا ہے۔ یہ لوح خاص برائے تکمیل حاجات ہر ایک شخص ہر قسم کی آرزو، تمنا، خواہش، ضرورت، حاجات کے بہت جلدی پورا ہونے کیلئے اسباب کے درجے میں بہت ہی نادر ونایاب اور بہت ہی قیمتی اور سستا روحانی تحفہ ہے۔ لوح بنوائیے اور پھر دیکھئے کہ اللہ کے خاص فضل وکرم سے آپ کی تمام حاجات کتنی آسانی سے اور کتنا ہی جلدی پوری ہوتی ہیں۔ ان شاء اللہ۔

ہدیہ: 1100 روپے

لوح خاص برائے کامیابی امتحان

کامیابی۔۔۔۔۔ کامیابی۔۔۔۔۔ کامیابی! صرف سو فیصد نہیں بلکہ۔۔۔۔۔ ہزار فیصد کامیابی! بفضلِ خدا ہر امتحان میں شاندار کامیابی! مشکل سے مشکل امتحانات میں بھرپور کامیابی! تمام ہم عصروں کو رشک پر مجبور کردینے والی کامیابی۔!

حاسدین، ناقدین کو اپنے ہی حسد کی آگ میں جلا دینے والی کامیابی! مخالفین کو بھی مبارکباد دینے پر مجبور کردینے والی کامیابی! والدین کا سر فخر سے بلند کردینے والی کامیابی! تمام خاندان کا مثالی تعاون بن جانے والی کامیابی! اپنی کلاس، اپنے ادارے اور اپنے اساتذہ کرام کا نام روشن کردینے والی کامیابی!

ہر امتحان میں کامیابی دینے والے اللہ کے پیارے پیارے ناموں سے تیار کردہ لوحِ خاص کی برکت سے آپ بھی فائدہ اٹھائیے اور ہر امتحان میں کامیابی حاصل کیجئے۔ والدین کی طرف سے اپنی اولاد کیلئے زبردست روحانی تحفہ۔

ہدیہ: 1100 روپے

لوح استحکام محبت

یہ لوح کون کون بنوائے

ہر قسم کی عداوت، دشمنی، لڑائی جھگڑے اور فتنہ فساد ختم کروانے، نفرتوں کے ماحول کو مکمل ختم کرنے اور محبتیں پیدا کرنے، سسرال اور میکے والوں کی لڑائی اور نفرت ختم کروانے، ہمیشہ ہمیشہ کیلئے محبت، تعلق، اعتماد اور رشتے قائم رکھنے کے لئے بنوائیں۔

خاوند کے دل سے نفرت ختم اور محبت بڑھانے کے لئے بنوائیں۔

خاوند کے والدین، بہن، بھائی اچھا نہیں سمجھتے تو بنوائیں۔

بیوی بلاوجہ طلاق کا مطالبہ کر رہی ہے تو خاوند بنوائیں۔

جہاں جہاں بھی رشتے ٹوٹنے، تعلقات کے خاتمے، نفرتوں کا آغاز یا نفرتوں کی شدت، لڑائی جھگڑا یا محبت کے خاتمے کی بات چل رہی ہے تو لوح استحکام محبت آج ہی منگوائیں۔

ہدیہ: 1200 روپے

لوح تسخیر خاص وعام

ہر شخص یہ چاہتا ہے کہ سب لوگ اس سے محبت کے ساتھ پیش آئیں، اس کی بات مانیں، اس کا احترام کریں، اس کی مخالفت نہ کریں، کسی دفتر میں جائے تو افسران اس کی بات سنیں، دفاتر میں اس کی بات مانی جائے، اس کی بات کو ہر جگہ پر ترجیح دی جائے، کسی کی سفارش کرے تو اس کی سفارش قبول کی جائے، اس کے پاس عوام الناس کا رش رہے۔

دورِ حاضر میں حسد وبغض عام ہے۔ اس لحاظ سے لوحِ تسخیر تقریباً ہر شخص کی اولین ضرورت ہے! اسی ضرورت کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے زہرہ مشتری قران کے خاص وقت میں لوحِ تسخیر کو منظر عام پر لایا ہے تاکہ اسماء الحسنیٰ سے تیار کردہ اس خاص لوح سے ہر شخص فائدہ اٹھا سکے۔

ہدیہ: 1100 روپے

علم الاعداد کے ذریعے دوست اور دشمن معلوم کرنے کا طریقہ

حضرت مولانا حسن الہاشمی دامت برکاتہم (دیوبند، انڈیا)

جن دو شخصوں کے بارے میں یہ معلوم کرنا ہو کہ ان کے دل میں تعلقات کی کیفیت کیا ہے؟ تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ دونوں کے نام کے اعداد کو ۹ سے تقسیم کر کے فہرست محبت و نفرت میں یہ اندازہ کریں کہ دوسرے فریق کی قلبی کیفیت کیا ہے۔ مثلاً خلیل احمد یہ معلوم کرنا چاہتا ہے کہ محمد سلیم کے تعلقات کی نوعیت کیا ہے تو اس کا طریقہ یہ ہے:

جویریہ کے اعداد ۲۳۴ ہیں، ان کو ۹ سے تقسیم کیا تو پورا تقسیم ہوا یعنی عدد '۹' حاصل ہوا۔ سعود کے اعداد ۱۴۰ ہیں، ۹ سے تقسیم کے بعد باقی رہے '۵'۔ اب فہرست دیکھیں، اس میں درج ہے کہ ۹ عدد کو ۵ عدد کے ساتھ ''محبت'' ہے۔

فہرست محبت و نفرت

اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۱	محبت	محبت	مخالف	محبت	نفاق	کشاکشی	محبت	محبت	موافقت
۲	محبت	اتفاق	معمولی محبت	نفاق	دکھاوا	بے فائدہ تعلق	یک دل	دوستی	محبت
۳	اختلاف	معمولی محبت	نفاق	یک مزاج	یک مزاج	مکمل محبت	مکمل محبت	نفاق	اختلاف
۴	محبت	مکمل محبت	جھوٹی محبت	نفاق	یک مزاج	یک مزاج	مکمل محبت	نفاق	اختلاف
۵	نفاق	دشمنی	بے نفع محبت	یک مزاج	یک مزاج	جانب داری	عارضی محبت	مکمل محبت	یک مزاج
۶	مصالحت پسندی	نفع دینے والا تعلق	دوستی	یک مزاج	اطاعت	بے نفع محبت	عارضی تعلق	اتفاق	نفاق
۷	محبت	دشمنی	دوستی	محبت	عارضی محبت	عارضی دوستی	اختلاف	نفع دینے والی محبت	دشمنی
۸	محبت	محبت	دشمنی	نفاق	محبت	دوستی	نفع دینے والا تعلق	محبت	جدائی

شرفِ قمر کے اعمال

اراکین روحانی علاج گاہ

ابتداء	خاتمہ
06-06-21 14:49	06-06-21 16:50

امراضِ بدنی کا علاج

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝۳ (الفاتحہ:۳)

اس تعویذ کو زیادہ تعداد میں زعفرانی سیاہی سے لکھ کر رکھ لیں۔ جب مریض آئے، خواہ کوئی بھی مرض ہو تو مریض کو ایک تعویذ دیں اور کہیں کہ پانی کی بوتل میں تعویذ ڈال دیں اور اس آیت شریفہ کو ایک سو پچاس (۱۵۰) مرتبہ پانی پر دم کریں اور پانی پیے۔ یہ عمل روزانہ اکیس (۲۱) یوم تک کرے۔ ان شاء اللہ شفاء ہوگی۔ نقش یہ ہے:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الدین	یوم	ملك
ملك	الدین	یوم
یوم	ملك	الدین

دکان نہ چلتی ہو

اگر کسی کی دُکان نہ چلتی ہو اور فائدہ کم ہوتا ہو تو اس آیت کو دو کاغذوں پر لکھ کر ایک کو دُکان میں چسپاں کر دے اور ایک کو سامان میں رکھ دے۔ ان شاء اللہ دُکان خوب چلے گی۔ خریدار بہت آئیں گے۔ اگر کسی نے دکان بند کر دی ہوگی تو کھل جائے گی۔ آیت یہ ہے:

وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ۭ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝۳ (الرعد:۳)

ہبوطِ قمر کے اعمال

اراکین روحانی علاج گاہ

ابتداء	خاتمہ
20-06-21 20:16	20-06-21 21:56

دُشمن مقہور ہو اور دُشمنی سے باز آئے

اگر کسی کا کوئی دُشمن ہو اور وہ کسی طرح بھی باز نہ آ رہا ہو۔ تنگ کرنے کے مختلف حربے استعمال کر رہا ہو تو اس کا نام معہ والدہ یا والد، نقش کے نیچے لکھ کر اس کے مکان میں دفن کرے۔ اگر مکان میں دفن کرنا ممکن نہ ہو تو تین نقش تیار کریں۔ ایک وزن کے نیچے رکھیں، ایک پرانی قبر میں دفن کریں اور ایک چلتے پانی کے کنارے نمناک جگہ پر دفن کریں۔ ان شاء اللہ دُشمن زیر اور مقہور ہوگا اور دُشمنی سے باز آئے گا۔ وہ نقش یہ ہے:

انت الذی	الشدید	ذوالبطش	یاقاہر
لایطاق	انت الذی	الشدید	ذوالبطش
انتقامہ	لایطاق	انت الذی	الشدید
یاقاہر	انتقامہ	لایطاق	انت الذی

دُشمن کا نام معہ والدہ

اعمالِ شر کا خاص نقش

نقش سورت تبت یدا۔ تعویذ کے نیچے مقصد لکھ کر استعمال کریں۔

۷۸۶

۱۹۴۳	۱۹۳۸	۱۹۴۵
۱۹۴۴	۱۹۴۲	۱۹۴۰
۱۹۳۹	۱۹۴۶	۱۹۴۱

لوحِ مقدمات

حکیم مولانا سلیم اللہ ظفر

ہمارے پاس بہت سے ایسے لوگ آتے ہیں کہ جن کو شاطر لوگوں نے مختلف مقدمات میں پھنسادیا ہے۔حق پر ہونے کے باوجود پریشان ہیں۔ سچے ہونے کے باوجود پریشان ہیں۔ انصاف چاہنے کے باوجود انصاف نہیں ملتا۔ایک بہن حال ہی میں تشریف لائیں۔ اپنی پریشانی کا ذکر کرکے کچھ ایسے الفاظ میں کہا کہ ہماری ایک دکان تھی۔ وہ کسی کو کرایہ پر دی، وہ اس پر قابض ہوگیا۔ دکان کی جگہ چونکہ رجسٹری والی نہیں ہے۔اس کرایہ دار نے اس کا ایک چھوٹا موٹا اشٹام پیپر تیار کروا کر دکان اپنی ہونے کا دعویٰ کر دیا ہے۔ہم نے اس پر پرچہ درج کروایا لیکن پولیس اس کے ساتھ مل گئی ہے۔ہم نے عدالت میں کیس کیا ہے۔لیکن وہاں سے بھی انصاف ملنے کی امید اور توقع نہیں ہے۔ ہمیں کوئی وظیفہ بتلائیں اور کوئی تعویذ یا لوح دیں کہ اللہ پاک کا کرم ہو اور ہماری دکان ہمیں واپس مل جائے۔قارئین ان کو یہ لوح مقدمات دی۔ اللہ نے کرم فرمادیا۔ یہ بات تو سب ہی جانتے ہیں کہ پاکستان میں ہزاروں لوگ بے چارے ایسے ہیں کہ جن پر جھوٹے مقدمات قائم ہیں۔جھوٹے مقدمات کی وجہ سے ان کی زندگیاں داؤ پر لگی ہوئی ہیں۔ جھوٹے مقدمات کی وجہ سے ان کی خوشیاں غموں میں بدلی ہوئی ہیں۔ جھوٹے مقدمات کی وجہ سے ان کا جینا دوبھر ہوا ہے۔ جھوٹے مقدمات کی بنا پر ان کی زندگی اجیرن بن چکی ہے۔ جھوٹے مقدمات کی وجہ سے ان کے عدالتوں، کچہریوں، تھانوں میں بلاوجہ لاکھوں روپے لگ رہے ہیں۔ جھوٹے مقدمات کی وجہ سے ان کے گھروں کا سامان تک بک گیا ہے۔ جھوٹے مقدمات کی وجہ سے ان کی زمینیں بک گئیں۔ جھوٹے مقدمات کی وجہ سے ان کے مکانات تک بک گئے۔ جھوٹے مقدمات کی وجہ سے وہ گھروں سے بے گھر ہو گئے۔ جھوٹے مقدمات کی وجہ سے وہ لکھ پتی سے ککھ پتی بن گئے۔ جھوٹے مقدمات کی وجہ سے ان کے زیور تک بک گئے کہ جو انہوں نے اپنی بچیوں کے لئے بڑے ارمانوں سے بنوائے تھے۔ اور بڑی مشکلوں سے بنوائے تھے۔ جھوٹے مقدمات کی وجہ سے کئی ماں باپ کے اکلوتے بیٹے، کئی بیویوں کے شوہر، کئی بہنوں کے بھائی، کتنے ہی بچوں کے والد بے گناہ جیلوں میں پڑے ہوئے ہیں۔ ابھی چند دن پہلے اخبار میں خبر تھی کہ جنوبی پنجاب کے ضلع مظفر آباد میں رقم کے عوض جھوٹے مقدمات درج کرانے والی عورت کو پولیس نے ٹریس کرلیا ہے۔ پولیس ترجمان کا دعویٰ تھا کہ یہ خاتون اب تک **7** ایسے مقدمات درج کروا چکی ہے کہ جو بالکل جھوٹے نکلے ہیں اور اس کے خلاف تمام ثبوت اکٹھے کیے جاچکے ہیں۔ پولیس کا یہ کہنا تھا کہ مذکورہ عورت کے خلاف یہ شواہد عدالت میں پیش کیے جائیں گے۔ عدالت کے حکم پر مزید اس کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ روزنامہ جنگ لاہور میں شائع ہونے والی ایک خبر کے مطابق گوجرانوالہ کے ڈسٹرکٹ میڈیکل آفیسر کا کہنا ہے کہ مخالفین کو پھنسانے کے لیے ناک اور انگلی ٹوٹنے کی **80** فیصد ضربات خود ساختہ ہوتی ہیں۔ لوگ خود اپنی ہڈیاں وغیرہ توڑ کر مخالفین کے خلاف جھوٹے مقدمات درج کرواتے ہیں۔ اخبارات کے تجزیوں کے مطابق جھوٹے مقدمات میں تشویشناک حد تک اضافہ ہو چکا ہے۔ گزشتہ دنوں ہمارے ایک جاننے والے عزیز کی چوری ہوگئی۔ ایک وکیل صاحب نے انہیں ایف آئی آر کا مضمون تحریر کر کے دیا۔ جب میں نے اس کی عبارت پڑھی تو سو فیصد جھوٹ اور فرضی کہانی بنائی گئی تھی۔ وکیل صاحب سے عرض کیا کہ سچ لکھیں۔ جھوٹ نہ لکھیں، تو انہوں نے فرمایا کہ ہماری عدالتوں میں سچ بول کر سچ لکھ کر آپ مقدمہ نہیں جیت سکتے۔ اگر مقدمہ جیتنا چاہتے ہیں تو جھوٹ بولنا پڑے گا۔ جھوٹ کا سہارا لینا پڑے گا۔ قارئین ہمارے پاس ایک دو نہیں سینکڑوں لوگوں کے واقعات ہیں جو بے چارے سالہا سال سے جھوٹے مقدمات کی وجہ سے پھنسے ہوئے ہیں۔ ایسے تمام احباب جو کسی بھی جھوٹے مقدمہ میں مبتلا ہیں۔ ان کے لیے قرآنی آیات سے تیار کردہ خاص وقت میں لکھی جانے والی یہ لوح مقدمات ان شاء اللہ جھوٹے مقدمات کے لیے لوح نجات اور لوح چھٹکارہ اور لوح بریت ثابت ہوگی۔ ان شاء اللہ۔

لوح بنانے کا خاص وقت

لوح بنانے کا وقت یعنی تثلیث، شمس و زحل کا آغاز **2** جون بروز بدھ رات **23** بج کر **28** منٹ پر ہوگا اور اس کا اختتام **5** جون بروز ہفتہ رات **12** بج کر **39** منٹ پر ہوگا۔

ہدیہ: 2100 روپے

لاحول ولا قوة الا باللہ العلی العظیم

جبرائیل

ربنا افتح بیننا وبین

قومنا بالحق و انت

خیر الفاتحین بحق

یافتاح یا ناصر

عزرائیل

الٰہی! اس لوح کی برکت سے فلاں بن فلاں کو اپنے کیس میں اپنے مقدمے میں فتح عطا فرمائیے۔ فیصلہ اس کے حق میں فرما دیجئے۔ آمین ثم آمین

لوحِ رجوعِ خلق

حکیم مولانا سلیم اللہ ظفر

ہمارے ادارے میں چونکہ ہر شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے لوگ تشریف لاتے ہیں۔ اللہ پاک نے اپنے خاص فضل وکرم سے اور ہمارے ادارے کے روح رواں اور ہمارے ادارے کی جان ، پہچان ، ہمارے ادارے کے بانی اور سرپرست استاد العالمین پیر طریقت حضرت ڈاکٹر خالد مقبول صاحب کو اپنے ہاں اور عوام الناس میں وہ مقام عطا فرمایا ہے کہ جس کی تمنا اور خواہش کرتے ایک دو نہیں بلکہ سینکڑوں ہزاروں بلکہ لاکھوں لوگوں کو کرتے دیکھا ہے۔ لوگ ان کے اور ہمارے ادارے کی حقیقی اور مخلصانہ روحانی خدمات کی بنا پر نہ یہ کہ پورے پاکستان سے بلکہ پوری دنیا سے پورے اعتماد کے ساتھ رابطہ فرماتے ہیں۔ اپنے مسائل کے حل کے لیے رجوع فرماتے ہیں۔ ہم کوشش کرتے ہیں، اللہ سے مانگتے ہیں، اللہ پاک ان کی خواہشوں کو پورا فرمادیتے ہیں۔ ان کی ضروریات کو پورا فرمادیتے ہیں۔ ان کی حاجات کی تکمیل فرمادیتے ہیں۔ یہ بس محض اللہ پاک کا ہی خاص کرم ہے۔ قارئین بات دوسری سائیڈ پر نکل گئی ہے میں اپنے اصل موضوع کی طرف آتا ہوں۔ جو آج کی اس لوح کے متعلق ہے۔ وہ یہ ہے کہ ہر شخص اپنی طرف رجوع چاہتا ہے۔ وہ دکاندار ہے تو گاہکوں کا رجوع چاہتا ہے۔ باروزگار ہے تو لوگوں کا رجوع چاہتا ہے ۔ اس کا کاروبار ہے تو لوگوں کا رجوع چاہتا ہے۔ ڈاکٹر صاحب یا حکیم صاحب ہیں تو مریضوں کا رجوع چاہتے ہیں۔ وہ کسی ورکشاپ کا مالک ہے تو لوگوں کا رجوع چاہتا ہے، پراپرٹی ڈیلر ہے تو لوگوں کا رجوع چاہتا ہے۔ اس نے اکیڈمی بنائی ہے تو رجوع چاہتا ہے۔ ٹیوشن سنٹر بنایا ہے تو رجوع چاہتا ہے۔ کوئی پرائیویٹ سکول بنایا ہے تو رجوع چاہتا ہے ۔ پیر صاحب ہیں تو عوام کا رجوع چاہتے ہیں۔ مولانا صاحب ہیں تو لوگوں کا رجوع چاہتے ہیں ۔ خطیب صاحب ہیں تو رجوع چاہتے ہیں۔ اگر وہ کوئی نعت خواں صاحب ہیں تو لوگوں کا رجوع چاہتا ہے۔ اچھے بہترین قاری صاحب ہیں تو مخلوق کا رجوع چاہتے ہیں۔ وہ امام مسجد ہیں تو لوگوں کا رجوع چاہتے ہیں۔ وہ پروفیسر صاحب یا وکیل صاحب ہیں تو رجوع خلق چاہتے ہیں الغرض ہر اس شعبے، ہر اس کام، ہر اس فعل، ہر اس مصروفیت سے تعلق رکھنے والے احباب وافراد کہ جن کا تعلق عوام الناس سے ہے تو ظاہر ہے رجوع ہوگا تو کام بہتر ہوگا۔ رجوع ہوگا تو سرکل چلے گا۔ ہمارے پاس ہر شعبے سے تعلق رکھنے والے لوگ رجوع خلق کیلئے وظائف، رجوع خلق کے لیے اعمال، رجوع خلق کے لیے تعویذات، رجوع خلق کے لیے نقوش، رجوع خلق کے لیے الواحات کے لیے کثیر تعداد میں رابطے فرماتے ہیں۔ اور اللہ پاک کا شکر ہے۔ اللہ پاک کا فضل ہے۔ اللہ پاک کا کرم ہے۔ اللہ پاک کی عنایت ہے۔ اللہ پاک کی مہربانی ہے کہ اللہ پاک نے سب کو خوش کردیا۔ ہمیں بھی ان کی نظر میں عزت عنایت فرمائی اور ان کو بھی اپنی مخلوق کے دلوں میں بسادیا۔ قارئین لوح رجوع واقعی رجوع کروادیتی ہے، آپ کی طرف مخلوق خدا کا رخ موڑ دیتی ہے لیکن ایک شرط اور وعدہ آپ کریں کہ آپ مخلوق خدا کی ناقدری، مخلوق خدا کی بے عزتی، مخلوق خدا کو ذلیل اور رسوا نہیں کریں گے۔ اگر یہ وعدہ ہے تو پھر ان شاء اللہ آپ کو لوح رجوع خلق کا بھرپور فائدہ ملے گا۔

لوح بنانے کا خاص وقت

لوح بنانے کا وقت یعنی تثلیث شمس ومشتری کا آغاز 3 جون بروز جمعرات صبح 7 بج کر 59 منٹ پر ہوگا اور اس کا اختتام 5 جون بروز ہفتہ رات 1 بج کر 03 منٹ پر ہوگا۔ ہدیہ: 1600 روپے

بسم	یاولی	یامُبدِی یامُعید	یاولی		ھم
قول					ہ
کھیعص	یامُبدِی یامُعید	لقد جاءکم رسول من انفسکم عزیز علیہ ماعنتم حریص علیکم بالمومنین رؤف رحیم	یامُبدِی یامُعید	حمعسق	
	یاولی	یامُبدِی یامُعید	یاولی		حم

الٰہی! اس لوح کی برکت سے فلاں بن فلاں کی دکان/ آفس/ فیکٹری/ کارخانہ سکول کی طرف عوام الناس کا رجوع اور رجحان بڑھا دیجئے۔ آمین

بکرے کا صدقہ

بکرے کا صدقہ کرنا عملیات اور روحانی علاج میں ایک خاص اہمیت رکھتا ہے۔عوام کے ساتھ ساتھ عاملین کے لیے بھی بکرے کا صدقہ کرنا بہت فائدہ مند ہے۔آج کے مہنگائی والے دور میں بکرے کا صدقہ کرنا ہر کسی کے بس کی بات نہیں۔اور ہر ماہ باقاعدگی سے کرنا کا تو بہت سے لوگ سوچ بھی نہیں سکتے۔اس صورتحال کو دیکھتے ہوئے دارالعمل چشتیہ کی انتظامیہ نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ بکرے کا صدقہ ایسے طریقے پر کیا جائے جس میں عوام اور عاملین آسانی کے ساتھ شامل ہو سکیں اور کم سے کم خرچ میں فائدہ اٹھا سکیں۔ایک فرد کے لیے یا ایک حاجت کے لیے مکمل بکرے کا صدقہ کرنے کا جو فائدہ ہوتا ہے، اتنا فائدہ ایک بکرے میں زیادہ حصہ دار کرنے سے نہیں ہوتا۔لیکن کچھ نہ ہونے سے کچھ ہونا بہتر ہے۔

نیز، ہمارے ہاں جو بکرے کا صدقہ کیا جاتا ہے، اس پر عاملین اپنے خاص اعمال پڑھ کر دم بھی کرتے ہیں۔ یہ خاص عملیاتی صدقہ ہوتا ہے۔اس لیے اس کا کم فائدہ بھی عام بکرے کے صدقے کے مقابلے میں بہت ہوتا ہے۔

کئی سال سے بکرے کا صدقہ ادارے میں کیا جاتا تھا جس میں صرف ادارے کے اراکین ہی شامل ہوتے تھے۔اب یہ سہولت عوام اور دیگر عاملین کو بھی دی جا رہی ہے کہ وہ بکرے والے صدقے میں شامل ہو سکتے ہیں۔جس ماہ میں صدقہ کیا جائے گا، اس کی اطلاع ماہنامہ خزینۂ روحانیات اور ویب سائٹ میں دی جائے گی۔

سائلین اور مریضوں کے لیے چند فوائد

درج ذیل میں چند ایسی صورتیں لکھی جاتی ہیں جن میں بکرے کا صدقہ کرنا بہت مفید مانا گیا ہے۔

** مصیبتیں اور پریشانیاں......جن سے نجات نہ مل رہی ہو۔

** مشکلیں......جن کا کوئی حل نہ نکل رہا ہو۔

** حاجت ...... جو کسی طرح پوری نہ ہو رہی ہو اور طرح طرح کی رکاوٹیں پیش آ رہی ہوں۔

** سخت جادو......جس سے باوجود بہت علاج کروانے کے نجات نہ مل رہی ہو اور بار بار اثرات آ رہے ہوں یا روحانی علاج میں رکاوٹ آ رہی ہو۔

** جنات اور شیاطین......کسی طرح نجات نہ مل رہی ہو۔

** رشتے اور شادی کے معاملات...... مسلسل رکاوٹیں آ رہی ہوں۔

** بیماریاں......بہت علاج کے باوجود شفایابی نہ مل رہی ہو۔

** معاشی معاملات......روزگار نہ ملنا، کاروبار نہ چلنا یا بندش کا شکار، ملازمت میں پریشانی یا خطرے میں پڑ جانا۔

** ازدواجی و سسرالی مسائل......طلاق تک نوبت، شوہر کا بہت مار پیٹ کرنا، غیر عورتوں سے ناجائز تعلقات، سسرالیوں کا ناجائز تنگ کرنا۔

عاملین کے لیے فائدے

جو عامل جادو اور جنات کے متاثرہ مریضوں کا علاج کرتے ہیں، وہ ایک طرح سے حالتِ جنگ میں ہوتے ہیں۔دشمن جادوگروں اور جنات و شیاطین سے ہر وقت حملہ کا ڈر رہتا ہے۔حصارات کی پابندی جتنی بھی کی جائے، بھول چوک ہو ہی جاتی ہے۔اگر نہ بھی ہو اور عامل پابندی کرتا ہو تب بھی اس کے گھر والوں کی پابندی نہ کرنے سے اثرات اہل وعیال پر آ ہی جاتے ہیں۔کمزور حفاظت والے عاملین اکثر رجعت اور بندشوں کا شکار رہتے ہیں۔کبھی عمل چلنا بند ہو جاتے ہیں، کبھی خود بیمار، کبھی بیوی بچے بیمار، کبھی روزگار کی بندش اور آمدن بالکل نہ ہونے کی شکایت۔

اسی طرح کے مسائل کا شکار عاملین بھی بکرے کے صدقے سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں اور باقاعدہ سے ہر ماہ آخری منگل کو صدقہ ادا کر کے روحانی اثرات سے پیدا ہونے والی بندشوں، رکاوٹوں، مصیبتوں، پریشانیوں اور بیماریوں سے محفوظ رہ سکتے ہیں اور اگر خدانخواستہ مبتلا ہو گئے تو ان شاء اللہ، بہت جلد نجات کی صورت نکل آئے گی۔

بکرے کے صدقہ میں شامل ہونے کا طریقہ

یہ صدقہ اسلامی ماہ کے آخری منگل کو کیا جاتا ہے۔جو احباب شامل ہونا چاہیں، وہ شوال المکرم 1442ھ کی بیس تاریخ تک **2500** روپے ادارے میں جمع کروا دیں۔سائل کا نام مع والدہ، شہر اور مقصد/حاجت واضح بتائیں۔ عاملین کے لیے صرف اپنا نام و شہر اور یہ نیت کہ ہر طرح کے جادو جنات کے علاج کرنے کے مضر اثرات سے اپنی و اہل وعیال کی حفاظت و نجات کی نیت کافی ہے۔ اگر کوئی اور خاص مقصد ہو تو وضاحت کی جائے۔

نوٹ ادارے کو اختیار ہے کہ کسی ماہ صدقہ کا عمل بغیر وجوہات بتائے منسوخ کر دے۔جو رقم لی جائے گی، وہ ادارے کے پاس امانت ہوگی۔چاہے سائل واپس لے، چاہے اگلے بار کے صدقے کے لیے متعین کر دے۔

حکیم مولانا سلیم اللہ ظفر

لوح امساک، مردانہ کمزوری

تمام مردانہ کمزوریوں کی دوری اور خاتمے کیلئے ایک مکمل کامل واکمل مرد بننے کیلئے ، لوح امساک وطاقت ایک بہترین روحانی تحفہ ہے۔ یاد رکھیئے کہ مردانہ کمزوریوں کا مسئلہ دن بدن بڑھتا جارہا ہے۔اس کی سب سے بڑی وجہ دین سے دوری اور دینی ماحول سے دوری ہے۔دین سے دوری کی وجہ سے گندے خیالات، شیطانی خیالات، گندی باتیں، گندی سوچیں، گندی فکریں، گندی محفلیں، گندی مجلسیں، گندی تقاریب، گندی سوسائٹیاں انسان کو اپنی گرفت میں لے لیتی ہیں۔ آہستہ آہستہ فحش فلموں، فحش تصاویر، دیکھنے سے کام بڑھتا بڑھتا انسان مزید گندگی کی غلاظت، گندگی کی دلدل میں پھنستا چلا جاتا ہے۔ انٹرنیٹ نے اس پر مزید جلتی پر پٹرول والا کام کیا ہوا ہے۔ ہر طرف فحاشی وعریانی نے ڈیرے ڈالے ہوئے ہیں۔ بچے بالغ ہونے سے پہلے ہی غلط حرکات وسکنات میں پڑ گئے ہیں۔ ہر طرف زنا عام ہے۔ زنا کا ماحول ہے۔ اللہ سب کی اور سب کی اولاد اور نسلوں کی حفاظت فرمائے۔ نوجوان مشت زنی میں، لواطت میں، زنا میں بڑی تیزی سے مبتلا ہوتے جارہے ہیں۔ان غلط حرکات میں مبتلا ہونے کی وجہ سے مردانہ طاقت آہستہ آہستہ ختم ہوجاتی ہے۔انسان شادی کے قابل نہیں رہتا۔ بیوی کے قابل نہیں رہتا۔ بچے پیدا کرنے کے قابل نہیں رہتا۔ وہ ایک دو نہیں کئی بیماریوں کا شکار ہوجاتا ہے۔مشت زنی، زنا، ہم جنس پرستی کی وجہ سے جریان، احتلام، سوزاک، آتشک، نامردگی، ضعف باہ، سرعت انزال اور ایڈز جیسے امراض اس کو اپنی گرفت میں لے لیتے ہیں۔ ایسے نوجوانوں کو شادی کے نام سے خوف اور گھبراہٹ آتی ہے۔شادی کے نام سے دور بھاگتے ہیں اور اگر شادی ہو بھی جائے تو روزانہ گھر میں لڑائی جھگڑا معمول بنا رہتا ہے ۔ بیوی سے صحبت کے قابل نہ ہونے ، بیوی کے پاس جانہ سکنے، بیوی کو مطمئن نہ کرپانے ، بیوی کو خوش نہ کرسکنے، بیوی کو راضی نہ کرپانے کی وجہ سے روزانہ لڑائیاں اور بلاوجہ شور شرابے کی وجہ سے گھروں کا سکون تباہ ہوجاتا ہے۔ بالآخر طلاق تک نوبت پہنچ جاتی ہے ۔ چونکہ مرد اپنے مردانہ طاقتوں سے محروم ہوتا ہے۔ظاہر ہے شادی کا مقصد، نکاح کا مقصد، میاں بیوی بننے کا مقصد تو آپس کا خاص ملاپ اور توالد وتناسل ہے ۔ شادی کا مقصد بہن بھائی بن کر رہنا تو ہے نہیں کہ دونوں بس ایک دوسرے کو دیکھتے رہیں اور زیارت کرتے رہیں۔ ہمارے پاس مطب العارف میں اس قسم کے بے شمار مریض اور مریضوں کے بے شمار مسائل آتے ہیں۔الحمدللہ مطب العارف کے پاس اس کا شافی حل اور شافی علاج موجود ہے۔ سینکڑوں نہیں بلکہ ہزاروں مریض شفایاب ہوچکے ہیں۔ ہزاروں مریض مایوسیوں سے نکل کر خوشیوں کی طرف آچکے ہیں۔ ہزاروں مریض جو اپنی غلط کاریوں کی بنا پر شادی سے انکاری تھے۔ہم سے علاج کرواکے الحمدللہ رشتہ ازدواج میں منسلک ہوچکے ہیں۔ جو حضرات شادی شدہ تھے۔لیکن بیوی کے قابل نہ تھے۔وہ بیوی کے قابل بھی ہوئے۔اور اللہ پاک نے اولاد جیسی نعمت سے مال ومال بھی فرمایا۔لڑائیاں ختم ہوگئیں، جھگڑے ختم ہوگئے، فتنے ختم ہوگئے، فساد ختم ہوگئے، لڑائی کی وجہ ہی جب ختم ہوگئی تو لڑائیاں ہی ختم ہوگئیں، بیویاں مریدنیاں بن گئیں۔ بیویاں خدمت گزار بن گئیں، بیویاں خادمہ بن گئیں، بیویاں راضی خوش اور مطمئن ہوگئیں، اس طرح کے مریض اور اس مرض میں مبتلا مریض اگر میرا مضمون پڑھیں تو وہ خود اس مرض میں یا اس طرح کی کمزوری میں یا اس طرح کی بیماری میں مبتلا ہوں یا ان کا کوئی دوست، کوئی بھائی، کوئی رشتہ دار اس موذی منحوس مرض میں مبتلا ہو تو مطب العارف سے لازمی رابطہ کرے۔ اور ان سے ضرور علاج کروائے۔سب سے اہم بات یہ ہے کہ چونکہ ناجائز اور شیطانی کاموں میں شیطان تعاون اور معاونت کرتا ہے۔شرعی اور نیک کام میں شیطان رکاوٹ اور مداخلت ڈالتا ہے۔ ایسے بے شمار مریض کہ جنہوں نے بہت اچھے، بہت بڑے، بہت ماہر، بہت نامور، حکیموں اور ڈاکٹروں سے مردانہ کمزوری کا علاج کروایا۔ان کو فائدہ نہیں ہوا۔ ان کو لوح امساک وطاقت بنا کر دی۔ اللہ پاک نے کرم فرمادیا۔ چونکہ بے شمار مریض ایسے ہیں کہ جادو کی وجہ سے، جنات کی وجہ سے، آسیب کی وجہ سے، نظر بد کی وجہ سے، بندش کی وجہ سے وہ مردانہ طاقتوں سے محروم ہیں۔ ایسے تمام مریضوں کے لیے بلکہ دور حاضر میں ہر ایک مرد کیلئے لوح امساک ایک بہترین روحانی تحفہ ہے۔لوح امساک وطاقت آپ کو ایک مکمل مرد، طاقت ور مرد، پاور فل مرد بنادیتی ہے۔ آزمائش شرط ہے۔ ایک روحانی اور قرآنی تحفہ ہے بنوایئے۔ پاس رکھیئے اور اللہ پاک نے جو ایک مرد کے ذمے بیوی کا حق رکھا ہے اس کو بھرپور انداز میں پورا کیجئے۔ اور شرمندگی ، ندامت ، رسوائی اور ذلت سے ہمیشہ ہمیشہ کیلئے محفوظ ہو جایئے۔

لوح بنانے کا خاص وقت

لوح بنانے کا وقت یعنی ہبوط مریخ کا آغاز 6 جون بروز جمعرات صبح 9 بج کر 36 منٹ پر ہوگا اور اس کا اختتام 9 جون بروز اتوار رات 12 بج کر 36 منٹ پر ہوگا۔ **ہدیہ: 1600 روپے**

(بقیہ ص 28)

لوحِ عروج بلندی و شہرت

حکیم مولانا سلیم اللہ ظفر

عروج اور بلندی کون نہیں چاہتا ہے۔ ہر ایک شخص کی یہ دلی آرزو ہوتی ہے کہ اس کو کاروبار میں عروج اور بلندی ملے۔ روزگار میں عروج اور بلندی ملے، نوکری میں عروج اور بلندی ملے۔ ملازمت میں عروج اور بلندی ملے۔ اس کے سٹیٹس کو عروج اور بلندی ملے۔ اس کے معاملات میں عروج اور بلندی آئے۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ پاک سب کو اپنے تمام جائز مقاصد میں، جائز کاموں میں، جائز معاملات میں بلندی اور عروج نصیب فرمائے۔ بلندی اور عروج کے لیے انسان کو اوصاف حمیدہ اختیار کرنے چاہئیں۔ یقین جانیے۔ کہ جس نے بھی اپنا تعلق اللہ کے ساتھ قائم کرلیا۔ اللہ کے پیارے رسول اللہ ﷺ سے قائم کرلیا۔ شریعت سے کرلیا۔ شریعت کے بتلائے ہوئے طریقوں سے کرلیا۔ اس کو ایسی بلندی ملی۔ اس کو ایسا عروج ملا کہ پھر لوگ اس کی قسمت پر رشک کرتے ہوئے نظر آئے۔ قارئین آج آپ کو ایک ایسی گرانقدر اور قیمتی لوح دینے لگا ہوں کہ جس کو پہنتے ہی آپ کو ان شاء اللہ عروج بھی ملے گا اور بلندی بھی ملے گی۔ جہاں جائیں گے عروج اور بلندی آپ کا مقدر بنے گی۔ جدھر جائیں گے عروج اور بلندی آپ کو اپنا استقبال کرتے ہوئے نظر آئیں گے۔ آپ دین دار ہیں یا دنیا دار ہیں۔ آپ ملازمت کرتے ہیں یا کاروبار کرتے ہیں۔ آپ کسی بھی شعبے میں ہیں، آپ کا تعلق کسی بھی فیلڈ کے ساتھ ہے۔ آپ کو عروج ملے گا۔ آپ کو بلندی ملے گی۔ آپ کو شان ملے گی۔ آپ کو وقار ملے گا۔ آپ کو رتبہ ملے گا۔ آپ کو عزت ملے گی۔ آپ کو مرتبہ ملے گا۔ آپ کو اونچا اور عروج والا مقام ملے گا۔ آپ کو چاہت ملے گی، ہمارے ہاں بے شمار ایسے پریشان حال افراد تشریف لاتے ہیں۔ ان کے واقعات لکھنے کے لیے جگہ نہیں ہے اور واقعات بھی اتنے زیادہ ہیں کہ کس کو تحریر کروں اور کس کو تحریر نہ کروں۔ قارئین ان کو ان کے دشمنوں نے ان کے مخالفین نے نیچا دکھانے کی کوشش کی، ذلیل کرنے کی کوشش کی، رسوا کرنے کی کوشش کی، خاک میں ملانے اور خاک چٹانے کی کوشش کی، ان کو دوسروں کی نگاہ سے گرانے کی کوشش کی، ان کی عزت خراب کرنے کی کوشش کی، ان کا وقار خراب کرنے کی کوشش کی، ان کا مرتبہ اور مقام خراب کرنے کی کوشش کی لیکن میرے اللہ نے ان کو ایسی عزت دی۔ ایسا مقام دیا، ایسی شان دی، ایسا وقار دیا، ایسا رتبہ دیا، ایسا مقام دیا، ایسی حیثیت دی کہ ان کو ذلیل کرنے والے خود ذلیل ہو گئے، ان کو شرمندہ کرنے والے خود شرمندہ ہو گئے۔ ان کو دوسروں کی نظروں سے گرانے والے خود نظروں سے گر گئے۔ قارئین یہ وہ لوح ہے کہ جو بھی پہنے گا جو بھی بنوائے گا۔ جو بھی اپنے پاس رکھے گا۔ ان شاء اللہ معزز ہو گا۔ ان شاء اللہ عروج پائے گا۔ ان شاء اللہ بلندی پائے گا۔ قارئین آزمائش شرط ہے۔

لوح بنانے کا خاص وقت

لوح بنانے کا وقت یعنی تثلیث شمس و مشتری کا آغاز **22** جون بروز منگل دوپہر **14** بج کر **12** منٹ پر ہوگا اور اس کا اختتام **24** جون بروز جمعرات دوپہر **16** بج کر **04** منٹ پر ہوگا۔

ہدیہ: 1250 روپے

جبرائیل
بسم
المتعال
قول
عالم الغیب والشھادۃ
الکبیر المتعال
سبح اسم ربك الاعلیٰ
اسرافیل
المتعال
عزرائیل
المتعال

الٰہی! اس لوح کی برکت سے حامل لوح کو ہر جگہ، ہر کام میں/ ہر مقام پر عروج و بلندی عطا فرمائیے۔
آمین ثم آمین

کلیدِ کامیابی

حضرت صوفی غلام سرور شباب صاحب مدظلہٗ (حویلی لکھا)

دنیا عالم اسباب ہے اور اسباب ہی سے کاموں کی تکمیل ہوتی ہے۔مگر اسباب کا پیدا کرنا بھی قدرت کا کام ہے۔اللہ تعالیٰ کا ایک صفاتی اسم مُسَبِّبُ الْاَسْبَاب جس کے معانی ہیں ''اسباب کا پیدا کرنے والا'' خلفائے عباسیہ کے زمانے میں دو بزرگ تھے۔اور بہت سے لوگ ایک بزرگ کے معتقد تھے اور بہت سے دوسرے بزرگ کے۔ان دونوں میں توکل اور اسباب پر بحث چل پڑی۔ایک بزرگ فرماتے تھے کہ دنیا عالم اسباب ہے، بے اسباب ظاہری کے کچھ نہیں ہوتا۔لیس للانسان الاماسعیٰ۔ دوسرے فرماتے تھے کہ توکل کے لیے اسباب ظاہری کی کوئی ضرورت نہیں۔ ومن یتوکل علی اللہ فھوحسبہ۔اس اختلاف نے اس قدر طول کھینچا کہ دونوں طرف سے فتنہ وفساد ہوگیا اور بغداد میں بھگ ڈر مچ گئی۔خلیفہ وقت نے ان دونوں کو ایک مکان میں بند کردیا۔کسی کے آنے جانے یا کوئی شئے پہنچانے کا کوئی ذریعہ ہی نہ تھا۔ایک ہفتہ کے بعد خلیفہ نے دروازہ کھلوایا تو دونوں زندہ بلکہ ہنستے ہوئے اس قید خانہ سے نکلے۔جو صاحب اسباب کے معتقد تھے۔ان سے دریافت کیا کہ جب دنیاوی اسباب منقطع تھے تو پھر آپ کے زندہ رہنے کا کیا سبب تھا۔انہوں نے کہا کہ جب میں بند ہوگیا تو میں ہمت نہ ہارا۔بلکہ اس کوٹھری کے چاروں طرف تلاش کرتا رہا کہ یہ صورت سامنے آجائے۔آخر تلاش کرتے ہوئے مجھے ایک دیوار میں سوراخ نظر آیا۔میں نے سمجھا کہ یہ سوراخ آرپار ہوگا۔اب جس طرح ممکن ہوا میں نے اس سوراخ کو بڑھانا شروع کیا۔کوئی آلہ تو میرے پاس تھا نہیں۔میں ذرا ذرا سی مٹی نکالتا رہا اور تین دن رات اسی سوراخ کو فراخ کرتا رہا۔چوتھے دن میں اس سوراخ کے آرپار کرنے میں کامیاب ہوگیا۔اور اب میں ہاتھ اس سوراخ کے پار پہنچا سکتا تھا۔اتفاق سے یہ کوٹھری باورچی خانہ سے متعلق تھی اور اتفاق سے ایک لمبی لکڑی بھی میرے ہاتھ آگئی۔اب میں اس لکڑی کے ذریعے دُور کی چیز لاتا تھا اور ہاتھ سے اپنی طرف لے آتا تھا۔اس طرح اتنا سہارا ہوتا رہا کہ میں زندہ رہا۔اب خلیفہ نے ان سے دریافت کیا کہ آپ کس طرح زندہ رہے۔انہوں نے کہا یہ ہی اس سوراخ سے کچھ حاصل کرتے تھے اور ان کے دِل میں اللہ تعالیٰ نے باوجود اختلاف کے رحم ڈال دیا اور کچھ بچا کھچا مجھے بھی دے دیتے تھے۔جس سے میری زندگی قائم رہی۔آخر فیصلہ یہی کیا گیا۔دنیا عالم اسباب ہے اور توکل معانی ترک اسباب کے نہیں ہیں بلکہ اسباب ہوتے ہوئے مسبب پر اعتماد رکھنا یہ توکل ہے۔

قدرتی بات ہے کہ ترقی معدوم۔روزگار ٹھپ ہورہا ہے۔غرض کہ ہر گھر میں آمدنی کم خرچ زیادہ ہے۔حکومت طرح طرح کے منصوبے بناتی ہے۔مگر بے روزگاری اور گرانی پر قابو نہیں پایا جاتا۔یہ درست ہے کہ قدرت کے مقابلے پر کوئی منصوبہ کام نہیں دیتا۔اس پر آشوب وقت میں سچے دِل سے اللہ تبارک وتعالیٰ کو ہی چارہ ساز بناؤ، وہ ہی رحم کرے تو سب کچھ ہے۔

عصرِ حاضر میں سب سے ٹیڑھا اور مشکل مسئلہ ترقی کا ہے۔آج ہر انسان کو یہ شکایت ہے کہ آمدنی کم اور خرچ زیادہ ہے۔برکت اُٹھ گئی۔ترقی معدوم ہوگئی۔گھر گھر یہ ہی رونا ہے کہ خرچ پورا نہیں ہوتا۔ہر چیز روز بروز گراں ہوتی جاتی ہے۔ہر شخص آرام کی زندگی بسر کرنے کا خواہش مند ہے مگر قدرت کے مقابلے پر کون غالب آسکتا ہے۔غیب سے امداد ہو تو یہ رونا جائے کہ خرچ سے زیادہ آمدنی ہو۔اللہ تعالیٰ کے خزانے بھرپور ہیں وہی مدد فرمائے تو کام بنے۔اور کسی کے بس کا روگ نہیں ہے کہ ہم اطمینان اور خوشی کی زندگی بسر کرسکیں۔اگر ہم اللہ تبارک وتعالیٰ کے حضور عاجزی وانکساری سے درخواست کریں تو اس ذات بابرکات کے لیے ذرا بھر بھی مشکل نہیں کہ وہ غیب کے خزانے ظاہر فرمادے۔ذات کریم ہی مسبب الاسباب ہے اور وہی ذات ہر چیز پر قادر ہے۔آئمہ معصومین کے پاکیزہ علم الجفر سے ایک نایاب اور لاثانی عمل پیش کیا جارہا ہے۔یہ عمل کلید کامیابی ہے۔کامل اعتقاد شرط اول ہے۔

ترکیب عمل

اپنے نام معہ والدہ کے اعداد ابجد احزظ سے استخراج کریں اور اس میں "سُبحَانَ رَبِّیَ الاعلیٰ" کے اعداد بھی ابجد احزظ سے نکال کر شامل کریں۔ دونوں اعداد کے مجموعہ سے مثلث خالی البطن سفید کاغذ پر زعفران کی روشنائی سے پر کریں۔ اور مثلث کے بطن میں "رب اَغۡنِنِیۡ بِفَضۡلِکَ" تحریر کریں۔ ابجد احزظ کا تعلق شمس سے ہے۔ اس لیے اس عمل کو طلوع شمس کے بعد کریں۔ طلوع شمس سے قبل اور غروب آفتاب کے بعد اس کا وقت نہیں رہے گا۔ بہتر ہے کہ فجر کے بعد اور زوال کے وقت سے قبل تیار کریں۔ پھر روزانہ اسی وقت کو ہاتھ سے جانے نہ دیں۔ ابجد احزظ معہ اعداد یہ ہے۔

ا	ح	ز	ط	ق	و	ت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
د	ش	ع	ل	ی	ج	ر
۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ض	ف	ن	ب	خ	س	ظ
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
ک	ھ	ث	ذ	ص	غ	م
۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

مثلث خالی البطن کا طریقہ ہم تحریر کررہے ہیں تاکہ ہر صاحب ضرورت کامیابی حاصل کرسکے۔

مثلاً غلام مصطفی بن امیر نشاں کے اعداد ابجد مذکور سے نکالے تو یہ ہوئے = ۵۶۱۶

اَب اِن اعداد میں "سُبحَانَ رَبِّیَ الاعلیٰ" کے اعداد = ۱۱۶۵ جمع کیے۔ تو کل اعداد کا مجموعہ یہ ہوا۔ = ۶۷۸۱

ان اعداد کا نقش مثلث خالی البطن پر کرنا ہے۔ مثلث خالی البطن بھرنے کا قاعدہ یہ ہے کہ جس قدر اعداد ہوں۔ اِن کو 12 پر تقسیم کریں۔ یہ واضح رہے کہ قاعدہ مثلث خالی البطن میں نہ 12 عدد قانون کے خارج کئے جاتے ہیں نہ 3 پر تقسیم کیا جاتا ہے۔ بلکہ کل اعداد کو 12 پر تقسیم کیا جاتا ہے۔ اب جو عدد ہیں ان کو آپ نے 12 پر تقسیم کیا۔ خارج قسمت کو پہلے خانہ میں رکھا (پہلا خانہ وہی ہے جہاں ایک کا ہندسہ ہے) خانہ دوم میں خانہ اول کا دوگنا۔ خانہ سوم میں تین گنا۔ اسی طرح ہر خانہ میں خانہ اول کے اعداد کا اضافہ کرتے ہوئے نقش پر کریں۔ اگر تقسیم کے عمل سے کچھ باقی بچے تو اُسے یک بارگی خانہ ششم میں ڈالیں۔ نقش پر ہوجائے گا۔ ہمارے پاس کل اعداد = ۶۷۸۱ ہیں۔ اِن اعداد کو ۱۲ پر تقسیم کیا تو حاصل تقسیم ۵۶۵ ہوئے اور باقی ایک بچا۔ اب ہم نے ۵۶۵ کا نقش پر کیا۔ مثلث خالی البطن کی رفتار یہ ہے۔

۱	۸	۳
۵		۷
۶	۴	۲

اور اصل نقش مثلث خالی البطن یہ ہوا۔

۵۶۵	۴۵۲۱	۱۶۹۵
۲۸۲۵	رَبِّ اَغۡنِنِیۡ بِفَضۡلِکَ	۳۹۵۶
۳۳۹۱	۲۲۶۰	۱۱۳۰

صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ

اس نقش کو سفید کاغذ پر زعفرانی روشنائی سے قبلہ رُخ ہو کر تحریر کریں۔ یہ مثالی نقش ہے اسی طریقہ سے ہر فرد کے لیے اُس کے نام مع والدہ کے اعداد کے مطابق نقش تیار ہوگا۔ جب نقش تیار کر چکیں تو قبلہ رو اللہ تبارک وتعالیٰ کی بارگاہ میں سجدہ کریں۔ اور سجدہ میں گیارہ مرتبہ پوری سورہ فاتحہ پڑھیں اور جب "صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ" پر پہنچیں تو صرف اتنے حصے کو گیارہ مرتبہ پڑھیں۔ یعنی ایک بار تو اصل سورہ آئے گا اس کے علاوہ گیارہ مرتبہ اس جملہ کی تکرار کریں۔ گیارہ مرتبہ اس جملہ کی تکرار کرکے پھر آگے پڑھ کر سورہ مکمل کریں۔ سجدے سے سر اُٹھائیں پھر دوسرا سجدہ کریں اور اسی طرح اس کو ختم کریں۔ اس طرح گیارہ سجدے کریں اور ہر سجدہ میں گیارہ

آخری سجدہ سے سر اُٹھا کر نقش پر دم کریں۔ اور اللہ تبارک وتعالیٰ سے اپنے مقصد میں کامیابی کی دُعا کریں۔ اور نقش کو اپنے پاس محفوظ رکھیں۔ گلے میں پہن لیں یا بازو پر باندھ لیں۔ اور پورا اعتقاد رکھیں کہ یہ عمل بے اثر اور بے کار نہ ہوگا۔ دِل میں وسوسے پیدا کرنا خناس کا فعل ہے۔ اور شک رُوح کی بیماری ہے۔ اسے کبھی اپنے قریب نہ آنے دیں۔ ایسے تمام احباب کے لیے یہ عمل کلید کامیابی ہے۔

جو قرض خواہ ہیں۔ ان کا قرض ادا ہوگا۔ اگر ترقی نہیں ہوتی تو ترقی ملے گی۔ روزی رزق میں بے حد برکت ہوگی۔

الغرض جو شخص عمل کرے گا وہ معاشی پریشانیوں سے نجات پائے گا۔ حصول ملازمت وغیرہ سب کے لیے قوی الاثر ہے۔

اللہ تعالیٰ کو اختیار ہے، وہ قادر ہے کہ غیب کے خزانے آپ پر ظاہر کردے اور پریشانیاں دُور فرمادے۔ وہ مالک ومختار ہے۔ اس کے لیے ایک فقیر، محتاج اور مفلس کو بادشاہ بنا دینا ذرا بھی مشکل نہیں ہے، وہ مالک الملک ہے کہ وہ آپ کی اس عاجزی کو قبول فرما کر ایسے اسباب پیدا فرمادے کہ آپ کا جائز خرچ آپ کے گھر اور زندگی کا پورا ہوتا رہے۔ ہم نے ایک تدبیر، ایک طریقہ عمل، ایک راستہ آپ کو بتادیا ہے۔ جو احباب بھی عمل تیار کرکے کریں گے۔ ان شاء اللہ کامیابی اُن کے قدم چومے گی۔

؎ خدا کی دَین کا موسیٰ سے پوچھئے احوال
کہ آگ لینے کو جائیں پیغمبری مل جائے

بقیہ (ص 57): چقندر کے بے مثال اور بے شمار فوائد

ہے۔ چقندر جگر کو صاف کرتا ہے۔ چقندر پیلے یرقان کے لیے نافع ہے۔ چقندر پیشاب کے انفیکشن کو دور کرتا ہے۔ چقندر پیشاب کی جلن ختم کرتا ہے۔ چقندر پتھری کے مریضوں کیلئے فائدہ مند ہے۔ چقندر قے اور ہیضہ کے مریضوں کے لیے فائدہ مند ہے۔ چقندر اسہال میں مفید ہے۔ پاؤں کی پھٹی ہوئی ایڑیوں کیلئے چقندر کا پانی بہت ہی خاص دوا ہے۔ چقندر کے پتوں کا رس نظر کی کمزوری دور کرتا ہے۔ چقندر معدے، آنتوں، گردوں، مثانہ وغیرہ اور خون کو صاف کرتا ہے۔

سکونِ دل کس طرح حاصل ہو سکتا ہے

مولانا مفتی زاہد القادری

عمل ۱: سید عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ ''تذکرۃ الکرام'' میں لکھتے ہیں کہ فخر اولیاء حضرت غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ، سکونِ دل حاصل کرنے کے لئے اپنے خاص مریدوں کو یہ وظیفہ تلقین فرماتے تھے۔

وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ۝ (ص:۶۵-۶۶)

بعد نمازِ فجر ایک سو گیارہ (۱۱۱) مرتبہ پڑھا جاتا ہے۔ مشاہدہ یہ ہے کہ جن لوگوں نے اس وظیفہ کو پڑھا، ان کی مصیبت دور ہوگئی، ان کو سکون دل حاصل ہو گیا، وہ اللہ تعالیٰ سے والہانہ عشق کرنے لگے، عشق رسول ﷺ کی نعمت ان کو مل گئی۔ وہ جب رسول کریم ﷺ کا ذکر سنتے تو ان کے دل اس طرح ہل جاتے جس طرح پھولوں کی پنکھڑیاں نسیم صبح کی خاموش حرکت سے ہل جاتی ہیں۔

عمل ۲: حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ افضل الذکر کے سلسلے میں بعض محققین کا ارشاد ہے کہ سب بہتر ذکر یہ ہے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔ اس ذکر پاک کی تاثیر سے قلب میں حیرت انگیز طہارت پیدا ہوجاتی ہے، بعد نمازِ فجر ایک سو ایک (۱۰۱) بار پڑھے۔

عمل ۳: حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ''مشکوٰۃ الانوار'' میں لکھتے ہیں کہ اگر آپ اس بات کے آرزومند ہیں کہ ہمیشہ شاداں وفرحاں اور ہر کام میں ہمیشہ مظفر ومنصور رہیں تو ماہِ رمضان کی ستائیسویں تاریخ کو ایک پرچے پر یہ آیت لکھ کر انگوٹھی کے نگینے کے نیچے رکھ لیجئے۔ ان شاء اللہ فرحت ومسرت آپ کے قدموں میں رہے گی اور آپ ہر کام میں مظفر ومنصور رہیں گے۔

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ؕ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝ (آل عمران: ۱۲۶)

لوح برائے ڈپیریشن/ہائی بلڈپریشر/اینگزائٹی

حکیم مولانا سلیم اللہ ظفر

ڈپیریشن اور بلڈ پریشر ہائی کا مرض دن بدن بڑھتا جارہا ہے۔ ہر دوسرا شخص ڈپیریشن کا مریض ہے۔ اچھے بھلے، صحت مند، تندرست نظر آنے والے افراد بھی اس منحوس کیفیت سے دوچار ہیں۔ اللہ پاک بچائے۔ اللہ پاک محفوظ فرمائے۔ ڈپیریشن اور ٹینشن کا مریض کسی کام کا نہیں رہتا۔ آہستہ آہستہ وہ ایک زندہ یا چلتی پھرتی لاش نظر آتا ہے۔ سکون نام کی چیز سے بھی وہ محتاج اور محروم ہوجاتا ہے۔ بالآخر وہ نشے کی لت میں مبتلا ہوجاتا ہے۔ چرس، افیم، شراب، شیشے وغیرہ کی لعنت کا شکار ہوجاتا ہے۔ چونکہ وہ سکون چاہتا ہے۔ وہ آرام چاہتا ہے۔ وہ اطمینان چاہتا ہے۔ وہ خوشی چاہتا ہے۔ وہ مسرت چاہتا ہے۔ وہ شادمانی چاہتا ہے۔ وہ سرور وفرحت چاہتا ہے۔ یہ ساری چیزیں جب اس کو نہیں ملتیں تو پھر وہ ایک دوسرے مرض کے ذریعے سے اس پہلے مرض کا خاتمہ، پہلے مرض سے دوری، پہلے مرض سے نجات، پہلے مرض سے چھٹکارا، پہلے مرض سے خلاصی چاہنے کے لیے دوسرے بڑے، دوسرے خطرناک، دوسرے مہلک مرض کا سہارا لینا چاہتا ہے یا اس کو اختیار کرلیتا ہے۔ تو پھر وہ ٹھیک ہونے کے بجائے، بہتر ہونے کے بجائے، تندرست یا صحت مند ہونے کے بجائے ہمیشہ کیلئے بیمار ہوجاتا ہے۔ ہمارے پاس ایسے کئی مریض اور ایسے کئی مریضوں کے کیس آئے ہیں۔ اور ایسے کیس بہت بڑی تعداد میں آتے رہتے ہیں۔ ایسے تشریف لانے والے افراد خوف، اداسی، مایوسی، اور بیزاری میں مبتلا نظر آتے ہیں۔ کبھی تو ان کی علامات کے پیچھے کوئی نا کوئی وجہ ہوتی ہے۔ اور اکثر لوگوں کو کوئی وجہ بھی نہیں ہوتی۔ بلاوجہ ہی ان کیفیات کا شکار ہوتے ہیں۔ ہمارے ہاں آنے والے لوگوں کو الحمدللہ تسلی و تشفی دی جاتی۔ تسلی اور تشفی کے ساتھ مجرب وظیفہ بتلا دیا جاتا ہے۔ تعویذ یا لوح ان کے نام کے ساتھ تیار کر کے دے دی جاتی ہے۔ اللہ کرم فرمادیتے ہیں۔ ان کی ڈپریشن اور پریشانی ختم ہوجاتی ہے۔ ڈپیریشن اور اینگزائٹی یعنی گھبراہٹ میں مبتلا شخص اپنے آپ کو بہت ساری روحانی اور جسمانی بیماریوں کا شکار سمجھنا شروع ہوجاتے ہیں۔ حالانکہ ان کو کچھ بھی نہیں ہوتا۔ انہی منفی سوچوں اور خیالات کی دنیا میں کھوئے رہنے کی وجہ سے بلڈ پریشر ہائی رہنا شروع ہوجاتا ہے۔ یاد رکھیئے ڈپیریشن کوئی جسمانی یا روحانی بیماری نہیں ہے بلکہ درحقیقت یہ ایک سنگین ذہنی بیماری ہے۔ جس کی مختلف وجوہات ہوسکتی ہیں۔ ڈپیریشن کے مریضوں کیلئے ہنسی اور ہنسے ہنسانے والا ماحول ایک اچھا علاج ہے۔ ڈپیریشن کی وجہ سے جسم میں تھکاوٹ، نیند کی کمی، بھوک میں کمی، پٹھوں میں درد اور بے شمار بیماریاں آہستہ آہستہ جنم لینا شروع ہوجاتی ہیں۔ قارئین ڈپیریشن کی وجہ سے اچھا بھلا انسان چڑچڑا بن جاتا ہے۔ ہائی بلڈ پریشر کا شکار رہتا ہے۔ چھوٹی چھوٹی باتوں پر اس کو غصہ آنا شروع ہوجاتا ہے۔ قوت برداشت جواب دے جاتی ہے۔ مایوسیاں اس پر اپنے ڈیرے ڈالنا شروع کردیتی ہیں۔ ہمارے پاس ایسے بے شمار کیسز آئے ہیں جو اللہ نے حل فرمادیئے ہیں۔ بے شمار لوگوں کے واقعات سننے کو ملے ہیں کہ ڈپیریشن کی وجہ سے جذباتی ہو گئے، غصیلے ہو گئے، خودکشی کرلی۔ قارئین لوح ڈپیریشن ہر طرح کے مریضوں کے لیے بہت ہی موثر اور مجرب ہے۔ یہ لوح ہائپر ہونے والے نوجوانوں کے لیے بہت ہی مفید ہے۔ یہ لوں ٹینشن کا شکار رہنے والوں کے لیے بہت ہی موثر ہے۔ یہ لوح ہر طرح کی چھوٹی بڑی، نئی پرانی الغرض ہر طرح کی پریشانیوں میں مبتلا لوگوں کے لیے ایک مسیحا ہے۔ یہ لوح ایسے تمام افراد کے لیے بہت ہی ضروری ہے کہ جو مایوسیوں، ٹینشنوں، اداسیوں میں مبتلا ہیں۔ یہ لوح بلڈ پریشر ہائی کے مرض میں مبتلا مریضوں کے لیے بہترین حل ہے۔

لوح بنانے کا خاص وقت

لوح بنانے کا وقت یعنی قران، شمس وعطارد کا آغاز 10 جون بروز جمعرات دوپہر 14 بج کر 45 منٹ پر ہوگا اور اس کا اختتام 11 جون بروز ہفتہ دوپہر 22 بج کر 19 منٹ پر ہوگا۔ ہدیہ: 1100 روپے

بسم
قول
لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم
باسلام
لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم
الا بذکراللہ تطمئن القلوب
ینارکونی بردا وسلاما علیٰ ابراھیم
لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم
باسلام
لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم

الٰہی! اس لوح کی برکت سے فلاں بن فلاں کو ڈپریشن ہائی بلڈ پریشر گھبراہٹ/ بے چینی سے ہمیشہ کیلئے نجات عطا فرمایئے۔ آمین ثم آمین

نگینوں کے خواص

خضر عباس پیاسی (راجن پور)

عقیق: یہ سخت شفاف مشہور پتھر ہے، کئی قسم اور کئی رنگ کا ہوتا ہے۔ قریب قریب تمام رنگ دستیاب ہو جاتے ہیں ہے، سرخ، زرد، سفید سیاہی مائل اُبلق، شجری مگر سب سے بہتر سُرخ رنگ کا جس کو ''عقیق یمنی'' کہتے ہیں، ہوتا ہے، اس کے بعد زرد رنگ اور اس کے بعد دوسرے رنگوں کے۔

(منقول ہے کہ جو شخص عقیق کی انگوٹھی پہنے گا اس کی حاجتیں روا ہوں گی۔) حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ عقیق کی انگوٹھی سفر میں باعث امن ہے اور جو شخص عقیق کی انگوٹھی پہنے گا وہ پریشان نہ ہوگا اور اس کا انجام کار بہتر ہوگا۔ منقول ہے کہ عقیق کی انگوٹھی پہنو کہ پتھروں میں یہ پہلا پتھر ہے جس نے خدا کی وحدانیت، میری نبوت اور اے علیؓ تمہاری امامت کا اقرار کیا۔ مزاج اس کا سرد وخشک ہے۔

فیروزہ: اس کی چار قسمیں ہوتی ہیں۔ اول نیشاپوری جو سب سے بہتر ہوتا ہے، دوسرے خجندی، تیسرے کرمانی، چوتھے آذربائیجانی، تبت، ایران، نیشاپور اور خراسان میں بکثرت پائے جاتے ہیں۔ چکنائی اور مشک لگنے سے خراب ہو جاتا ہے۔

حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کو جو شخص فیروزہ کی انگوٹھی پہنے گا محتاج نہ ہوگا۔ منقول ہے کہ پروردگار عالم ارشاد فرماتا ہے کہ جس ہاتھ میں عقیق اور فیروزہ کی انگوٹھی ہو اور میرے آگے وہ ہاتھ دعا کیلئے پھیلایا جائے گا مجھے اس سے شرم ہے اور میں اسے ناامید نہیں پھیرتا۔

حکماء کا قول ہے کہ چاند دیکھ کر فیروزہ دیکھنا مبارک ہے۔ جو شخص فیروزہ اپنے پاس رکھتا ہے صدمہ، قتل، برق، غرقابی اور بجلی کی رو سے محفوظ رہتا ہے۔ جو شخص صبح اٹھ کر فیروزہ دیکھے تمام دن خوشی میں بسر ہو۔ سرمہ اس کا مقوی بصر ہے۔ مزاج سرد وخشک ہے۔

یاقوت: حضرت علی ابن موسیٰ رضاؑ سے منقول ہے کہ یاقوت کی انگوٹھی پہننے سے پریشانی زائل ہوتی ہے اور دوسری حدیث میں حضرت امام علی رضاؑ سے منقول ہے کہ جو شخص یاقوت زرد کی انگوٹھی پہنے گا کبھی فقیر نہ ہوگا۔ یہ غم دور کرتا ہے، دشمن مغلوب رہتے ہیں۔ بیماری سے حفاظت کرتا ہے۔

ہیرا: یہ سب پتھروں سے سخت شفاف و چمکدار اور نفیس ہوتا ہے۔ اس کی چار قسمیں ہوتی ہیں سفید، زرد، سرخ اور کالا۔ سفید ہیرا جس میں کسی قسم کا داغ دھبہ نہ ہو، چمکدار ہو، سب سے اچھا مانا جاتا ہے۔ ایسا ہیرا انسان کی مرادوں کو پورا کرنے والا اور اس کی انگوٹھی پہننا مرگی کے مریض کیلئے مفید ہے۔ یہ مفید دل ہے، دافع خوف ہے، معدہ پر لٹکانے سے پیچش اور درد شکم دور ہوتا ہے اور اگر سر پر باندھا جائے تو بُرے خیالات سوتے وقت نہیں آتے اور موذی جانوروں سے محفوظ رہتا ہے۔

زرد ہیرا بہت مبارک سمجھا جاتا ہے۔ دل کو قوت، بدن کو فربہ رکھنے والا، دولت وحشمت میں اضافہ کرنے والا، آفات سے بچانے والا ہوتا ہے۔ کالا ہیرا منحوس سمجھا جاتا ہے اور سرخ ہیرا بھی منحوس ہوتا ہے۔

لعل: یہ نہایت سرخ، شفاف اور چمکدار ہوتا ہے۔ مقویٔ دماغ اور مفرح قلب ہوتا ہے۔ بینائی میں قوت دینے والا، بواسیر اور سوداوی امراض کیلئے سودمند ہے۔ زہروں کا تریاق، مصفیٔ خون ہے، منہ میں رکھنے سے پیاس کو روکتا ہے، جو اسے پہنے گا شادوخرم رہے گا۔

موتی: یہ مقوی، خوش مزہ اور مقوی بصر ہے، حسن نسائیت کو بڑھاتا ہے، اس کا ہار پہننا عورتوں کیلئے مبارک ہے۔

مونگا: یہ پتھر مثل درخت کے پانی میں پرورش پاتا ہے۔ یہ سرخ رنگ کا اچھا ہوتا ہے۔ اس کا معدہ پر لٹکانا معدہ کی تمام بیماریوں کو دور کرتا ہے۔ بچوں کے ڈرنے اور چونکنے کیلئے بہت مفید ہے۔ کھانسی، دمہ، خون کی قے، آنتوں کے زخم، دانت اور بواسیر کیلئے بھی حکماء استعمال کرتے ہیں، بطور سرمہ آنکھوں میں لگانا، درد جلن، سرخی کو دور کرتا ہے۔ حاملہ کے گلے میں ڈالنے سے حمل ساقط نہیں ہوتا، چاندی اور سونے کی ہم وزن انگوٹھی بنوا کر اس پر مونگا جڑوا دیا جائے تو مرگی کے مریض کیلئے بہت مفید ہے۔

لہسنیہ: یہ مشہور اور قیمتی پتھر ہیرے کی کان سے نکلتا ہے، اس کا پہننا

نظر بد سے بچاتا ہے۔ اس کا رنگ بھورا سفیدی مائل ہوتا ہے اور سبزی مائل بھی ہوتا ہے مگر سب سے اچھا وہ ہوتا ہے جس کا رنگ بلی کی آنکھ کی مانند ہو، اس پتھر میں سیاہی مائل سفید دھاریاں ہوتی ہیں اور دیکھنے سے یہ دھاریں متحرک معلوم ہوتی ہیں، کسی پتھر میں ایک، کسی میں دو اور بعض میں تین دھاریاں بھی ہوتی ہیں۔ تین دھاریوں والا سب سے بہتر مانا جاتا ہے۔ اس کا رکھنے والا دولت مند ہوتا ہے اور خوف وہراس اس پر غالب نہیں آتا۔

اوپل: یہ سفید رنگ کا ہوتا ہے، زیادہ سخت نہیں ہوتا۔ اس پتھر کے اندر سرخ سبز اور زرد کئی طرح کے رنگ معلوم ہوتے ہیں۔ وہ لوگ جو کسی سے محبت کرتے ہیں یا کرنا چاہتے ہیں ان کیلئے اچھا ہے۔

نیلم: یہ پتھر بھی اپنی خصوصیات میں کافی مشہور ہے، اس کا رنگ نیلا، شفاف اور چمکدار ہوتا ہے، جس نیلم میں سرخی کی جھلک ہوتی ہے وہ زیادہ اچھا نہیں ہوتا اور جس نیلم میں سفید مائل چادر مسی پڑتی ہے وہ زیادہ اچھا ہوتا ہے، مقوی دل ودماغ ہے اور پانی میں گھس کر پلانے سے خفقان دور ہوتا ہے۔ کھانسی، پت اور بواسیر میں فائدہ کرتا ہے، جس کو راس آجاتا ہے مالا مال کردیتا ہے، تاثیر اس کی گرم ہے۔

پنّا (زمرد): یہ بھی قیمتی پتھر ہوتا ہے۔ سونے کی کان سے نکلتا ہے۔ رنگ اس کا سبز آبدار ہوتا ہے۔ عموماً زہر اور زہریلے جانوروں کے کاٹے میں مفید ہے، سانپ اس کو دیکھ کر اندھا ہو جاتا ہے۔ دل ودماغ کیلئے مفید اور مقوی بصر ہے۔ اس کی انگوٹھی پہننا دافع مرگی اور دافع خواب پریشاں ہے۔ اگر زہریلی غذا کے پاس رکھا جائے تو یہ پسیج جاتا ہے۔ عورت کی ران پر عسرِ ولادت میں باندھنا مفید ہے۔ تاثیر اس کی سرد وخشک ہے۔

پکھراج: یہ تریاق زہر اور امراض بلغمی، ضعف معدہ، جذام اور بواسیر کیلئے مفید ہے۔ رنگ کے لحاظ سے یہ پتھر چار قسم کا ہوتا ہے۔ سفید، زرد، سرخی مائل اور نیلگوں۔ یہ پتھر بھاری، چکنا اور صاف ہوتا ہے۔ بہتر برنگ گل واملتاس ہوتا ہے۔ ایسا پکھراج عمر میں اضافہ اور آرام کا دینے والا ہوتا ہے۔ یہ مسرت اور خوشی بخشتا ہے اور شادی ومحبت میں وفاداری ظاہر کرتا ہے۔

یشب: یہ مختلف رنگوں کا ہوتا ہے۔ زیتونی، سفید، سبزی مائل۔ ان میں زیتونی رنگ کا بہترین ہوتا ہے، اگر بالکل سبز ہو تو زیادہ قیمتی ہوتا ہے۔ اس کا گلے میں پہننا مقوی قلب ومعدہ ہے۔ خفقان کو دور کرتا ہے، عمر کو دراز کرتا ہے۔ اس کا پہننا مقوی قلب ومعدہ ہے۔ اس کا پہننا اندرونی زخم، پیچش اور سوزش پیشاب کیلئے مفید ہے۔ اس کا گردن میں پہننا خناق کیلئے مفید ہے۔ اس کا ہاتھ میں پہننا سحر، نظر بد اور بجلی کے ضرر کا محافظ ہے۔ عورت کی ران پر باندھنا عسر ولادت کا سبب ہے مگر پتھر ۳ ماشہ ۴ رتی سے کم نہ ہو، اس کا پاس رکھنا جنگ میں دشمن پر غالب آنے کا موجب ہے۔ امراض معدہ کیلئے خاص طور پر سے مفید ہے۔

بلور: یہ پتھر بالکل سفید ہوتا ہے، زیادہ قیمتی نہیں ہوتا، یہ رنگ بھی قبول کرلیتا ہے، بہت سے کاموں میں آتا ہے۔ بلور کو بعض کاریگر ایسی جلا دیتے ہیں کہ بازار میں لاکر جواہرات میں فروخت کردیتے ہیں اور اسے کوئی شناخت نہیں کرسکتا۔ بچے کے گلے میں لٹکانا بدخوابی اور چونکنے کیلئے مفید ہے۔

زبرجد: اس کا رنگ گہرا سبز ہوتا ہے۔ اس کے پہننے سے خوشحالی آتی ہے، جو اسے رکھتا ہے اس کو کسی قسم کی تکلیف نہیں پہنچتی۔ اس کو معدہ پر لٹکانا درد گردہ کیلئے مفید ہے۔ اس کو دیر تک دیکھنا مقوی بصر ہے۔ گردن میں لٹکانا دافع مرگی ہے۔ حکماء کا قول ہے کہ نصف ورم وبخار والے کے بازو پر باندھنے سے بخار سے نجات ملتی ہے۔

شجری: یہ سخت شفاف قدرتی پتھر ہے۔ دریا کے کنارے پایا جاتا ہے، اس پتھر پر درخت وغیرہ کا عکس پڑھنے سے مثل فوٹو کے ہلکے سیاہ نشانات بن جاتے ہیں، رنگ قریب قریب سفید ہوتا ہے۔ کثرت سے دستیاب ہوتا ہے۔

دُرِنجف: یہ بلور کی طرح صاف، شفاف اور آبدار ہوتا ہے۔ رنگ سفید ہوتا ہے، اس کا پہننا بہت مبارک ہے۔ درنجف پہننے والے کی دعا مستجاب ہوتی ہے۔

آپ کا معاون و مبارک نگینہ

نگینوں کا تعلق راس کے ساتھ

راس	ستارہ	سرخ	متعلقہ نگینہ
میکھ	مریخ	سرخ	ہیرا، مونگا، یاقوت، عقیق یمنی، اوپل
برکھ	زہرہ	سفید	مرجان سرخ، ہیرا، درنجف، موتی
متھن	عطارد	سرخی مائل	پکھراج، زمرد، زبرجد
کرک	قمر	سفید	نیلم حجر القمر، عقیق، زرد، پکھراج زرد، لہسنیہ
سنگھ	شمس	نارنجی	نیلم، مرجان، عقیق، یاقوت
کنیا	عطارد	سفید	عقیق زرد، زبرجد، اوپل
تلا	زہرہ	سفید سیاہی مائل	مرجان، ہیرا، پکھراج، دُرِ نجف، لہسنیہ
برچھک	مریخ	سرخ	ہیرا، یاقوت، مونگا، عقیق
دھن	مشتری	زرد	فیروزہ، پکھراج، زرد لہسنیہ، زمرد
مکر	زحل	نیلا سیاہ	موتی، نیلم، عقیق یمنی، درنجف
کنبھ	زحل	نیلا سیاہ	عقیق سرخ، نیلم
مین	مشتری	زرد، پیازی	پکھراج سفید، درنجف

ہر ماہ کی پیدائش سے نگینوں کا تعلق

ماہ	نگینے
جنوری	گومیدک، یاقوت، لعل، عقیق سرخ
فروری	نیلم، لاجورد، حجر القمر
مارچ	فیروزہ، دُرِ نجف، زبرجد
اپریل	ہیرا، نیلم، یاقوت، عقیق
مئی	زمرد، عقیق یمنی
جون	موتی، زمرد
جولائی	یاقوت، عقیق یمنی گہرا سرخ
اگست	مرجان، یاقوت، عقیق یمنی
ستمبر	نیلم، یاقوت، عقیق
اکتوبر	اوپل، دُرِ نجف، زبرجد
نومبر	پکھراج، زبرجد
دسمبر	لاجورد، یاقوت، فیروزہ

بقیہ (ص 25): میاں بیوی کے جھگڑوں کو پیار محبت میں تبدیل کرانے والا قیمتی راز

ہے اور ردعمل کے طور پر وہ بھی ایسا رویہ اپنائے جو تمہاری دل آزاری کا باعث نہ بنا کرے۔

بیٹے تمہاری بیوی کا علاج تمہاری طرف سے شروع ہونا تھا جس کی ابتداء میں نے تمہیں یہ دوا دے کر کی۔ اور اس علاج سے میں یہی بات میں تمہیں سمجھانا چاہتا تھا کہ تمہاری بیوی کی دوا صرف اور صرف تمہاری خاموشی تھی۔

آپ کیلئے قیمتی مشورہ...... عزیزان من، آپ بیشک بہت اچھے مقرر اور بہت اچھی گفتگو کرنے کا فن رکھنے والے ہوں گے، مگر کبھی دوسروں کو بھی بولنے کا موقع دیجئے، شاید آپ کو اس طرح کچھ فائدہ ہی پہنچے، ورنہ کم از کم آپ کی سماعت سے بولنے والا عزت افزائی تو ضرور ہی محسوس کرے گا ناں! اور یہی کچھ گفتگو کے آداب میں سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں تعلیمات دی ہیں۔

آیاتِ سحر کے عامل بنیں

ہر طرح کے جادو سے نجات کے لیے قرآنِ کریم کی خاص آیات جو قدیم زمانے سے عاملین اور کاملین جادو کے علاج میں استعمال کرتے آ رہے ہیں۔

جادو کے علاج کرنے والے عاملین اور جادو کے ڈسے ہوئے مریضوں کے لیے ایک خاص روحانی تحفہ۔ اس عمل کو کرنے کے بعد عاملین ہر قسم کے جادو کا علاج بہت جلد کر سکیں گے۔ مریض بھی بہت حد تک اپنا اور اپنے اہل و عیال کا علاج بغیر کسی رجعت کے کر سکے گا۔ اس عمل کے چھ (۶) چلّے کروائے جاتے ہیں۔ درج ھدیہ میں پہلے تین درجے کے چلّے کروائے جائیں گے۔ بڑے درجوں کی فیس الگ الگ ہے۔ چند فوائد درج ذیل ہیں: **ھدیہ 4100 روپے**

* عام جادو کا علاج کریں	* شدید جادو کا علاج کریں	* چراغ کے عمل سے جادو کو جلا دیں
* گھر بیٹھے دنیا میں کسی بھی مریض کا علاج کریں	* بڑے سے بڑے جادوگر کی کاٹ کریں	* ھانڈی کے عمل سے شدید جادو کو ختم کریں
* خاص چھری والے عمل سے جادو کی کاٹ کریں	* اور بہت سے طریقے جو بتائے جائیں گے	* مکمل تفصیل ویب سائٹ پر دیکھیں

عمل کون کرے؟ جو عاملین چاہتے ہیں کہ جادو کے علاج میں بھرپور کامیابی ہو، جو مریض چاہتے ہیں کہ جادو سے مستقل جان چھوٹ جائے۔

اجازت کا طریقہ اس عمل کی اجازت چونکہ نقد ہدیہ کے ساتھ مشروط ہے، اس لئے جو بھی اجازت لینا چاہے، وہ نقد ہدیہ ادا کر کے اجازت لے سکتا ہے۔

باطنی تشخیص کا خاص عمل

ہدیہ: 3100 روپے

ایک ایسا عمل جس کا عامل بننے کے بعد مریض کی انگلی پکڑ کر مریض پر موجود ہر طرح کے بداثرات کی تشخیص ہو جاتی ہے۔ مریض کے جسم کے جو حصے اور اعضاء روحانی اثرات سے متاثر ہوتے ہیں، ان کا بھی پتہ لگ جاتا ہے۔ عمل میں ترقی ہونے پر مریض کے کون سے اعضاء جسمانی طور پر متاثر ہیں، عامل یہ بھی بتا سکتا ہے۔ نیز کشف کی صلاحیت بھی پیدا ہو جاتی ہے اور عامل دور کے مریض کی بغیر کسی ظاہری اسباب کے تشخیص کرنے کے قابل ہو جاتا ہے۔

روحانی تشخیص میں مہارت ایک روحانی معالج کے لیے بہت ضروری ہے۔ ایک ماہر روحانی معالج، روحانی تشخیص میں لازمی ماہر ہوتا ہے۔ روحانی معالجین اور عاملین کو زیادہ تر روحانی تشخیص میں مہارت نہیں ہوتی۔ ایسے تمام روحانی معالجین اور عاملین کے لیے ایک خاص عمل جس کو کرنے سے وہ اپنی اس کمی کو پورا کر سکتے ہیں اور اپنی شہرت میں اضافہ کر سکتے ہیں۔ اس عمل کے چار درجے کے عمل کروائے جاتے ہیں۔ ہر درجے کا ھدیہ الگ ہے۔ درجہ اول کا ھدیہ اوپر درج ہے۔ یہ درجہ ہر مرد اور عورت، عامل و غیر عامل کر سکتا ہے۔ نمازی اور پرہیزگار لوگ جلد کامیاب ہوتے ہیں۔ درجہ دوم، سوم اور چہارم صرف عاملین اور صوفی حضرات ہی کر سکتے ہیں۔ ہر درجہ کرنے کے بعد صلاحیت میں بہت اضافہ ہو جاتا ہے۔ تیسرا اور چوتھا درجہ کرنے پر عامل یہ عمل آگے بھی سکھا سکتا ہے۔

ایسے روحانی معالجین، جو باطنی رابطہ کرنے کی صلاحیت رکھتے ہوں، وہ صرف اکیس (21) یوم کے عمل میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ عمومی چلّہ چالیس (40) یوم کا ہے۔ باطنی رابطے کی صلاحیت نہ ہونے والے روحانی معالجین کو اس عمل میں کامیاب ہونے میں زیادہ وقت لگتا ہے۔ ایک سے زائد چلّے بھی کرنا پڑتے ہیں۔

ڈاکٹر اختر احمد

درست طریقے سے سانس لینے کے حیرت انگیز فائدے

بظاہر سانس لینا زندگی کی علامت ہے لیکن اس عمل کو اگر کچھ خاص انداز میں کیا جائے تو جسم کو بے پناہ فوائد ملتے ہیں۔ ہر انسان لاشعوری طور پر ہر لمحے سانس لیتا ہی رہتا ہے تاہم سانس اگر کچھ مخصوص طریقوں اور انداز سے لیا جائے تو توانائی میں اضافہ ہوتا ہے اور صحت بھی بہتر ہوتی ہے۔

حال سے تعلق جوڑتا ہے

جب انسان سانس لینے کے عمل کو پوری توجہ کے ساتھ کرتا ہے تو انسان ماضی اور مستقبل کی سوچ سے بے فکر ہو کر صرف حال سے جڑ جاتا ہے۔ اس طرح سانس لینے کا عمل ٹینشن سے نجات کا ذریعہ بھی بن جاتا ہے۔

زیادہ توانائی کی فراہمی کا ذریعہ

ہماری توانائی کا بڑا ذریعہ سانس لینے میں پوشیدہ ہے۔ اس لیے سانس جتنا بھرپور اور گہرا ہوگا اتنی ہی توانائی آپ کو ملے گی۔ گہری سانس لینے سے آکسیجن زیادہ مقدار میں جسم کو ملتی ہے۔ یہ توانائی کا لیول بڑھا دیتی ہے۔

غصے اور ناراضگی کم کرتا ہے

جب انسان غصے یا ناراضگی کی کیفیت میں ہو تو اکثر تیز اور چھوٹے سانس لیتا ہے لیکن اگر اس دوران آپ گہرے سانس لیں تو جسم تیزی سے نارمل ہونے لگتا ہے اور غصے کی شدت میں بھی کمی ہوتی ہے۔

تکلیف کو دور کرتا ہے

کئی تحقیقات میں یہ بات ثابت کی ہو چکی ہے کہ کسی تکلیف میں سانس کو روک لینا یا پھر گہرے سانس لینے سے جسم کی تکلیف کم ہونے لگتی ہے۔ ڈاکٹرز کا کہنا ہے کہ گہرے اور لمبے سانس درد کو ختم کرنے والے اینڈروفن کا اخراج کرتے ہیں۔

وزن متوازن رکھنے میں اہم

اگر آپ کا وزن کم ہے تو زیادہ آکسیجن آپ کے جسم میں موجود وزن بڑھانے والے سیلز اور ٹشوز کو طاقت دیتی ہے اور اگر وزن کی زیادتی سے پریشان ہیں تو سانس لینے کا عمل جسم میں موجود اضافی چکنائی کو جلانے میں مددگار ہوتا ہے۔ گہرے سانس تناؤ کا باعث بننے والے گلائی کوجن کو ختم کرتے ہیں اور جسم کو حالت سکون میں لاتے ہیں۔

جب نروس ہوں

جب آپ کسی اہم میٹنگ میں شریک ہونے جا رہے ہوں تو کچھ نروس بھی ہو جاتے ہیں، ایسے میں پورے شعور کے ساتھ کچھ دیر تک سانس لینے سے جسم نارمل ہو جاتا ہے اور فکرمندی کی بجائے موجودہ صورت حال پر توجہ مرکوز ہو جاتی ہے۔

دل کو مضبوط بناتا ہے

سانس لینے کا ایک بہتر انداز ایک منٹ میں 5 بار سانس لینا ہے۔ یعنی سانس کا اندر کی جانب کھینچنا اور اخراج کرنا ہے، یہ عمل دل کو توانائی فراہم کرتا ہے۔ اس رفتار سے سانس لینے کا عمل دِل کو مضبوط بناتا ہے۔

حرکت کو کنٹرول کرتا ہے

چلنے یا دوڑنے کے دوران اپنی سانس پر توجہ رکھنے سے یہ عمل انسان کو چوٹ سے بچاتا ہے اور حرکت کو کنٹرول کرتا ہے۔ یوگا میں عام طور پر سانس لینے اور خارج کرنے کے تسلسل اور آگاہ پر توجہ دی جاتی ہے جس سے انسانی ذہن ایک نقطے پر مرکوز رہتا ہے۔

جسم کے فاضل مادے دور کرنے کا ذریعہ

جسم میں موجود 70 فیصد فاضل مادے پھیپھڑوں سے جب کہ بقایا پیشاب، جلد اور فضلے کے ذریعے خارج ہوتے ہیں۔ جب سانس کا عمل متاثر

ہوتو پھیپھڑوں کی کارگردگی اور خون کا بہاؤ متاثر ہوتا ہے۔ جبکہ اس سے ہمارے جسم میں موجود بیکٹیریا اور دیگر جراثیم سے لڑنے والا سسٹم کمزور پڑنے لگتا ہے اور نظام ہاضمہ متاثر ہوجاتا ہے۔

کھلی فضاء میں سانس لینا

گھر کے باہر کھلی فضاء میں سانس لینا بھی صحت بخش ہے، باغ یا پارک میں کچھ وقت صرف کرکے بلڈ پریشر کو معمول کی سطح پر لایا جاسکتا ہے؟ انسان کی سوچنے، سمجھنے کی صلاحیت کو کس حد تک جلا ملتی ہے؟ ماہرین نے یہ بھی نوٹ کیا ہے کہ جن رہائشی علاقوں میں پارک یا سرسبز مقامات ہوتے ہیں، وہاں جرائم کی شرح بھی گھٹ جاتی ہے۔ سرسبز مقامات کا انفرادی سطح پر یہ مثبت اثر دیکھا گیا کہ جن لوگوں کی کس قسم کی سرجری کی گئی تھی، ان کی صحت یابی کی رفتار تیز تھی۔ وہاں کے رہائشی افراد کا جسمانی مدافعتی نظام زیادہ فعال تھا اور یہ لوگ جسمانی طور پر زیادہ سرگرم تھے۔ پارک اور باغ سے محروم علاقوں کے بچوں میں موٹاپے کی شرح بڑھی ہوئی تھی اور وہاں کے مکینوں میں امراض قلب کی شکایتیں بھی زیادہ تھیں۔

منہ سے سانس لینے کے صحت پر اثرات

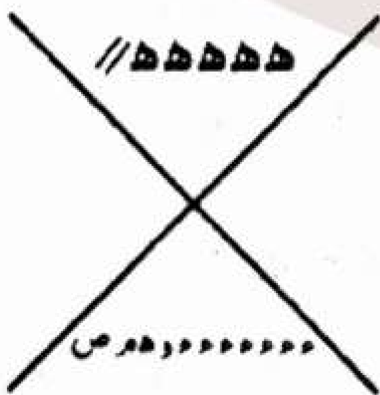
سانس لینا بنیادانسانی ضرورت ہے۔ کچھ لوگ جوناک کی بجائے منہ سے سانس لیتے ہیں۔ اگرچہ بظاہر تو یہ معمولی سی بات ہے لیکن اصل میں یہ کئی سنجیدہ مسائل کی جڑ ہے۔

بقیہ (ص 7): حضرت سیدنا امام علی نقی ہادی علیہ السلام

طریقہ ہے۔ آپ کے ہم عصر مشائخ آپ علیہ السلام کو وسیع علم، عظیم فضل، بلند و بالا حکمت، وقار و متانت اور حلم و ہیبت والی شخصیت کے طور پر مانا اور تسلیم کیا کرتے تھے۔ جہاں آپ علیہ السلام بہت بڑے عالم، فقیہ اور مفتی تھے اس کے ساتھ ساتھ آپ علیہ السلام کا شمار بلند پایہ متقین اور صالحین میں بھی ہوتا تھا۔ حضرت امام علیہ السلام نے دنیا کی تمام تر رنگینیوں سے کنارہ کش ہوکر نہایت ہی زاہدانہ زندگی بسر فرمائی۔ عمر بھر عبادت اور تقویٰ کا دامن مضبوطی سے تھامے رکھا۔ دنیاوی دھوکوں سے بچ کر ہمیشہ فکر آخرت میں زندگی گزاری۔ آپ علیہ السلام نہایت ہی صاحب فضل وکمال تھے۔ آپ علیہ السلام نے نبوی طریقوں، علوی عادات وصفات کو مشعل راہ بنایا ہوا تھا۔ آپ علیہ السلام ہر وقت رجوع الی اللہ کی حقیقی تصویر تھے۔ اپنے آباؤ اجداد کی طرح راتوں کی مناجات، نوافل وعبادات، ذکر وتلاوت آپ علیہ السلام کی امتیازی علامت تھی۔ عبادت کے ساتھ ساتھ سخاوت میں بھی اپنے آباؤ اجداد کی طرح بے مثال تھے۔ اہل ضرورت کی تمام تر ضروریات کو پورا کرنا یہ آپ حضرات کی ہی شان تھی۔ ایک دن آپ علیہ السلام کے پاس ایک شخص آیا اور آکر کہنے لگا کہ میں ایک دیہاتی آدمی ہوں، آپ علیہ السلام کے آباؤ اجداد یعنی اہل بیت سے عقیدت واحترام کا رشتہ رکھتا ہوں۔ میرے اوپر اتنے قرضے ہیں کہ قرضوں کے بوجھ نے میری کمر توڑ دی ہے۔ آپ علیہ السلام کے علاوہ کوئی سخی میری نظر میں نہیں ہے۔ اس لیے حاضر خدمت ہوا ہوں۔ آپ علیہ السلام کی برکت سے اللہ پاک نے اس کو اس کے قرضوں سے 2 گنا زیادہ رقم دلوادی۔ آپ علیہ السلام کے 4 صاحبزادے اور ایک صاحبزادی تھیں جن کے اسماء گرامی (۱) سیدنا حسین علیہ السلام (۲) سیدنا محمد علیہ السلام (۳) سیدنا جعفر علیہ السلام (۴) سیدنا حسن علیہ السلام جو سیدنا امام حسن عسکری علیہ السلام کے نام سے مشہور ہوئے۔ (۵) سیدہ عائشہ علیہا السلام ہیں۔ اللہ پاک سیدنا امام علی نقی علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کے تمام آباؤ اجداد، آپ علیہ السلام کی تمام نسل پاک پر اپنی کروڑوں رحمتوں کا نزول فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

بقیہ (ص 15): حضرت اللہ ڈھنڈ ڈھیری صاحبؒ

طَبْیُوْنُس کَشَا فَطْیُوْنُس اٰذَرُ فَطْیُوْنُس یُوَانِس بُوْسٌ وَکَلْبُهُمْ قِطْمِیْرٌ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ



کھجور بھرپور پھل

قیصر احمد بی اے۔ (کراچی)

کھجور ایک محرابی پھل ہے۔ جو بزرگوں کی خوراک ہے۔ شادی کے موقع پر کھجور کا بانٹنا ثواب خیال کیا جاتا ہے۔ جب اسلام کے کمانڈر انچیف محمد بن قاسم نے ہندوستان پر حملہ کیا تو اس کی فوجوں کی گزرگاہ پر کھجور کی گٹھلیاں جو گریں تو وہاں درخت پیدا ہو گئے۔ البتہ ضلع سکھر کے علاقوں میں یہ کثرت سے پایا گیا جس میں خیر پور، روہڑی، ٹھیڑی اور رانی پور میں بھی اس کی پیداوار کثرت سے ہوتی ہے۔ تقریباً پاکستان میں صوبہ سندھ کھجور کیلئے بے حد مشہور ہے۔ یہ شیریں، رنگ پیلا اور سیاہی مائل ہے۔ اس کا مزاج گرم تر ہے۔ کھجور کے بارے میں ارشاد نبوی ﷺ ہے کہ "یہ پھل جنت سے ہے اور اس میں زہر سے شفاء ہے۔" کھجور کا شمار دنیا میں مذہبی وثقافتی لحاظ سے اہم اور بنیادی شے کے طور پر کیا جاتا ہے۔ بالخصوص رمضان میں اس کی اہمیت تمام مسلم ممالک میں نمایاں طور پر اجاگر ہو کر سامنے آتی ہے۔ مسلم گھرانوں میں افطاری کے وقت کوئی ایسا دستر خوان دیکھنے میں نہیں آتا، جہاں کھجور موجود نہ ہو، اس کی مقبولیت اور اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ قرآن مجید میں 20 سے زائد بار جبکہ احادیث مبارکہ میں کھجور اور اس کے درخت کا تذکرہ ملتا ہے۔

کھجور کو "خوشی کا پھل" کہا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قدیم زمانے سے ہی اسے بطور میٹھے کے استعمال کرنے کا رواج عام تھا۔ بالخصوص اسلام کی آمد کے بعد اس کی تبرکی شے کی خصوصیات و ثمرات مزید اُبھر کر سامنے آئے۔ دیگر مذاہب میں بھی خوشی کے دیگر مواقع مثلاً دیوالی، کرسمس اور ایسٹر وغیرہ کے موقع پر وسیع پیمانے پر کھجور استعمال کی جاتی ہے۔ یہ ایشیاء اور افریقہ کے گرم موسم میں کثرت سے کاشت کی جاتی ہے، تاہم اسے یورپ اور ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں بھی کاشت کیا جانے لگا ہے۔ کھجور کی کاشت کیلئے مکران، خیر پور، میرس اور ڈیرہ غازی خان میں خصوصی انتظامات موجود ہیں۔ لہٰذا اب یہ شے پاکستان میں بہ کثرت کاشت ہونے لگی ہے۔

کھجور کے طبی خواص وعلاج

روایت ہے کہ ایک صحابیؓ کے سینے میں درد اٹھا، آنحضرت ﷺ نے عجوہ (کھجور کی ایک قسم) بارہ عدد گٹھلیوں سمیت پیس کر پلانے کی ہدایت فرمائی۔ اس طرح ان صحابیؓ کا درد ختم ہو گیا۔ بعد کی تحقیق سے اس کی مزید خصوصیات سامنے آئیں۔ اس سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ اس شے کی اہمیت اور قدر و منزلت کس قدر ہے۔

آپ ﷺ کا ارشاد ہے کہ یہ پیٹ سے بیماریوں کو نکالتی ہے اور اس کے اندر کوئی بیماری نہیں ہے۔ جبکہ برنی کھجور ایک طرف سے موٹی ہوتی ہے اور اس کی گٹھلی بھی نہ ہونے کے برابر ہوتی ہے۔

ارشاد نبوی ﷺ ہے کہ یہ جنت سے ہے اور اس میں زہر سے شفاء ہے۔ جو شخص روزانہ صبح کو سات عدد کھجور کھائے گا وہ زہر اور جادو سے محفوظ رہے گا۔ ایک اور جگہ ارشاد ہوتا ہے کہ "عجوہ جنت سے ہے اور اس میں بیماریوں سے شفاء ہے۔" اس سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ یہ شے کس قدر اہمیت و خوبیوں کی مالک ہے۔ جدید تحقیق نے اب مغرب میں بھی کھجور کی اہمیت کو واضح کر دیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اب وہاں بھی اسے ذوق شوق سے مختلف پکوانوں میں شامل کیا جا رہا ہے۔ ہم میں بہت کم لوگوں کے علم میں یہ بات ہے کہ کھجور السر (معدے کے زخم) کے لئے انتہائی مفید پھل ہے۔ چونکہ غذائیت کے اعتبار سے یہ ایک بہترین مقوی غذا ہے۔ اس میں شامل اجزاء پوٹاشیم، کیلشیم، فاسفورس، کلورین، فولاد اور کھانڈ کا سب سے بڑا خزانہ ہے۔ نیا خون پیدا کرتا ہے، بھوک لگاتا اور جسم کا وزن بڑھاتا ہے۔ طاقت مردمی پیدا کرتا ہے اور منی کو گاڑھا کرتا ہے۔ معدہ اور جگر کو طاقت دیتا ہے۔

بقول شاعر

جگر کے بل پہ ہے انسان جیتا
اگر ضعف جگر ہے تو کھا پپیتا

پھلوں میں اس کا شمار بہت اونچا ہے۔ انسانی جسم کیلئے جتنے وٹامن اور اجزاء کی ضرورت ہوتی ہے۔ وہ سب کھجور میں ہیں۔ جو حضرات دبلے پتلے ہیں

اور موٹا بننے کے خواہش مند ہیں وہ روزانہ کھجور کھا کر بعد میں دودھ پیا کریں۔ چند یوم میں وزن بڑھ جائے گا۔ سردیوں میں جسمانی طاقت حاصل کرنے کیلئے اس طریقے پر ضرور عمل کریں۔

گرمی کے ایام میں رات کو پانی میں بھگو کر رکھ دیں۔ صبح کھجور مسل کر یا گھوٹ کر اس شربت کو پی جائیں۔ بدن کو طاقت ملے گی۔ اور دن بھر پیاس نہ لگے گی، گرمیوں میں بجائے چائے کے مندرجہ بالا ایک گلاس شربت پیتے رہنے سے آپ کا جسم طاقتور بن جائے گا۔

کھجور بطور چائے

سردیوں میں پانچ سات دانے کھجو کے ابلتے ہوئے پانی میں ڈال دیں۔ جب تمام اثر پانی میں آجائے تو اس کو بطور چائے پی لیں۔ اگر ضرورت سمجھیں تو معمولی مقدار میں چائے کی پتی اور دودھ بھی شامل کیا جا سکتا ہے۔ واضح رہے روزانہ پانچ دس تولے سے زیادہ کھجور نہ کھائیں۔ یہ آنتوں اور دل کے مریضوں کیلئے بے حد مفید ہے۔ ذیابیطس کے مریضوں کو کوئی نقصان نہیں دیتی، یہ پیٹ کے کیڑے مارنے کیلئے نہار منہ کھائی جائے، خون میں فولاد کی کمی کو دور کرتی ہے۔ یہ سب پھلوں میں زیادہ مقوی ہے۔ صالح خون پیدا کرتی ہے، بلغم کو ختم کرتی ہے۔ مثانے کی پتھری توڑ کر پیشاب کے راستے خارج کر دیتی ہے۔ سینہ اور پھیپھڑوں کو طاقت دیتی ہے۔

احتیاطی تدابیر

سیاہ اور کچی کھجوریں نفاخ کا باعث ہیں۔ اکثر کچی کھجوریں کھانے سے کھانسی بھی ہو جاتی ہے۔ زیادہ کھجوریں کھانے سے بخار ہو جاتا ہے۔ سخت کھجوریں درد قولنج پیدا کرتی ہیں۔

نسخہ نمبر 1......قوت باہ کیلئے

چار عدد نر چھوارے اور ایک تولہ پنیر مایہ شتر اعرابی آدھا کلو دودھ میں ڈال کر خوب پکائیں، جب دودھ آدھ پاؤ رہ جائے تو اتار کر پی لیں۔ جماع سے یعنی مباشرت سے دو گھنٹہ پہلے یہ دودھ پئیں پھر امساک کا ملاحظہ فرمائیں، خدا کی خدائی یاد آجائے گی۔

نسخہ نمبر 2......عرق النساء و جوڑوں کے درد کیلئے

چار عدد کھجور لے کر ان کی گٹھلیاں نکال کر 4 رتی کچلہ مدبر اس میں ملا کر دودھ کے ساتھ نوش فرمائیں۔ دس پندرہ دن میں بستر پر پڑا مریض دوڑنے لگتا ہے۔

نسخہ نمبر 3......دانتوں کے لئے

کھجور کی گٹھلی کا سفوف منجن دانتوں کو فائدہ کرتا ہے۔ زخموں کو صاف کرتا ہے، بچہ پیدا ہونے سے پہلے چند چھوارے اور کھجوریں کھا کر اوپر سے ٹھنڈا پانی پینے سے بچہ آسانی سے پیدا ہوتا ہے۔ جلی ہوئی کھجور خون بہنے کو بند کرتی ہے۔ ہاضم ہے، ورم کو تحلیل کرتی ہے۔

نسخہ نمبر 4......آنکھوں سے پانی آنا

آنکھوں سے پانی آنا، تخم کھجور جلا کر سرمہ کی طرح کھرل کریں، راکھ کو سلائی سے صبح اور شام آنکھوں میں لگائیں، چند یوم میں پانی موقوف ہو جائے گا۔

نسخہ نمبر 5......خون پیدا کرنے کیلئے

اگر صبح، شام یا دن میں دو تین مرتبہ پانچ سات دانے کھجور کھانے کی عادت ڈالی جائے تو عمدہ خون پیدا ہوتا ہے۔ یہ ایک طرح کا "دستی ٹانک" ہے۔

نسخہ نمبر 6......دائمی قبض اور گیس کیلئے

دائمی قبض اور گیس والے مریضوں کو صبح ناشتے کے طور پر تین سے گیارہ دانے تک کھجور کھا کر پانی، دودھ یا چائے پینے سے ان بیماریوں سے نجات ملے گی۔

نسخہ نمبر 7......پرانے معدہ کے مریضوں کیلئے

پرانے معدہ کے مریض جن کے عصاب کمزور اور غذا معدے میں دیر تک پڑی رہتی ہو انہیں صبح صرف کھجور کا ناشتہ کر کے آدھ سے ڈیڑھ چھٹانک عرق گلاب سے چند روز استعمال کرنے سے تبخیر دور ہو جاتا ہے اور قبض اور ہاضمہ مضبوط ہو جاتا ہے۔

نسخہ نمبر 8......آنتوں کی طاقت کیلئے

کھجور کی گٹھلی بھی آنتوں کو طاقت دیتی ہے اور معدہ کی گرمی دور کرتی ہے۔ یہ ایک سے تین عدد گٹھلی پانی یا سونف کے عرق میں گھس کر چاٹنے سے بدہضمی کو افاقہ کرتی ہے۔ جلی ہوئی گٹھلی کو زخم پر چھڑکنے سے خون نکلنا بند ہو جاتا ہے۔

جادو، جنات، نظر بد کے سخت سے سخت اثرات سے متاثرہ

فیکٹری، کارخانے، گودام، شادی ہال وغیرہ میں روحانی عمل کروائیے

فیکٹری، کارخانے، گودام، شادی ہال وغیرہ میں جنات کی رہائش

فیکٹری، کارخانے، گودام، شادی ہال وغیرہ میں جنات کی آمد و رفت

فیکٹری، کارخانے، گودام، شادی ہال وغیرہ میں جنات کا بذریعہ جادو مسلط کیا جانا

فیکٹری، کارخانے، گودام، شادی ہال وغیرہ پر جادو کے شدید اثرات

فیکٹری، کارخانے، گودام، شادی ہال وغیرہ پر بذریعہ جادو شدید بندش

فیکٹری، کارخانے، گودام، شادی ہال وغیرہ پر شدید نظر بد کے اثرات

فیکٹری، کارخانے، گودام، شادی ہال کے مالک پر جناتی یا آسیبی اثرات

فیکٹری، کارخانے، گودام، شادی ہال کے مالک پر جادو ٹونے وغیرہ کے اثرات

فیکٹری، کارخانے، گودام، شادی ہال وغیرہ میں مسلسل نقصان کا ہونا

فیکٹری، کارخانے، گودام، شادی ہال وغیرہ میں آگ لگ جانا

فیکٹری، کارخانے، گودام، شادی ہال وغیرہ میں ملازموں کا نہ ٹھہرنا

فیکٹری، کارخانے، گودام، شادی ہال وغیرہ میں کام کا آرڈر نہ آنا

فیکٹری، کارخانے، گودام، شادی ہال وغیرہ میں سامان کا ضائع ہوتے رہنا

فیکٹری، کارخانے، گودام، شادی ہال وغیرہ میں کام کا بالکل ہی نہ چلنا

فیکٹری، کارخانے، گودام، شادی ہال وغیرہ میں کام بالکل ٹھپ ہوجانا

فیکٹری، کارخانے، گودام، شادی ہال وغیرہ میں خون کے چھینٹے پڑنا

فیکٹری، کارخانے، گودام، شادی ہال وغیرہ میں کچا گوشت پڑے ملنا

فیکٹری، کارخانے، گودام، شادی ہال وغیرہ میں سخت بدبو کا آنا

وجوہات فیکٹری، کارخانے، گودام، شادی ہال پر جادو ٹونہ کے اثرات ○ مالک فیکٹری، کارخانے، گودام، شادی ہال پر جادو ٹونہ کے اثرات ○ فیکٹری، کارخانے، گودام، شادی ہال پر جناتی اثرات ○ مالک فیکٹری، کارخانے، گودام، شادی ہال پر جناتی اثرات ○ فیکٹری، کارخانے، گودام، شادی ہال پر آسیبی آثرات ○ فیکٹری، کارخانے، گودام، شادی ہال پر نظر بد کے اثرات ○ فیکٹری، کارخانے، گودام، شادی ہال پر نظر بد کے اثرات ○ فیکٹری، کارخانے، گودام، شادی ہال پر بندش کے اثرات ○ مالک فیکٹری، کارخانے، گودام، شادی ہال پر بندش کے اثرات۔

علامات فیکٹری، کارخانے، گودام، شادی ہال کرایہ پر نہ جانا ○ فیکٹری، کارخانے، گودام، شادی ہال کا کرایہ نہ ملنا ○ فیکٹری، کارخانے، گودام، شادی ہال کا گاہک نہ ملنا ○ فیکٹری، کارخانے، گودام، شادی ہال کا فروخت نہ ہونا ○ فیکٹری، کارخانے، گودام، شادی ہال پر گاہکوں، خریداروں کا نہ آنا ○ فیکٹری، کارخانے، گودام، شادی ہال کھولنے کو دل نہ کرنا ○ فیکٹری، کارخانے، گودام، شادی ہال پر جانے کو دل نہ کرنا ○ فیکٹری، کارخانے، گودام، شادی ہال میں جا کر طبیعت کا اچاٹ ہونا ○ فیکٹری، کارخانے، گودام، شادی ہال میں جا کر طبیعت کا خراب ہوجانا ○ فیکٹری، کارخانے، گودام، شادی ہال پر جا کر اداس ہوجانا۔

جماعت العالمین: جو لوگ عاملین کو گھر یا جگہ پر بلوا کر عمل نہیں کروا سکتے وہ پاکستان اور پاکستان سے باہر گھر بیٹھے خاص عمل کروائیں۔

روحانی علاج گاہ دارالعمل چشتیہ لاہور پاکستان
0342-7772772
042-35410586
ruhaniilajgah
0324-7772772
ruhaniilajgah96
darulamal.org/ruhaniilajgah, ruhaniilajgah@gmail.com

مولانا علی آفاق (ناظم) 0305-7772772
مولانا سلیم اللہ (نائب ناظم) 0304-7772772
مولانا قاری ممتاز (رکن) 0303-4378576

چیکو کے بے مثال اور بے شمار فوائد

مولانا حکیم سلیم اللہ (ناظم مطب العارف)

چیکو ایک خوش ذائقہ پھل ہے۔ اس کا ذائقہ میٹھا ہوتا ہے اور یہ ایک بہت ہی بہترین صحت بڑھانے والا پھل ہے۔ اس کا درخت درمیانے قد کا ہوتا ہے۔ چیکو کے درخت کے پتے ہمیشہ ہرے اور تروتازہ رہتے ہیں۔ چیکو کا پھل بہت ہی شیریں ہوتا ہے۔ چیکو کے گودہ میں چینی کافی مقدار میں پائی جاتی ہے۔ جدید تحقیق کے مطابق چیکو جسم سے پانی کی کمی کو دور کرتا ہے۔ بالخصوص موسم سرما میں پانی کم پینے کی وجہ سے جو جسم انسانی میں پانی کی کمی ہو جاتی ہے۔ اور پانی کی کمی کی بنا پر جسم میں خشکی کو ختم کرتا ہے۔ چیکو کا مزاج سرد تر ہے۔ چیکو بدن سے حد سے بڑھی ہوئی حرارت کو ختم کرتا ہے۔ بعض اوقات مختلف غذاؤں کی وجہ سے یا مختلف خوراکوں کی وجہ سے یا ادویات کے استعمال سے جسم میں تپش اور حرارت بڑھ جاتی ہے۔ چیکو اس کو قدرتی طور پر ختم کرنے میں بے مثال ہے۔ چیکو کیلشیم کی کمی کو پورا کرتا ہے۔ چیکو پوٹاشیم کی کمی دور کرتا ہے۔ چیکو وٹامن بی اور وٹامن سی کی کمی کے مریضوں کیلئے بہت ہی زبردست چیز ہے۔ چیکو فولاد کی کمی کو ختم کرتا ہے۔ چیکو دبلے پتلے افراد کو صحت مند بناتا ہے۔ چیکو ہڈیوں کی کمزوری کو ختم کرتا ہے۔ چیکو جسم کو صحت مند بناتا ہے۔ چیکو جسم کو مضبوط کرتا ہے۔ چیکو صفرا کی زیادتی کو ختم کرتا ہے۔ چیکو جسم میں بخار کے ٹھہرے ہوئے جراثیم کو ختم کرتا ہے۔ چیکو صفراوی بخار کے مریضوں کیلئے اکسیر ہے۔ چیکو سر درد کو ٹھیک کرتا ہے۔ چیکو دائمی قبض کے مریضوں کے لیے جو رضائی میں سوتے ہوئے پاؤں باہر نکال کر سوتے ہیں ان کے لیے بہت مفید ہے۔ چیکو جگر، معدہ اور آنتوں کی صفائی کرتا ہے۔ چیکو دماغی خشکی کو ختم کرتا ہے۔ چیکو خشک خارش کے مریضوں کے لیے فائدہ مند ہے۔ چیکو منہ کی خشکی کو ختم کرتا ہے۔ چیکو کے موسم میں چیکو ہر شخص کو ضرور کھانا چاہیے۔ چیکو موسمی بیماریوں کا بہترین علاج ہے۔

چقندر کی بے مثال اور بے شمار فوائد

مولانا حکیم سلیم اللہ (ناظم مطب العارف)

چقندر عام طور پر بطور سلاد استعمال کیا جاتا ہے۔ اس میں آئرن زیادہ مقدار میں پایا جاتا ہے۔ چقندر دماغ کو تازگی بخشتا ہے۔ چقندر عورتوں کے لیے بے مثال تحفہ ہے۔ اس کے کھانے سے وہ بے شمار امراض سے محفوظ رہ سکتی ہیں۔ جدید تحقیق کے مطابق چقندر میں آئرن، پوٹاشیم، کیلشیم، آئیوڈین اور وٹامن اے اور بی کثیر مقدار میں پائے جاتے ہیں۔ اس کی سب سے خاص اور اہم بات یہ ہے کہ جسم میں خون کی کمی کو پورا کرتا ہے۔ چقندر کی تاثیر گرم تر ہے۔ اپنی سرخ رنگت اور ذائقہ کے لحاظ سے یہ عجیب الاثر ہے۔ بعض شوقین حضرات گوشت کے ساتھ ملا کر اس کا سالن بڑی رغبت سے کھاتے ہیں۔ چقندر ایک مفید صحت غذا ہے۔ چقندر بہت سے عوارض کو دور کرتا ہے۔ چقندر بلغم کے مادہ کو خشک کرتا ہے اور مردانہ امراض کے شکار افراد کیلئے ایک مفید ٹانک ہے۔ چقندر وروموں کو تحلیل کرنے میں بے مثال ہے۔ چقندر درد گردہ کے مریضوں کیلئے مفید ہے۔ چقندر یورک ایسڈ کے مریضوں کے لیے فائدہ مند ہے۔ چقندر طبیعت کو نرم کرتا ہے۔ چقندر کا پانی لگانے سے گنج پن دور ہو جاتا ہے۔ چقندر جوڑوں کے درد کے مریضوں کیلئے زبردست چیز ہے۔ چقندر کھانے سے بواسیری مسے جھڑ جاتے ہیں۔ ہیموگلوبین کی کمی کو دور کرنے کیلئے چقندر ایک خاص چیز ہے۔ چقندر چہرے کو سرخ و سفید کرتا ہے۔ چقندر چہرے کی زردی کو ختم کرتا ہے۔ چقندر قبض کشا ہے۔ چقندر عورتوں کے ایام کی خرابی کو دور کرنے کے لیے بہترین دوا ہے۔ چقندر عورتوں کے خاص مرض سیلان رحم کیلئے فائدہ مند (بقیہ ص 45)

السر: علامات، پرہیز اور علاج

صحت مند معدہ ہر چیز کو جزوِ بدن بنانے کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے مگر افسوس کہ مسلسل روغنی اشیاء، چٹ پٹی مرچ مسالے والی غذائیں اور بازاری کھانوں نے معدے کا بیڑہ غرق کر دیا ہے جس کی وجہ سے معدہ کئی بیماریوں کا مجموعہ بن جاتا ہے۔ مثلاً تیزابیت، معدے کے زخم اور معدے کے السر وغیرہ۔ معدہ ہمارے جسم کا انتہائی اہم عضو ہے جس کی خرابی سے پورے جسم کے اعضاء متاثر ہوتے ہیں۔

معدہ ہی ہضم شدہ خوراک کے ذریعے ہمارے جسم کو قوت اور توانائی فراہم کرتا ہے۔ لہٰذا اگر معدہ ہی خراب ہو جائے تو پھر جسم کو قوت اور توانائی کس طرح ملے گی؟ معدے کی خرابی میں سب سے اہم کردار غذائی بے اعتدالی کا ہے یعنی متوازن خوراک کا نہ ہونا۔

اس کے ساتھ ساتھ جو لوگ کھائے چلے جاتے ہیں اور اس کے مطابق جسمانی کام کاج نہیں کرتے ان کا معدہ خراب ہو جاتا ہے۔ اس مرض کی مندرجہ ذیل علامتیں ہیں۔

درد

زخمِ معدہ کا درد غذا کھانے کے فوری بعد یا بعض مریضوں میں زیادہ سے زیادہ دو گھنٹے کے بعد شروع ہوتا ہے، رات کے وقت کبھی درد نہیں ہوتا ہے۔ اس کے برعکس زخمِ اثنیٰ عشر مریضوں کو رات (دو بجے) کو درد ہوتا ہے اور غذا کھانے کے بعد درد میں نمایاں کمی ہوتی ہے۔

اُلٹی

اگر مریض کو اُلٹی کے بعد درد میں نمایاں کمی محسوس ہوتی ہے تو یہ زخمِ معدہ کی طرف واضح اشارہ ہے۔ زخمِ اثنیٰ عشر کے مریض کو اُلٹی کی شکایت نہیں ہوتی ہے۔ اس کے بجائے وہ ''دل جلنے'' کی شکایت کرتے ہیں۔ وہ اکثر چھاتی کے بائیں جانب پستان کے نیچے درد محسوس کرتے ہیں جس کی وجہ سے وہ قدرے بے چینی محسوس کرتے ہیں۔

جسمانی اور ذہنی دباؤ

زخمِ اثنیٰ عشر کی شرح دماغی کام کرنے والے افراد (جیسے کہ ڈاکٹروں، لیڈروں، بینک ملازموں، ادیبوں، فن کاروں، صحافیوں، قلمکاروں) میں بہت زیادہ ہوتی ہے جبکہ زخمِ معدہ کی شرح جسمانی کام کرنے والے افراد میں زیادہ ہوتی ہے۔

پرہیز

السر کے مرض میں علاج اور پرہیز دونوں ضروری ہیں۔ اس لیے مریض ایسی غذائیں استعمال کریں جو معدے کو مزید تکلیف سے محفوظ رکھ سکیں۔

* جو چیز بھی کھانے سے معدہ مزاحمت کرے، ہاضمے میں مشکل ہو یا تکلیف بڑھ جائے اسے کھانے سے گریز کریں۔

* اگر السر دواؤں کی وجہ سے ہو تو اس صورت میں ان ادویات سے گریز کریں۔

* جلدی جلدی کھانے اور مرغن مسالے دار کھانے، اچار، بہت زیادہ نمکین یا سرخ مرچ کی چٹ پٹی چیزوں کو استعمال نہ کریں بلکہ غذائیں ہلکی پھلکی استعمال کریں۔

* السر کے مریضوں کو لیموں یا مالٹے اور سوڈا وغیرہ استعمال نہیں کرنا چاہیے کیونکہ اس میں قدرتی تیزابیت موجود ہوتی ہے جس سے السر کی تکلیف بڑھ سکتی ہے۔

* دودھ کے استعمال سے السر کے مریضوں کو عارضی راحت پہنچتی ہے۔ دودھ معدے کے تیزابیت کو عارضی طور پر غیر موثر کر دیتا ہے، اس لیے دودھ سے السر کے مریضوں کو آرام محسوس ہوتا ہے، لیکن بعد میں دودھ میں موجود کیلشیم کے باعث تیزابیت بڑھ جاتی ہے تیزابیت کی پیداوار بڑھ جانے سے تکلیف میں اضافہ ہو سکتا ہے۔

* ذہنی دباؤ اور پریشانیوں سے نجات حاصل کرنے کی کوششیں کریں۔

* ماحول کو پُرسکون اور صاف ستھرا بنائیں۔ غذا اور پانی کی صفائی کا خصوصی خیال رکھیں۔

* کھانا کھانے کا ٹائم بنالیں اور اپنی غذا میں سبز پتوں والی سبزیوں کا عام استعمال کریں۔

* سونے اور جاگنے کا وقت متعین کرلیں۔ پیدل چہل قدمی کا وقت نکالیں، ہلکی ورزش کریں۔

* مناسب مقدار میں بند گوبھی کھائیں۔ اس کی وجہ سے گیس اور السر دونوں کو قابو کرنے میں مدد ملتی ہے۔

ہومیوپیتھی علاج

*اکونائٹ **Aconite**: خوف و پریشانی کی حالت میں ذکی الحس معدہ، درد، تناؤ، چھوٹا، برداشت نہ ہو۔ پانی کے سوا ہر چیز کڑوی لگے۔ قے کردے بلغم یا خون ملے مواد کی قے، معدے میں دباؤ معدے سے خوراک کی نالی کے منہ تک جلن ہو۔

*ایتھوزا **Aethusa**: معدہ میں تکلیف اور کھنچاوٹ کے ساتھ درد، قے اور زبردست کمزوری کا احساس، جلن اور معدے میں چیرنے پھاڑنے جیسا درد، معدہ ذکی الحس۔

*آرنیکا **Arnica**: معدہ بھاری جیسے پتھر رکھا ہوا ہو، سڑی ہوئی قے، کھانا کھاتے وقت درد ہو، کھانے سے نفرت، ایسی علامات میں صرف ایک ڈوز دے کر انتظار کریں۔

*برائی اونیا **Bryonia**: پیٹ ذکی الحس، پیٹ کے بالائی حصہ ذکی الحس، معدہ کا درد کھانے پینے کے بعد قے کردے، ذائقہ کی حس ختم ہوجاتی ہے، جلن کے ساتھ درد، سوئی گڑنے جیسا درد ہو، قبض اور معدہ کی خرابیوں میں دیں۔

دیگر تمام ادویات میں کیلنڈولا، کلکیر یا کارب، کاربوویج، کالوسنتھ، گریفائٹس، ہپر یکم، کالی بائی کروم، لائیکو پوڈیم، نکس وامیکا، پلساٹیلا، رسٹاکس، تھوج وغیرہ ہومیوپیتھی کی قابل ذکر ادویات ہیں۔

جنھیں السر **Ulcer** کے مریضوں کو فوری طبی امداد کے طور پر بھی دی جاسکتی ہے تاکہ مریض مزید تکلیف سے راحت پاسکے اور علاقائی طور پر لگنے والی ادویات مستقل استعمال کرکے مریض کو السر سے مستقل طور پر آسانی فراہم کی جاسکتی ہے۔

بقیہ (ص 6): درس قرآن

پناہ لیتے ہیں۔ حضرت رافع بن عمیر صحابی رسول ﷺ نے اپنے اسلام قبول کرنے کا ایک واقعہ بیان فرمایا جو کہ روایات میں ملتا ہے۔ کہ میں سفر میں تھا، مجھ پر نیند کا غلبہ ہوگیا۔ میں اپنی اونٹنی سے اترا اور سوگیا اور سونے سے قبل اپنی قوم کی عادت کے مطابق میں نے بھی یہ الفاظ کہے کہ انی اعوذ بعظیم ھذا الوادی من الجن یعنی میں پناہ لیتا ہوں اس جنگل کے جنات کے سردار کی، تو جب میں سوگیا تو میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک شخص ہاتھ میں ہتھیار لیے میرے اونٹنی کے پاس کھڑا ہے اور وہ ہتھیار میری اونٹنی کے سینے پر رکھ رہا ہے۔ میں گھبرا کر اٹھا اور دائیں بائیں دیکھا تو کچھ نہ پایا۔ تو میں نے کہا کہ یہ شیطانی خیال ہے۔ یہ کہہ کر اور یہ سوچ کر میں دوبارہ سوگیا اور بالکل غافل ہوگیا۔ پھر میں نے وہی خواب دیکھا اور اپنی اونٹنی کے قریب اٹھ کر دیکھا لیکن کچھ نہ پایا لیکن میری اونٹنی مسلسل سخت کانپ رہی تھی۔ میں پھر جاکر سوگیا۔ تو تیسری بار پھر وہی خواب دیکھا۔ میں بیدار ہوا تو دیکھا اونٹنی تڑپ رہی ہے۔ پھر ایک نوجوان کو بھی دیکھا کہ جس کے ہاتھ میں کچھ ہے، اسی شخص کو میں نے خواب میں بھی حملہ کرتے ہوئے دیکھا تھا۔ اور میں نے ساتھ یہ بھی دیکھا کہ ایک بوڑھا شخص اس نوجوان کو میری اونٹنی پر حملہ کرنے سے منع کررہا ہے اور زبردستی اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنی طرف کھینچ رہا ہے۔ پھر وہ بوڑھا مجھ سے بولا کہ اے بے وقوف جب تو کسی جنگل میں ٹھہرے اور وہاں کے جنات وشیاطین سے خوف محسوس کرے تو یہ پڑھا کرو۔ اعوذ باللہ رب محمد عن ھول ھذا الوادی۔ یاد رکھو وہ دور چلا گیا ہے جب ان جنات کی پناہ میں لوگ آیا کرتے تھے تو اس سے پوچھا میں نے کہ یہ محمد کون ہیں تو اس نے کہا کہ یہ نئے نبی مبعوث ہوئے ہیں جو مشرق مغرب شمال وجنوب کے نبی ہیں۔

قسط:2

یوسوئی ریکی (Reiki)

تحریر و تحقیق: ریکی ماسٹر صوفی الشاہ غلام سرور شباب علوی، قادری

دوسرا کرشمہ

ڈاکٹر میکاؤ کامیابی، خوشی اور ہیجان کی ملی جلی کیفیات میں، بہت تیزی کے ساتھ ''کوری یاما'' کے مقدس پہاڑ سے اتر رہے تھے، جلدی اس بات کی تھی کہ وہ جلد از جلد بدھ لاما کے پاس پہنچ کر اسے اپنی کیفیات اور کامیابی کے متعلق بتانا چاہتے تھے، تیز رفتاری سے نیچے اترنے کے دوران ان کے پاؤں کا انگوٹھا ایک پتھر سے جاٹکرایا، درد کی ٹیسیں ان کے بدن میں دوڑ گئیں، اُن کے انگوٹھے کا ناخن اتر گیا تھا اور اندر کا گوشت جھلک رہا تھا، خون بھی تیزی کے ساتھ بہہ رہا تھا۔ آپ نے اپنے ہاتھ، پاؤں کے انگوٹھے پر رکھ دیئے کہ کم از کم کچھ خون ہی رک جائے۔ کچھ ہی دیر میں آپ کو احساس ہوا کہ درد کم ہو چکا ہے۔ ہاتھ اٹھانے پر پتا چلا کہ خون کا رساؤ بھی ختم ہوتا جا رہا ہے اور بمشکل پانچ منٹ میں درد اور خون دونوں بند ہو گئے تھے۔ اپنے ہاتھوں میں انہیں توانائی سی دوڑتی ہوئی محسوس ہوئی اور جب ہاتھوں کا انہوں نے جائزہ لیا تو وہ بہت گرم تھے۔ یہ آپ کا دوسرا کرشمہ تھا۔

تیسرا کرشمہ

مقدس پہاڑ ''کوری یاما'' سے اترنے کے بعد انہیں قریبی شہر ''کائے اوٹو'' جانا اور پھر وہاں سے ٹوکیو تک بدھ لاما سے ملاقات کے لئے سفر کرنا تھا۔ پہاڑ سے اترنے کے بعد انہیں بھوک لگنے لگی، وہاں قریب کوئی ہوٹل نہ تھا مگر ایک گھر جو پہاڑ کے نزدیک ہی واقع تھا کچھ پیسوں کے عوض مسافروں کو کھانا وغیرہ فراہم کرتا تھا۔ ڈاکٹر میکاؤ نے وہاں پہنچ کر کھانا لانے کو کہا۔ اس گھر کے مالک ''پاپاسان'' کی بیٹی کھانا کھلانے کی خدمت سرانجام دیتی تھی، جاپانی ناک نقشے کی مالک وہ لڑکی جب ڈاکٹر میکاؤ کے لئے کھانا لے کر آئی تو اس کے سر اور جبڑے پر ایک پٹی بندھی ہوئی تھی۔ ڈاکٹر میکاؤ نے پوچھا۔ ''تمہارے ساتھ کیا مسئلہ ہے؟''

''میرے۔۔۔ جبڑے میں۔۔۔ شدید درد ہے''۔ درد غالباً زیادہ تھا اس لئے لڑکی کے منہ سے صحیح طرح الفاظ بھی نہیں نکل رہے تھے۔ ڈاکٹر میکاؤ نے کہا ''اگر تم کہو تو میں تمہارا یہ درد رفع کر دوں۔'' لڑکی نے اثبات میں سر ہلایا۔ ڈاکٹر میکاؤ نے اپنی ہتھیلی پانچ منٹ تک لڑکی کے جبڑے پر رکھی اور اس کے بعد جبڑے کا درد اور سوجن کم ہونا شروع ہو گی اور چند ہی منٹ میں کافور ہو گئی۔ گھر کے مالک ''پاپاسان'' نے آپ کی اس خدمت کی وجہ سے کھانے کے پیسے لینے سے انکار کر دیا مگر اس نے ڈاکٹر میکاؤ کو مشورہ دیا کہ وہ کسی ڈاکٹر کے پاس ضرور چلے جائیں کیونکہ انہوں نے کئی دنوں سے بھوکا ہونے کی وجہ سے بہت زیادہ کھانا کھا لیا تھا۔ حیرت انگیز بات یہ رہی کہ حد سے زیادہ کھانے کے باوجود انہیں کسی قسم کی بدہضمی کی شکایت نہیں ہوئی، یہ ڈاکٹر میکاؤ کا تیسرا کرشمہ تھا۔

چوتھا کرشمہ

چوتھا کرشمہ ڈاکٹر میکاؤ سے اس وقت ظاہر ہوا جب بدھا جی کی خانقاہ زین پہنچے۔ آپ نے وہاں دیکھا کہ ایک بدھ لاما جوڑوں کے انتہائی سخت درد میں مبتلا ہے۔ آپ نے یہ دیکھ کر اپنے دونوں ہاتھوں کو بدھ لاما کے جوڑوں پر رکھا، اسے ریکی توانائی سے سیر کرنے کے بعد ہاتھ ہٹا لئے، جلد ہی درد غائب ہو گیا اور بدھ لاما نے مسکرانا شروع کر دیا۔ وہ آپ کے اس علاج پر بہت شکر گزار تھا۔ آپ بدھا کے پاس گئے اور بدھا کو اپنے تجربات کے متعلق بتایا اور مزید رہنمائی کی درخواست کی۔ بدھا نے کہا: ''اپنے آپ کو دریافت کرنے کے لئے زین (مراقبہ) جاری رکھو۔'' اس کے بعد ڈاکٹر میکاؤ نے ٹوکیو کے قریب ''ملک گداگر'' میں علاج معالجے کا کام شروع کر دیا چونکہ وہاں کے باسیوں کی اکثریت گداگر تھی اور مانگ تانگ کر بسر اوقات کرتی تھی اس لئے اس کو 'ملک گداگر' کہا جاتا تھا۔

ریکی سیکھنے والوں کے لئے پانچ روحانی اصول

یہ پانچ روحانی اصول ڈاکٹر میکاؤ کے وضع کردہ ہیں۔ ریکی سیکھنے والے افراد کے لئے ان پر عمل کرنے کی پابندی لازمی قرار دی گئی ہے۔ انسان کے جسم کی بیماریاں جس قدر اہمیت کی حامل ہیں اسی قدر اہم اندر موجود منفی سوچ

ہے اور سب سے پہلے روح کو صحت مند بنانا چاہیے۔ ڈاکٹر میکاؤ کو اندازہ ہوا کہ ان پانچ روحانی اصولوں پر عمل کرنے سے نہ صرف خود ان کے اپنے اندر تبدیلی آ رہی ہے بلکہ ریکی کی توانائی بھی روز بروز نکھرتی جا رہی ہے۔ ڈاکٹر میکاؤ نے ریکی کی تعلیم دینے کا سلسلہ جاپان کے مختلف شہروں اور جزیروں میں جاری رکھا۔ ان کا انتقال 1926ء میں ہوا۔ 1900ء سے 1926ء کے درمیانی عرصہ میں آپ نے سولہ ریکی کے اساتذہ تیار کئے۔ ان سولہ اساتذہ میں سے ایک ڈاکٹر شوجیرو ہایاشی بھی تھے جن کے متعلق یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ ان کی بدولت ریکی کا فن زندہ رہا اور ان کی کوششوں کی بدولت پھیلتا رہا۔ ریکی ماسٹرز کے نزدیک شفائی قوتوں کے وسائل کا منبع و ماخذ نیچر یا اللہ تعالیٰ کی ذات اقدس و مقدس ہے اور نوع انسانی اس کائنات میں ایک آلہ کی طرح ہے جس کے ذریعے اللہ من، سکون جیسی قوتوں کو رواں رکھتا ہے۔ صحت بھی اللہ کی بے لوث محبت سے پیدا ہوتی ہے اور اللہ کی بے لوث اور بے غرض محبت سوئے ہوئے انسان کو بیدار کرتی ہے جس سے نہ صرف وہ خود مستفید ہوتا ہے بلکہ دیگر افراد بھی اس سے فیض پاتے ہیں۔ یہ تھا پس منظر جس میں ریکی نے جنم لیا اور نشوونما کے ابتدائی مراحل طے کئے۔

ریکی کا سلب ہونا

اب تک کی گفتگو سے آپ نے اچھی طرح سمجھ لیا ہوگا کہ ریکی ایک با قاعدہ علم یا فن ہے جس کے ذریعہ ریکی جاننے والے افراد میں ایسی شفائی توانائی بیدار ہو جاتی ہے جس کی بدولت وہ دوسرے انسان کو بیماریوں سے نجات دلا سکتا ہے تو جیسا کہ آپ کے علم میں ہوگا کہ ماورائی علوم یا وجدانی صلاحیتوں سے متعلق یہ یقین بھی عام ہے کہ یہ علم یا صلاحیتیں سلب بھی ہو جاتی ہیں اور ہندو یوگی جو اپنی زندگی کے ماہ و سال گھنے جنگلوں اور غاروں میں کڑی تپسیا (مشقت) میں گزار دیتے ہیں ان کے ہاں تو یہ عقیدہ بھی پایا جاتا ہے کہ اگر ہم جنگلوں سے دامن چھڑا کر شہروں میں آنکلیں اور یہاں رہائش اختیار کر لیں یا شادی کر لیں تو یہ سب محنت اور اس کی بدولت حاصل ہونے والی شکتی اکارت ہو جائے گی اور ہم کورے کاغذ ہو کر رہ جائیں گے تو ہو سکتا ہے کہ آپ کے ذہنوں میں یہ سوال پیدا ہو کہ ریکی توانائی سلب ہو سکتی ہے؟ اس بارے میں ہم آپ کو ریکی ماسٹر کی رائے سے مطلع کرتے ہیں کہ ان کے نزدیک ایک دفعہ جو فرد بھی ریکی کو اپنے اندر جاری و ساری کر لیتا ہے تو یہ اس کے ساتھ تمام عمر رہے گی اور اس کو کوئی بھی شخص سلب نہیں کر سکتا ہے۔

ریکی کا قیام

اب ہم اس بات کی جستجو کریں گے آخر ریکی Reiki کہاں پائی جاتی ہے؟ آیا یہ چل کر خود ہمارے پاس آئے گی یا ہمیں اس کو حاصل کرنے کے لئے کوئی مسافت وغیرہ طے کرنی پڑے گی؟ اس بارے میں قطعاً پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے اور نہ ریکی کو بلانے کے لئے الہ دین کے چراغ کو رگڑنے کی ضرورت ہے۔ ریکی توانائی ہر جگہ، ہر طرف موجود ہے اور جاندار اشیاء میں سے ہر وقت بہتی رہتی ہے اور کچھ ریکی ماسٹر کی رائے میں تو ہم سب اسی ریکی توانائی سے ہی پیدا ہوئے ہیں، بہت ممکن ہے آپ اس پر اعتراض اٹھائیں گے۔۔۔۔۔ چلیں مان لیتے ہیں کہ ہم سب اسی توانائی سے پیدا ہوئے ہیں اور یہ قوت زندگی ہر لمحہ ہمارے اندر دور بھی کرتی رہتی ہے تو پھر ہر فرد کو ریکی ماسٹر ہونا چاہئے تھا پھر اسی توانائی کو پیدا کرنے کے لئے ہمیں چند خاص قسم کی مشقیں کیوں کرنا پڑتی ہیں؟ اس بارے میں آپ کی خدمت میں عرض ہے کہ ریکی کے ماہرین کے مطابق ریکی قوت حیات کو پیدا نہیں کیا جاتا بلکہ اسے ہم بیدار کرتے ہیں اور اس کی ضرورت اس لئے پیش آتی ہے کہ ہمارا منفی رویہ اور ہم اس انرجی سے اپنی روحانی پیاس پوری طرح بجھا نہیں پاتے۔ یہ تشنگی ہماری شخصیت اور جسمانی صحت میں مختلف امراض کا بھیس بدل کر سامنے آتی ہے۔ زمین کی طرح انسان کی ہستی سے بھی لہریں خارج ہوتی ہیں جن کا اثر مختلف حالات میں مختلف ہوتا ہے۔ اگر یہ لہریں ایک ایسے آدمی سے نکلیں جس کے اعمال و خیالات میں پاکیزگی ہے تو وہ دوسروں میں محبت پیدا کریں گی اور یہ مسئلہ کہ لوگ بعض آدمیوں سے محبت یا نفرت کیوں کرتے ہیں؟ یہاں سے حل ہو جاتا ہے۔ ”یعنی ہمارے ذہن کی فکر آمیزی اس ریکی توانائی کے بہاؤ کو متاثر کرتی ہے۔ خصوصاً جب ہم غصے میں ہوتے ہیں یا اس وقت جب ہمارے Inner باطن میں سوچوں کا ہجوم یا ارتعاش زیادہ ہوتا ہے۔“ **(جاری ہے)**

روحانی درسگاہ سے بغیر فیس عملیات سیکھیں

روحانی درسگاہ، دارالعمل چشتیہ 1997ء سے روحانی علوم سکھانے میں مصروف ہے۔فیس اور بغیر فیس کے کئی اعمال سکھائے جا رہے ہیں۔درسگاہ میں پانچ قسم کے افراد کو بغیر فیس اعمال سکھائے جاتے ہیں۔بغیر فیس اعمال کے لیے رسالے کے آخر میں دیا گیا کوپن پُر کر کے بھیجنا ضروری ہے۔مزید شرائط اور نئے اضافہ شدہ اعمال کے لیے ویب سائٹ ملاحظہ فرمائیں۔نئے اعمال کا اضافہ وقتاً فوقتاً ہوتا رہتا ہے۔تمام اعمال میں بنیادی درجہ کا عامل بنایا جاتا ہے۔

(۱)......عوام کے لیے

درج ذیل اعمال ہر کوئی سیکھ سکتا ہے:

۱ آیت الکرسی (درجہ اوّل) ۲ بنیادی حصار ۳ معوذتین (درجہ اوّل) ۴ نظر بد ختم کرنے کا عمل (درجہ اوّل) ۵ سورۂ فاتحہ ۶ عمل حفاظت "یاحافظ یاحفیظ" ۷ "فراخی رزق" کا مجرب عمل ۸ درود ابراھیمی ۹ درود تنجینا ۱۰ بسم اللہ الرحمن الرحیم کا بنیادی عمل ۱۱ سلام قولامن رب رحیم کا بنیادی عمل ۱۲ لاعلاج امراض سے شفاء کا خاص قرآنی عمل ۱۳ حصار اسماء الحسنیٰ ۱۴ ۹۹ اسماء الحسنیٰ ۱۵ اسم ذات اللہ کا خاص عمل ۱۶ یاحی یاقیوم کا خاص عمل

(۲)......ماہنامہ خزینہ روحانیات کے ممبران کے لیے

ماہنامہ خزینہ روحانیات کے ممبران درج ذیل اعمال سیکھ سکتے ہیں۔ممبر شپ کم از کم چھ (6) پہلے کی ہو، ممبر شپ ختم ہونے پر یہ اعمال نہیں سکھائے جائیں گے:

۱ آیت شفاء ۲ "حصار" کا خاص عمل ۳ دعائے حزب البحر ۴ دعائے حزب النصر ۵ لاحول ولاقوۃ الا باللہ کا عمل ۶ "منزل" (درجہ اوّل) ۷ سورۃ الناس کا عمل ۸ "تسخیر" کا خاص عمل ۹ درودِ خضری کا عمل ۱۰ سورۃ یٰسین کا عمل ۱۱ "سورۃ واقعہ" کا خاص عمل برائے فراخی رزق ۱۲ ہاتھ سے تشخیص والا عمل ۱۳ آیتِ کریمہ (درجہ اوّل) ۱۴ حسبنا اللہ ونعم الوکیل ۱۵ کینسر سے نجات کا خاص عمل ۱۶ تسخیر و محبت کا خاص عمل ۱۷ سورۂ اخلاص ۱۸ سورۂ قریش ۱۹ افحسبتم (سورۂ مومنون کی آخری آیات) ۲۰ سورت فاتحہ اور آیت شفاء

(۳)......علمائے کرام کے لیے

علمائے کرام درج ذیل اعمال سیکھ سکتے ہیں:

۱ "منزل" (درجہ اوّل و دوم) ۲ دعائے حزب البحر ۳ دعائے حزب النصر ۴ آیت الکرسی (درجہ دوم) ۵ معوذتین (درجہ دوم) ۶ قصیدہ طوبیٰ ۷ قصیدہ حسنیٰ ۸ اسمِ ذات کا عمل ۹ عمل تہدیدی نامہ مبارک ۱۰ "جادو اور جنات کے توڑ اور حفاظت" کا خاص عمل ۱۱ نظرِ بد ختم کرنے کا عمل (درجہ دوم)

(۴)......خواتین کے لیے

خواتین درج ذیل اعمال سیکھ سکتی ہیں۔کسی پرہیز اور ڈر وخوف کے بغیر عمل کریں:

۱ آیت الکرسی ۲ بنیادی حصار ۳ معوذتین ۴ نظر بد ختم کرنے کا عمل ۵ سورۂ فاتحہ ۶ عمل حفاظت "یاحافظ یاحفیظ" ۷ عمل محبت "یالطیف یاودود" ۸ عمل زبان بندی

(۵)......روحانی درسگاہ کے طالب علموں کے لیے

روحانی درسگاہ کے طالب علم سے مراد یہ ہے کہ جس شخص نے داخلہ لیا ہو اور کوئی کورس یا بڑا عمل سیکھ رہا ہو۔صرف داخلہ فارم جمع کروانے والوں کو شامل نہیں کیا جائے گا۔درج ذیل اعمال سیکھے جاسکتے ہیں:

۱ ہر قسم کی بندش ختم کرنے کا عمل ۲ آیت کریمہ کا خاص عمل ۳ سورۂ مزمل کا خاص عمل ۴ محبت کی عظیم آیت کا عمل ۵ دشمن کیلئے عظیم دعا کا عمل

نوٹ جو بھی درج بالا اعمال میں سے کوئی عمل کرنا چاہے، پہلے یہ تسلی کرلیں کہ وہ اس زمرے میں آتے ہوں، ورنہ ہماری طرف سے معذرت ہے۔ویب سائٹ پر تمام شرائط دی گئی ہیں، وہاں پڑھ لی جائیں۔

روحانی درسگاہ لاہور پاکستان دارالعمل چشتیہ

ruhanidarsgah ruhanidarsgah ruhanidarsgah

خط وکتابت کا پتہ: پوسٹ بکس 9119، لاہور۔ پوسٹ کوڈ 54570

فون (دفتر): 042-35410586 موبائل (دفتر) 0333-7772775 (صبح 10 سے شام 5 بجے، علاوہ جمعہ)

darulamal.org/ruhanidarsgah ruhanidarsgah@gmail.com ruhanidarsgah

+ruhanidarsgah97 ruhanidarsgah97 ruhanidarsgah ruhanidarsgah97





روحانی عطر برائے واپسی سحر

جب سحر مسلسل کا معاملہ ہو تو مریض علاج کرواتا رہتا ہے اور دشمن وار کرتا رہتا ہے۔ اس طرح مریض کی حالت مکمل ٹھیک نہیں ہو پاتی۔ سحر کے اثرات نئے ہوں یا پرانے...... معمولی ہوں یا بہت ہی زیادہ...... کسی ایک شخص پر ہوں یا پورے خاندان پر...... انسان پر ہوں یا پھر کاروبار، دکان، مکان یا کسی بھی چیز پر، ایسی صورت میں دشمنوں کے اعمال ان پر واپس کر دینا ایک مجرب طریقہ ہے۔

کسی بھی جگہ اور فرد پر سے جادو کو کرنے اور کروانے والے پر واپس کرنے کے لیے ماہر عاملین کے خاص دم سے تیار شدہ روحانی عطر برائے واپسی سحر کو استعمال کریں اور فائدہ اٹھائیں۔

جیسا بھی اور جتنا بھی پرانا جادو ہو، اس روحانی عطر کو استعمال کرنے سے جادو کرنے اور کروانے والے پر واپس جانا شروع ہو جاتا ہے۔ شرط صرف یہ ہے کہ جادو کے اثرات بھی زیادہ ہوں کیونکہ معمولی اثرات میں جادو کی واپسی بھی معمولی ہوتی ہے اور بعض اوقات پتہ بھی نہیں لگتا۔ روحانی عطر برائے واپسی سحر کو مستقل استعمال کیا جائے تو کچھ عرصہ بعد جب بھی جادو آئے گا، وہ خود بخود کرنے اور کروانے والے پر واپس ہو جائے گا۔

عاملین کے لیے زیادہ تعداد میں لینے پر خاص رعایت۔

اعتماد سے اپنے مریضوں کو استعمال کروائیں۔

تعویذات لکھنے کے لیے مختلف قسم کے کاغذ

روحانی علاج میں پہننے، جلانے، پینے، لگانے/لٹکانے، دبانے وغیرہ کے لیے مختلف قسم کے کاغذوں پر لکھا جاتا ہے۔ تفصیل درج ذیل ہے:

روغنی: پینے کے لیے۔ ان پر سے سیاہی مٹ کر پانی میں حل ہو جاتی ہے۔

نیوز: فلیتے/بتیوں/جسم پر مل کر جلانے والے اعمال کے لیے۔

سفید: پہننے، لگانے/لٹکانے، دبانے کے لیے۔

بٹر پیپر: پہننے کے لیے۔ یہ باریک کاغذ ہوتا ہے۔ بڑی سورتیں یا اعمال اس پر لکھ کر تعویذ بنایا جائے تو بہت چھوٹا بنتا ہے۔ بٹر پیپر دستے کی صورت میں دستیاب ہیں۔ یہ تمام قسم کے کاغذ وزن کے لحاظ سے (پاؤ، آدھ کلو، کلو یا زائد) دستیاب ہیں۔ روغنی کاغذ پیڈز کی شکل میں بھی دستیاب ہیں۔

تفصیل کیلئے لنک وزٹ کیجئے https://bit.ly/3fQdbSS

روحانی دکان پر دستیاب پرنٹڈ تعویذات

عاملین ان تعویذات سے استفادہ کر سکتے ہیں اور روزمرہ روحانی علاج میں استعمال کر سکتے ہیں۔ ان تعویذات کی مکمل تفصیل **PDF** میں دی گئی ہے۔ جو کہ روحانی دکان سے بذریعہ وٹس ایپ یا ای میل حاصل کر سکتے ہیں۔

قرآنی تعویذات	قرآنی آیات	قرآنی سورتیں	قرآنی سورتیں و آیات
نورانی تعویذات	اسماء الحسنیٰ	درود شریف	نورانی
دیگر تمام تعویذات	بزرگانِ دین	فلیتے/بتیاں	لعینوں کے نام
	خالی خانے	نقوش	متفرق

PDF حاصل کرنے کے لئے لنک پر جائیں۔

https://bit.ly/2QAOVta



چی پاور کورس

"چی پاور کورس" میں سات خاص قسم کی مشقوں سے مندرجہ ذیل فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

۱۔ روزانہ پانچ منٹ کی مشق سے گُردوں پر توانائی کا بہاؤ متوازن ہوجائے گا اور آپ گُردوں اور پیشاب کی دیگر تکالیف سے محفوظ رہیں گے۔

۲۔ ذہنی صلاحیتیں اور سوچنے کی قوتیں پیدا ہوتی ہیں۔ اس سے چہرے کی خوبصورتی میں اضافہ ہوتا ہے اور جھریاں ختم ہوجاتی ہیں اور بڑھی ہوئی عمر میں بھی چہرہ شاداب رہتا ہے اور نسوانی حسن میں اضافہ ہوتا ہے۔

۳۔ اس مشق سے جنسی قوت میں اضافہ ہوتا ہے اور مثانہ کو قوت ملتی ہے۔

۴۔ اس کے ذریعے ذہنی صلاحیتوں میں اضافہ ہوتا ہے اور ہر سیکھی ہوئی چیز آسانی سے ذہن نشین ہوجاتی ہے۔

۵۔ یہ عمل بھی پانچ منٹ کا ہے۔ اس سے ذہنی صلاحیتوں میں اضافہ ہوتا ہے۔

۶۔ اس مشق سے پھیپھڑوں کو تقویت ملتی ہے اور سانس کے مریضوں کے لیے فائدہ مند ہے۔

۷۔ پانچ منٹ کی یہ مشق ہر طرح کے ذہنی تناؤ، تھکن اور اعصابی کھچاؤ کے لیے مفید ہے۔ اس کے ذریعے آپ اپنے اندر نئی توانائی اور کام کرنے کا نیا جوش و ولولہ محسوس کریں گے۔

اس کورس کی فیس مبلغ 2500 روپے ہے۔ فیس منی آڈر کر کے کورس منگوا سکتے ہیں۔

خیر اندیش علامہ حکیم پیر صوفی غلام سرور شباب قادری
0300-4967412
0333-6974734
ادارہ فیضان روحانیات پاکستان، اسلام نگر رینالہ خورد ضلع اوکاڑہ پنجاب

عمل دفع موذی امراض (سات یوم)

ہدیہ: 1600 روپے
شاگردوں کیلئے: 1100 روپے

ہر بیماری کا تیرہ (۱۳) یوم میں علاج کریں

صرف سات یوم میں اس عمل کے عامل بننے کے بعد مریضوں کو ہر قسم کے موذی امراض، سخت نفسیاتی امراض، فالج، لقوہ، کینسر، جسم کے مختلف حصوں کے امراض (دل، جگر، گردہ، معدہ وغیرہ) اور ہر قسم کے رنج و غم سے نجات دلوائیں، اپنی شہرت میں اضافہ کریں اور ثواب دارین بھی حاصل کریں۔ ہر عاقل بالغ مرد و عورت اس عمل کا عامل صرف سات یوم کی ریاضت کر کے بن سکتا ہے۔ اس عمل کا عامل بننے کے بعد قریب اور دور کے مریضوں کا روحانی علاج کیا جا سکتا ہے۔ فون پر بھی دم کیا جا سکتا ہے۔ یہ عمل ایسے مریضوں کے لیے بھی پیغامِ شفاء ہے جن کو ہر طبیب و ڈاکٹر نے جواب دے دیا ہو۔

نوٹ: اجازت کے ساتھ عمل کے مختلف طریقہ استعمال ساتھ دیے جائیں گے۔

روحانی درسگاہ دارالعمل چشتیہ لاہور پاکستان
0309-7772775
0333-7772775 042-35410586
darulamal.org/ruhanidarsgah, ruhanidarsgah@gmail.com
ruhanidarsgah | ruhanidarsgah97

۳۴ کے نقش کے عامل بنیں

ہدیہ: 1600 روپے
شاگردوں کیلئے: 1100 روپے

۳۴ کا نقش "علم النقوش" کے بنیادی نقوش میں سے ہے اور روحانی علاج اور عملیات میں بہت زیادہ استعمال ہوتا ہے۔ یہ ۱۶ خانوں پر مشتمل ہوتا ہے اور اس کو مربع (۴×۴) کا نقش بھی کہتے ہیں۔

اگر چاروں چالوں (آتشی، بادی، آبی اور خاکی) کی زکوٰۃ نکال لی جائے تو پھر جب کسی عمل کا چاروں چالوں میں سے کسی چال سے مربع نقش لکھیں گے تو اس نقش میں بہت زیادہ تاثیر پیدا ہو جائے گی۔

روحانی درس گاہ میں ۳۴ کے نقش کی چاروں چالوں کی بنیادی اور بڑے درجے کی زکوٰۃ نکلوائی جاتی ہے۔ ہر عامل کو بنیادی درجے کی زکوٰۃ ضرور نکالنا چاہیے تاکہ روحانی علاج میں بہت ترقی حاصل ہو۔

خاص اجازت: کم وقت میں عامل بننے کے لیے خاص اجازت لے سکتے ہیں۔

روحانی درسگاہ دارالعمل چشتیہ 0309-7772775 0333-7772775
ruhanidarsgah

کوپن برائے بغیر فیس اعمال

تاریخ ________ جون 2021ء

نام ________ والد ________

والدہ ________ مکمل پتہ ________

____

موبائل نمبر ________

Email (اگر ہو) ________

مطلوبہ اعمال ________

نوٹ: رجسٹری جوابی خط کے ساتھ شناختی کارڈ کی ایک عدد صاف کاپی ارسال کریں۔ ایک وقت میں دو اعمال کی اجازت لی جا سکتی ہے۔ مزید شرائط و تفصیلات کے لیے ویب سائٹ دیکھیں یا رابطہ فرمائیں۔

0333-7772775 | 042-35410586

دارالعمل چشتیہ میں ہونے والے 3 خاص لنگر

تینوں لنگروں کا ہر اسلامی ماہ کی پہلی (نوچندی) اتوار کو خاص اہتمام و انتظام کیا جاتا ہے

1 خاص لنگر برائے ایصالِ ثواب

تمام سلاسل کے بزرگان دین و امت مسلمہ کے ایصال ثواب کے ساتھ دعاؤں کا خصوصی اہتمام کیا جاتا ہے۔ آپ بھی اس ماہانہ لنگر شریف میں اپنے کسی مرحوم رشتہ دار کے ایصال ثواب کے لئے حصہ ڈال سکتے ہیں۔ فی حصہ: 500 روپے مکمل دیگ: 5000 روپے

2 خاص لنگر برائے تکمیل حاجات

ہر قسم کی دینی و دنیاوی حاجات، معاشی مشکلات وغیرہ کی تکمیل کیلئے خاص لنگر۔ بفضل ربی جس نے بھی جس حاجت کیلئے حصہ ملایا اس کی تمام مرادیں پوری ہوئیں۔

مکمل دیگ: 5000 (مکمل حصہ: 1000 روپے) (نصف حصہ: 500 روپے)

3 لنگر برائے ترقی روحانیات

فی حصہ: 500 روپے مکمل دیگ: 5000 روپے

روحانی اعمال کی مضبوطی، ترقی اور تیزی کیلئے عاملین و روحانی طالبین اس میں حصہ ڈالتے ہیں۔

روحانی علاج گاہ دارالعمل چشتیہ 0324-7772772, 042-35410586
ruhaniilajgah

مندرہ کبیر جادو اور جنات کے اثرات کے علاج کا سرتاج عمل

تعارف ''مندرہ'' علوی عملیات کا سرتاج کثیر المقاصد عمل ہے۔ خاص کر یہ بڑے سے بڑے جادو اور خطرناک جنات و شیاطین کے خلاف ایک مضبوط ہتھیار ہے۔ اس کے پیچھے جو غیبی مخلوق ہے، وہ جادو، جنات اور دشمنوں کے خلاف بہت تیز کام کرتی ہے اور ضرورت پڑنے پر مخالف کو خوب سبق بھی سکھاتی ہے۔ مندرے کے عامل پر جادو اور جنات آسانی سے حملہ آور نہیں ہو سکتے۔

عمل کے فائدے درج ذیل ہیں

٭ہر طرح کے جنات کے اثرات سے نجات	٭ہر طرح کے آسیب کے اثرات سے نجات	٭ہر طرح کے شیاطین کے اثرات سے نجات
٭ہر طرح کے جنات، آسیب، شیاطین حاضری والے مریض کا علاج	٭کسی بھی جگہ سے ہر طرح کے جنات، آسیب کو نکالنا	٭ہر طرح کے جنات، آسیب، شیاطین سے مریض اور جگہ کی حفاظت
٭مریض کے جسم میں مسلط مخلوق کو حاضر کرنا	٭ہر طرح کے جادو سے نجات	٭سحر مسلسل کے علاج کا خاص طریقہ
٭ہر طرح کے جنات، آسیب، شیاطین کو قید کروانا	٭مریض یا جگہ پر مسلط جنات، آسیب کو اٹھوا لینا	٭مریض یا جگہ پر مسلط شیاطین کو اٹھوا لینا
٭ہر قسم کے جادو کو واپس پلٹانا	٭جادو کروانے والے کی طرف جادو پلٹانا	٭جادو کرنے والے کی طرف جادو پلٹانا
٭ہر طرح کی بندشوں سے نجات	٭ہر طرح کی شادی، کاروباری بندش سے نجات	٭مختلف دنیاوی کاموں کے لیے
٭کسی بھی جگہ سے ہر طرح کے شیاطین کو نکالنا	٭کسی بھی جگہ سے ہر طرح کے جادو کو ختم کرنا	٭کسی بھی جگہ سے ہر قسم کی بندش کو ختم کرنا
٭ہر طرح کے جادو سے مریض اور جگہ کی حفاظت	٭ہر طرح کی بندشوں سے مریض اور جگہ کی حفاظت	٭سفر میں ہر قسم کی حفاظت
٭مختلف بیماریوں سے شفاء	٭مختلف دردوں سے شفاء	٭اٹھراہ کے مرض سے نجات
٭زہریلے کیڑے کے کاٹے کا علاج	٭حلال جانور کی بیماریوں کا علاج	٭ناجائز تعلقات کی جدائی
٭ہر قسم کے دشمنوں سے نجات	٭مخالفین کی زبان بندی	٭دشمن یا ظالم عامل کے عمل کو ضائع کرنا

اجازت کے لیے اہلیت ایسے تمام افراد جنہوں نے جادو جنات کے بنیادی عمل کیے ہوں، لے سکتے ہیں۔

اجازت لینے کا طریقہ مندرہ کا عامل بننے کے لیے عمل کا ہدیہ ادا کر کے چلّہ کشی کرنی ہوتی ہے۔

ہدیہ عام اجازت: 7,100 روپے

خاص اجازت جو لوگ چلّہ کشی نہیں کر سکتے، ان کو خاص اجازت بھی دی جاتی ہے، جس میں ضرورت پڑنے پر مختصر مدت میں عمل جاری کروا دیا جاتا ہے۔ ہدیہ دوگنا ہے۔

آگے سیکھنے کی خاص اجازت جو عامل یہ چاہتے ہیں کہ اس عمل کو آگے سکھائیں، وہ پہلے خود اس عمل کے عامل بنیں گے۔ پھر رابطہ کر کے آگے سکھانے کی خاص اجازت حاصل کر سکتے ہیں۔

روحانی درسگاہ لاہور پاکستان — دار العمل چشتیہ
ruhanidarsgah | ruhanidarsgah | ruhanidarsgah
خط و کتابت کا پتہ: پوسٹ بکس 9119، لاہور۔ پوسٹ کوڈ 54570
فون (دفتر): 042-35410586 موبائل (دفتر): 0333-7772775 (صبح 11 سے شام 5 بجے، علاوہ جمعہ)
darulamal.org/ruhanidarsgah | ruhanidarsgah@gmail.com | ruhanidarsgah
+ruhanidarsgah97 | ruhanidarsgah97 | ruhanidarsgah | ruhanidarsgah97

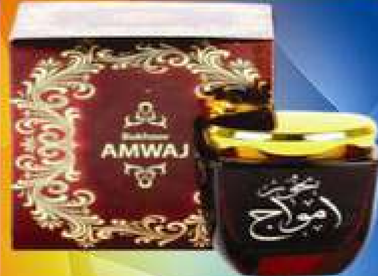
Monthly Khazina-e-Ruhaniyaat
CPL # 288

ماہنامہ خزینہ روحانیات لاہور

بخورات کا استعمال روحانی علاج اور چلہ کشی میں بہت ہوتا ہے۔اسی طرح روحانی علاج میں خاص کر جادو اور جنات کے ہر قسم کے اثرات جگہ سے نکالنے کے لیے بخورات اپنا ثانی نہیں رکھتے۔بخورات کی ورائٹی پر 20% سے 30% رعایت حاصل کریں



Rate: 1460



Rate: 1330



Rate: 1330



Rate: 1330



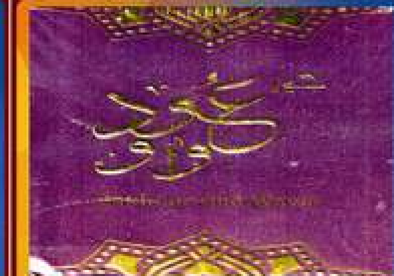
Rate: 800



Rate: 1100



Rate: 1000



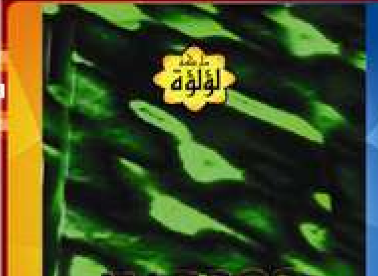
Rate: 1460



Rate: 250



Rate: 700



Rate: 700



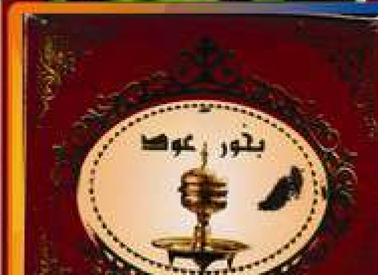
Rate: 700



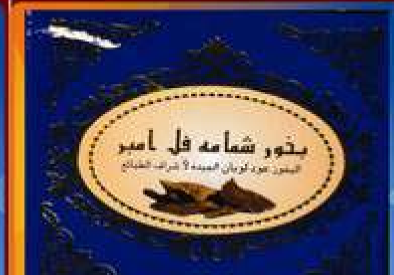
Rate: 200



Rate: 550



Rate: 550



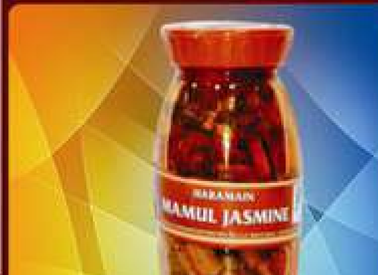
Rate: 550



Rate: 200



Rate: 450



Rate: 450



Rate: 450

0309-7772776 0349-7772776 0316-7779376 0305-7772776 (Ufone)

aarfiperfumes.com info@aarfiperfumes.com aarfiperfumes

عارفی پرفیومز